ماہنامہ

₹ 5/-

Vol-12 / Issue No. 3 / January 2020 / Pages 52

لوک راجیہ

کسانوں کو انمول راحت

مہاتما جیوتی راؤ پھلے
شیتکری قرض مکتی یوجنا

کسانوں کو فکروں سے آزاد کرنے والی: سہل آسان اور صاف شفاف قرض سے نجات دلانے والی یوجنا

महाराष्ट्र शासन

کسانوں کو انمول راحت

مہاتما جیوتی راؤ پھلے
شیتکری قرض مکتی یوجنا

2 لاکھ تک قرضدار کسانوں کے فصل قرض معاف

- درخواست پیش کرنے کی ضرورت نہیں
- بقایاجات ادا کرنے کی شرط نہیں

کسانوں کو حاصل ہوگا فائدہ

فی کسان
2 لاکھ روپے تک کی قرض سے آزاد کرانے کی رقم ریاستی حکومت کسانوں کے قرض اکاؤنٹ میں راست ادا کرے گی!

مورخہ یکم اپریل 2015ء تا 31 مارچ 2019ء کے دوران حاصل کردہ اور 30 ستمبر 2019ء کو بقایاجات والے قلیل مدتی فصل قرض اور قلیل مدتی فصل دوبارہ تشکیل کردہ قرض ہوں گے معاف!

قومیائے گئے بینک، بیوپاری بینک، ڈسٹرکٹ سینٹرل کوآپریٹیو بینک، گرامین بینک، مختلف ایگریکلچر کوآپریٹو سوسائٹیوں سے کسانوں نے حاصل کردہ فصل قرض معاف!

زمین ملکیت کے علاقوں پر غور نہ کرتے ہوئے قرض سے آزاد ہونے کا دیا جائے گا فائدہ۔

براہ کرم کسان اپنے آدھار نمبر بینک کے قرض اکاؤنٹ سے منسلک کریں اور ان کی تصدیق کریں۔

کسانوں کو فکروں سے آزاد کرنے والی سہل،
آسان اور شفاف قرض سے نجات دلانے والی یوجنا

شری اُدھو ٹھاکرے
عزت مآب وزیر اعلیٰ

شری اجیت پوار
عزت مآب نائب وزیر اعلیٰ

شری بالا صاحب تھورات
عزت مآب وزیر

محکمہ امداد باہمی، حکومت مہاراشٹر
محکمہ اطلاعات و رابطہ عامہ، حکومت مہاراشٹر

اندرون

قرض سے نجات 6

اعتماد حاصل کرنے کی قرارداد فیصلے کے سامنے جاتے ہوئے ودھان سبھا میں کسانوں کے ساتھ حکومت مضبوطی کے ساتھ کھڑی رہے گی یہ کہنے والے وزیر اعلیٰ نے اپنے پہلے ہی اجلاس میں دو لاکھ تک فصل قرض سے نجات دلانے کا اعلان کر کے یہ حکومت کسان مفاد کے فیصلے کرنے والی ہے یہ صاف طور سے واضح کیا۔

قیام لوک۔ راجیہ کا	5
ہمارے نئے وزراء	9
نئے وزیر مملکت	22
جھلک	36
کابینہ میں طے ہوا...	38
آسان اور جلد	43
ایسی ہوتی ہے اسٹیٹ سروس	45
محنت کریں، کامیابی آپ کی	49

گھبرائیے نہیں، بھروسہ رکھیں...... 26

ریاست کے مختلف مسائل کے بارے میں اسمبلی کے دونوں ہی ایوانوں میں خود اعتمادی کے ساتھ اور مثبت طریقہ سے جوابات ریاستی حکومت کی جانب سے دیئے گئے۔ عوامی مقبول حکومت فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ترقی کی نئی چوٹیوں کو سر کرنے والی ریاست تعمیر کر کے، ملک کی دیگر ریاستوں کے سامنے ایک آدرش (مثال) قائم کرنے کا ارادہ بھی وزیر اعلیٰ نے ظاہر کیا۔

بے مثال......... 34

شیوسینا پرمکھ بالا صاحب ٹھاکرے مہاراشٹر کے ایک بلند بالا ہمہ پہلو شخصیت۔ ملک کے کئی مسائل پر ان کا صاف گو موقف صرف مہاراشٹر میں ہی نہیں بلکہ ملک کے کئی لیڈران کے لئے قابل تحریک تھا۔ شیوسینک یا کئی افراد کے لئے وہ موٹیویٹر تھے۔

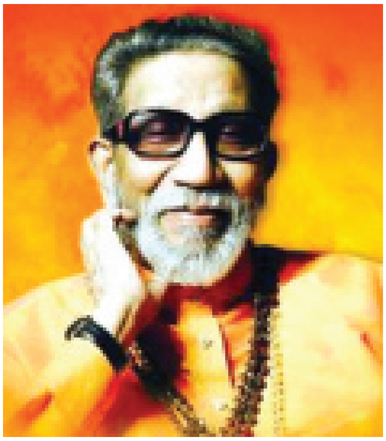

مہاراشٹر کی شان شیونیری 41

پہاڑی قلعوں کی سیر و تفریح، مراٹھی مانس کا صرف دوران تعطیل وقت صرف کرنے کا وتیرہ نہیں، اس جانب سیاحت کے طور پر بھی وہ نہیں دیکھتے۔ پہاڑوں پر جانا یہ ان کے لئے بے حد فخر کی بات ہوتی ہے۔ شیو چھترپتی کو ان کے ذریعہ دی گئی یہ سلامی ہوتی ہے۔

جلد نمبر:۱۱/شمارہ نمبر: /جنوری۲۰۲۰ء

محکمۂ اطلاعات ورابطہ
عامہ حکومت مہاراشٹر

لوک راجیہ

چیف ایڈیٹر
برجیش سنگھ
مینجنگ ایڈیٹر
اجے امبیکر
سریش واندیلے
ایڈیٹر
انیل آلورکر
معاون ایڈیٹر
کرتی پانڈے
منیشا پنگلے
ادارتی بورڈ
گجانن پاٹل
راجہ رام دیوکر
اظہر خان
محمد اسلم پرویز
مشاورتی بورڈ
شاہد لطیف
سرفراز آرزو
سعید حمید
شکیل رشید
ترتیب وتزئین وڈی ٹی پی
فاروق سید (گل بوٹے)
تقسیم کار
منگیش ورکڈ
طباعت
ٹیکوونز لمیٹیڈ ممبئی
خط وکتابت
اکاؤنٹ آفیسر، ڈائریکٹوریٹ آف انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز
نیو ایڈمنسٹریٹیو بلڈنگ، 17 منزلہ منترالیہ ممبئی ۳۲، پروانہ کریں۔
Tel. No. 022 - 22616976 / 22617827
email:urdulokrajya@gmail.com

واہ ! خوب

لوک راجیہ کے نایاب شماروں کو دیکھ کر
وزیراعلیٰ شری اُدھوٹھاکرے بے ساختہ بولے ، "واہ ! خوب "۔

گزشتہ 71 سال سے لوک راجیہ نے مہاراشٹر کے عوام پر اپنا اثر برقرار رکھا ہے۔لوک راجیہ کے وقتاً فوقتاً شائع کردہ کئی خصوصی شمارے نہ صرف قابل ذخیرہ ہیں بلکہ وہ حوالہ جات کے طور پر بھی اہم ثابت ہوئے ہیں۔لوک راجیہ کے ان شماروں کی وقتاً فوقتاً لوگوں کی جانب سے مانگ ہوتی ہے۔یہ شمارے لوگ دیکھ سکیں ان کا معائنہ کرسکیں،اس کے لئے ناگپور کے سرمائی اجلاس کے وقت ان کی خاص طور سے نمائش منعقد کی جاتی ہے۔امسال بھی ناگپور ودھان بھون کے علاقہ میں ''لوک راجیہ'' ماہنامہ کے نایاب شماروں کی نمائش کا انعقاد کیا گیا تھا۔اس نمائش کا وزیراعلیٰ اُدھوٹھاکرے نے دورہ کیا۔آپ نے کچھ شماروں کی ورق گردانی بھی کی۔ ان شماروں کو دیکھ کر آپ نے مسرت کا اظہار کیا۔محکمہ اطلاعات ورابطہ عامہ کے ذریعہ منعقد کردہ یہ نمائش قابل تعریف ہے۔ایسا آپ نے فرمایا۔''لوک راجیہ'' کے ذریعہ وقتاً فوقتاً شائع کردہ یہ خصوصی شمارے ذخیرہ کرنے کے لائق ہیں۔ نئی نسل ان کا مطالعہ کریں،ان تعریفی کلمات کی ادائیگی وزیر اعلیٰ نے کی۔اس وقت ممبر پارلیمنٹ سنجے راؤت حاضر تھے۔

لوک راجیہ کے نایاب شماروں کا مشاہدہ کرتے ہوئے
وزیراعلیٰ اُدھوٹھاکرے،ان کے ہمراہ ممبر پارلیمنٹ سنجے راؤت

سالانہ خریداری بذریعہ منی آرڈر/ ڈیمانڈ ڈرافٹ/ چیک اکاؤنٹ آفیسر، ڈائریکٹوریٹ آف انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز نیو ایڈمنسٹریٹیو بلڈنگ، 17 رمنزلہ، منترالیہ ممبئی۔۳۲، پروانہ کریں۔لوک راجیہ کے سالانہ خریداری کی تجدید کاری کے لئے رقم بھیجتے وقت اپنا خریداری نمبر ضرور تحریر فرمائیں۔ قیمت فی شمارہ: ۵/ روپیہ، سالانہ خریداری: ۵۰/ روپیہ۔

شری انیل آلورکر ڈپٹی ڈائریکٹر انفارمیشن و پبلک ریلیشنز نے ٹیکوونز لمیٹیڈ میں چھپوا کر منترالیہ ممبئی ۳۲ سے شائع کیا۔

اس شمارے میں شائع شدہ مشمولات سے ایڈیٹر اور
حکومت مہاراشٹر کا متفق ہونا ضروری نہیں۔

تقسیم کاری وشکایت کی سماعت
022-22021530
Email : lokvitaran.dgipr@maharashtra.gov.in
ای لوک راجیہ: http://dgipr.maharashtra.gov.in

مہمان اداریہ

قیام لوک۔ راجیہ کا

جینت پاٹل
عزت مآب وزیر

"لوک راجیہ" کی معرفت مہاراشٹر کی تمام جنتا کو نئے سال کی مبارکباد دیتے ہوئے، مجھے بے حد خوشی ہورہی ہے۔" مہاوکاس آگھاڑی کے روپ میں مہاراشٹر میں صحیح معنوں میں "لوک راجیہ" کا قیام ہوا ہے۔مہاراشٹر کا عمل تنفس کھلا اور صاف ہوا ہے۔ ترقی کی نئ امیدیں اور توقعات کا سنگ بنیاد اس موقعہ پر رکھا گیا ہے۔ مہا وکاس آگھاڑی کی سرکار عوام کے دلوں کی توقعات کی تکمیل کے لئے انتھک محنت کے لئے تیار ہوگئی ہے۔

گزشتہ کچھ سالوں سے ریاست کے کسانوں کو کئی قدرتی اور دیگر مشکلات کا سامنا کرنا پڑرہا ہے۔جس کی وجہ سے وہ مایوسی کا شکار ہوگئے ہیں۔ پیداواری اخراجات میں اضافہ،لیکن آمدنی میں کمی کی وجہ سے وہ گھبرا گیا ہے۔ ابھی بھی زراعت ہی اپنے اقتصادی نظام کا ذریعہ ہونے سے،کسانوں کو اس طرح مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔کھیتوں میں ہل چلائے جاتے ہیں تب ہی کھیتی زندہ ہوتی ہے،لہلہاتی ہے اور ہمیں نئی زندگی دینے کا کردار نبھاتی ہے۔لہٰذا کھیتوں میں ہل چلانے والے کسانوں کو طاقت عطا کرنا،قوت عطا کرنا،اُنھیں خوداعتماد بنانا،یہ مہاوکاس آگھاڑی کا فرض اولین ہے۔اس بات کا احساس رکھتے ہوئے ہم پہلے دن سے ہی مصروف بہ کار ہیں۔کابینہ کی پہلی ہی میٹنگ میں مالی اعتبار سے مشکلات میں مبتلا مہاراشٹر کے کسانوں کو بھرپور امداد دینے کا ہم نے فیصلہ کیا۔جس کے تحت مہینے بھر کے اندر ہم نے ریاست کے کسانوں کو 2 لاکھ روپئے تک کے قرض معاف کرنے والی "مہاتما جوتی راؤ پھلے قرض معافی یوجنا"،عمل میں لائی ہے۔یہ یوجنا مشکل، پیچیدہ،اس طرح کی نہیں ہوگی بلکہ سادہ، آسان، سہل ہوگی۔اس جانب ہم نے پوری توجہ دی ہے۔یوجنا کے لئے اہل کسانوں کو بغیر محنت اور بہت سارے کاغذات کے لئے پریشان نہ ہوتے ہوئے فائدہ حاصل ہوگا۔

تجرباتی سطح پر ہم 10 روپے میں متوازن اور مقوی کھانے کی،شیو بھوجن تھالی "فراہم کرانے والی یوجنا کا بہت جلد آغاز کریں گے۔اس کا جائزہ لے کر ہم قریبی دور میں پورے مہاراشٹر میں اس یوجنا کو لاگو کریں گے۔

سماجی مفاد کی اور عوام کی روزمرہ زندگی کے معیار اور درجہ میں اضافہ کرنے والی اس طرح کی کئی یوجنا کو مرتب کرنے اور ان کی موثر اور معینہ مدت کی عمل آوری پر ہم توجہ مرکوز کریں گے۔

مہاراشٹر کو ملک کا سرتاج سمجھا جاتا ہے۔کیونکہ یہ صوبہ خوشحال اور خوشگوار ہے۔مختلف شعبوں میں ہم نے پیش رفت حاصل کی ہے۔چھترپتی شیواجی مہاراج، چھترپتی شاہومہاراج،مہاتما پھلے، بھارت رتن ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر اس طرح عظیم اور معزز اشخاص کا ورثہ ریاست کو حاصل ہے۔سماجی اعتبار سے ایک ہی زمرہ کے،مالی اعتبار سے سبھی طبقات کو انصاف دلانے والے، تعلیمی اعتبار سے نئے مواقع نوجوانوں تک پہنچانے والے، صنعتی اعتبار سے روزگار اور خود روزگار کے وافر مواقع دستیاب کرانے والے نئے مہاراشٹر کی تعمیر ہمیں کرنی ہے۔مہاوکاس آگھاڑی کے روپ میں اس کی شروعات ہوچکی ہے۔

ترقیات اور فروغ کی راہ میں حائل روکاٹوں کو دور کرکے اس پروسیس (عمل) کو تیز گام اور شفاف بنانے پر ہماری زیادہ سے زیادہ توجہ رہے گی۔ جامع طریقہ کار یہ ہماری خصوصیات ہوگی ہے۔اس ریاست کے ہر شہری کو یکساں مواقع، یکساں انصاف حاصل ہونا چاہئے۔ان کی قدرتی اور دستور کے ذریعہ فراہم کی گئی بنیادی آزادی برقرار رہنی چاہئے۔اس کے لئے ہم کوشاں ہیں۔

لیکن،ان کاموں میں عوام کا دست تعاون بھی اتنا ہی اہم ہے۔ریاست کے پاس دستیاب ذرائع اور لوازمات کا استعمال اور نظام بھی کرنا ہوگا۔ایسے وقت کچھ تلخ فیصلے کرنے ہوتے ہیں۔ایسے فیصلے ریاست اور عوام کے مفاد کے اور فائدے کے لئے ہوتے ہیں۔یہ ایک بار دھیان میں آیا تو، باہمی تعاون سے کسی بھی مقصد کی حصولیابی مشکل نہیں ہوتی۔

سال نو میں سبھی مل جل کر اپنے مہاراشٹر کو نئی بلندی پر لے جانے کے لئے پابند عہد ہیں۔

لوک راجیہ کا یہ شمارہ آپ کو پسند آئے گا ایسی امید ہے۔پھر سے آپ سبھی کو سال نو کی مبارکباد!

جینت پاٹل
(مہمان ایڈیٹر)

قرض معافی کے لئے کسانوں کی جانب سے وزیراعلیٰ شری ادھوٹھاکرے کی پذیرائی۔اس موقع پرعزت مآب وزیرشری جینت پاٹل اوروزیرشری ایکناتھ شندے وغیرہ

قرضوں سے نجات

ریاست میں ہوئی غیر موسمی تباہ کن بارش کی وجہ سے پریشان حال کسانوں کے لیے وزیراعلیٰ جناب اُدھو ٹھاکرے نے نہ صرف ان کے قرضوں سے نجات دلایا بلکہ اس بات کی بھی یقین دھانی کرائی کے کسان دیگر فکروں و پریشانی سے بھی دور ہوں گے۔ہماری سرکار کسانوں کے ساتھ ھے ۔دولاکھ روپیوں کے قرض معافی کے ساتھ ساتھ محض دس روپیے میں محنتی و مزدور طبقات کے لیے " شیوبھوجن "کے نام سے کھانا مہیا کرانے والی اسکیم کا اعلان بھی کیا۔وزیراعلیٰ نے اس موقع پر کہا کہ شیواجی مہاراج کی فلاحی ریاست کو نمونہ بناکر ھی موجودہ ریاست کا کام کاج چلایا جائے گا۔ہم اس بات پر یقین رکھتے ھیں کہ بولنا کم ھے اور کام زیادہ کرنا ھے۔محض اعلانات کرنا اور عمل نہ کرنا ھمیں منظور نہیں ھے ۔لہٰذا ہم نے جو اعلان کیا اسے وزراء کی نشست میں رکھ کر اسے پاس بھی کردیا ھے۔

ریاست میں تقریباً53/لاکھ کسان ہیں انہیں اپنی کاشتکاری کے لیے مختلف بنکوں سے قرض حاصل کرنا پڑتا ہے ۔2015/ سال سے 2018-19/کے دوران ریاست میں سوکھے کی حالت تھی ۔اب اس سال بے موسم بارش کی وجہ سے کسانوں کی پریشانی میں مزید اضافہ ہوگیا ۔لہٰذا کسانوں کوسرکار کی جانب سے فوری امداد ملنا چاہیئے اس بات کے حق میں محترم ادھوٹھاکرے جی ہیں ۔انہوں نے اس کام کے لیے کسانوں کے کھیتوں میں بذات خود پہنچ کر ہوئی تباہی کو دیکھا، کسانوں کے درد کومحسوس کیا۔اس موقع پرانہوں نے کسانوں کویقین دہانی کرائی کہ ہم کسانوں کی ہرممکن مدد کریں گے نیز یہ بھی کہا کہ ہم کسانوں کی ہمہ گیرترقی کے لیے تیار ہیں اور یہ قرضوں کی معافی اسی کا ایک حصہ ہے۔ساتھ مختلف فلاحی اسکیموں کو متعارف کرایا جارہا ہے۔جس کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ کسان کی فکروں کو دور کیا جائے اس بات کی طرف خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ہم کسانوں کے مفادات کے ہی فیصلے کریں گے اس بات کی یقین دہانی وزیراعلیٰ نے کی۔جیوتی با پھلے فلاحی اسکیم کے ذریعہ اس کو وزرا کی نشست میں منظور کرا کر اس اسکیم کا خاکہ تیار کرلیا گیا

ہے۔

اس قرض معافی سے ریاست کے لاکھوں کسانوں کو فائدہ ہوگا اور ان کے بقایاجات کے دولاکھ روپیوں تک کے قرض سے نجات دی جائے گی۔اس قرض معافی میں کس کے پاس کتنی کھیتی ہے کم یا زیادہ یہ پیمانہ نہیں بنایا گیا ہے بلکہ کم زمین ومتوازن زمین والوں کو بھی اس اسکیم کا فائدہ ملے گا۔30رستمبر2019 تک بقایاجات اگر دولاکھ سے زائد ہوں گے تو ایسے کسانوں کی فہرست بنکوں سے منگوائی جائے گی اور راست ان کی ادائیگی کردی جائے گی۔

ان کے علاوہ جو کسانوں بروقت اپنے قرضوں کی ادائیگی کرتے ہیں ان کے لیے جلد ہی ایک فلاحی اسکیم کو متعارف کرایا جائے گا۔

دراصل کسان دیہاتوں کی معیشت کو بڑھانے میں مرکزی کردارادا کرتا ہے۔اس لیے سرکار یہ سوچتی ہے کہ زراعت پر مبنی معیشت کو کو ترقی دی جائے۔وزیراعلیٰ ادھوٹھاکرے نے اس کے لیے وِدربھ کے اضلاع کے جائزے کی نشست میں بھی ان باتوں پر خصوصی توجہ دی ہے۔پانی کے مسائل اوردیگر معاشی مسائل سے کسانوں کودور کرنے پر وزیراعلیٰ نے خصوصی فیصلے کیے ہیں۔

قرضوں سے نجات کے فائدے:

مہاتما جیوتی رائو پھُلے قرضوں سے نجات اسکیم کی انجام دھی میں ریاست کے محصول شعبه کی بڑی ذمه داری ھے۔اس دوران کسانوں کو عزت و احترام سے پیش آنے کی احکامات وزیر اعلیٰ نے دیے ھیں۔انھوں نے اس اسکیم کا جائزہ لینے کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار ،سھکار منتری جَیَنت پوار،وزیر انل پرب،سیکریٹری جنرل اجوے مھتا کے ساتھ ساتھ سبھی ڈویزن کے کلیکٹر،ضلع کے ذمه داران کے ساتھ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعه تبادلهٔ خیال کیا ھے۔

دی گئی معیاد میں اسکیموں کو پورا کیا جائے:

کسانوں کو ھم کچھ دے رھے ھیں یه سوچنے کی بجائے ھم یه خیال کریں که اس بھانے ھمیں کسانوں کی دعا حاصل کرنے کا نادر موقع مل رھا ھے اسی جذبے کے ساتھ ھمیں اس اسکیم کو عمل میں لانا ھے۔تمام اضلاع کے متعلقه دفاتر کو بھی اسی جذبے کے تحت کام کرنا ھے۔اس بات کے احکامات وزیر اعلیٰ اُدھوٹھاکرے جی نے جاری کیے ھیں۔ریاست میں نئی حکومت کے قیام کے ایك مھینے کے اندر اس اھم اسکیم کو عملی جامه پھنانے کا کام ضلعی و علاقائی دفاتر کی اھم ذمه داری ھے لھٰذا دی ھوئی مدت اورمتعینه تاریخ سے قبل اس اسکیم کو روبه عمل لانے کے احکامات بھی وزیر اعلیٰ نے دیے ھیں۔

شعبه جات کی فھرست:

جن کسانوں کے اکاونٹ میں آدھار لنك نھیں ھوا ھے ان کو 7ر جنوری سے قبل جاری کرنا ھے اور انھیں جلد از جلد آدھار سے جوڑ کر اسکیم کو آگے بڑھانا ھے۔

بس کا انتظام:

ریاست کے دور دراز علاقوں میں انٹرنیٹ کی سھولت نه ھونے کی وجه سے انھیں قریب کے گائوں جھاں پر یه سھولت دستیاب ھے وھاں پر جانے آنے نیز وھاں جاکر تمام کارروائیوں کو مکمل کرنے کے لیے کسانوں کو بس کی سھولت بھم پھنچانے کے احکامات بھی وزیر اعلیٰ نے دیے ھیں جس کی وجه سے کسانوں کو بڑی سھولت و راحت ملے گی۔

”ساتھ بارہ“ کی بنیاد پر قرضوں میں تخفیف:

کسانوں کو مذکورہ اسکیم کی مکمل جانکار ی و بیداری ھونا بھت ضروری ھے اس بات کی ذمه داری مختلف ذرائع سے ان تك پھنچانے کا کام ضلعی دفاتر کا ھے،انھی کی نگرانی میں تمام معلومات ویب سائٹ پر اپلوڈ

کرنا،دور دراز علاقوں میں بایو میٹرک کی سہولت مہیا کرانا،جو کسان قرض سے نجات پا چکا ھے ان کی معلومات ان کے سات بارہ کے نقشے پردرج کرانے جیسے اھم کام انجام دینا ھے۔ان تمام باتوں کی ذمہ داری ضلعی دفاتر کی ھے۔اس بات کی اطلاع وزیر اعلیٰ نے دی ھے۔

ھر ضلع میں دس روپیے میں شیوبھوجن:

ریاست میں کوئی بھی غریب یا ضرورت مند بھوکا نہ رھے اس کے لیے سرکار نے شیوبھوجن اسکیم کو منظوری دی ھے۔ادھو ٹھاکرے جی اس اسکیم کو بڑی شدو مد سے نافذ کرنا چاھتے ھیں ان کی خصوصی دلچسپی ھے۔اس اسکیم کی اطلاع وزیر اعلیٰ نے ودھی منڈل (سردی میں ھونے والے ناگپور اجلاس میں) کیا ۔اس کی رو سے محض دس روپیے میں شیوبھوجن اسکیم کو وزراء کی نشست میں منظور کرائی گئی ۔بطور تجربہ شروع کی گئی اس اسکیم پر آئندہ تین مھینوں میں 6/ کروڑ 48/ لاکھ روپیوں کا سرمایہ خرچ ھونے کا انداز ھے۔

ریاست کی غریب عوام کے ساتھ سرکار مظبوطی کے ساتھ کھڑی ھے مھاراشٹر جیسی ترقی پذیر ریاست میں کوئی بھی شھری بھوکا نہ رھے اس کے لیے سرکار نے شیوبھوجن اسکیم کا نافذ کیا ھے۔بطور تجربہ ریاست کے ھر ضلع کے صدر دفتر میں کم از کم ایک کھانا گھر بنانے کا منصوبہ بنایا گیا ھے۔اس کھانہ گھر میں 500/ پلیٹس کا کھانا شروع کرنے کی اجازت دے دی گئی ھے۔اگر اس اسکیم کو اچھا رسپانس ملا اور اضلاع کے مقام پر یہ کامیاب ھوجاتی ھے تو ریاست کے دیگر مقامات پر بھی اس اسکیم کو عمل میں لایا جائے گا۔

مینو:

سرکار کی جانب سے شروع کی گئی اس شیو بھوجن تھالی میں 30/ گرام کی دو چپاتیاں،100/ گرام کی سبزی کی کٹوری،150/ گرام چاول اور 100/ دال مھیا کرائی جائے گی۔یہ سب دس روپیے میں دیا جائے گا اور اس کھانا گھر کا وقت دوپھر 12/ تا 2/ بجے تک رھے گا۔

نرخ:

شیوبھوجن تھالی کی قیمت شھروں میں 50/ روپیے اور دیھاتی علاقوں میں 35/ روپیے ھوگی۔اس میں گاھک سے صرف دس روپیے لیے جائیں گے بقیہ رقم متعلقہ شعبہ کی جانب سے سیدھے ضلع کے ذمہ دار وں کودیے جائیں گے اور اس دفتر کے ذریعہ متعلقہ لوگوں کو رقم دی جائے گی۔ اس طرح شھری حصے میں 40/ روپیے اور دیھاتی علاقے میں 25/ سرکار کی جانب سے ادا کیا جائے گا۔

کون شروع کرسکتا ھے:

شیو بھوجن کھانا گھر شروع کرنے والے کاروباریوں کے پاس خود کی مناسب جگہ درکار ھوگی۔اس اسکیم کے لیے پھلے سے شروع ھوٹل (کھانا وڑ)،مھیلا بچت گٹ،ریسوٹورنٹ یا دیگر غیر سرکاری لوگ یہ تنظیمیں اس کام کے قابل لوگ یہ کھانا گھر شروع کرسکتے ھیں۔اس کے لیے ضلع اور تعلقہ کے مقام پر ایک سمیتی متعین کی جائے گی جو تمام کاموں کاجائزہ لے کر اس کام کو انجام دے گی۔جگہ کا انتخاب ایسا ھوگاجھاں پر غریب،مزدور طبقات،سرکاری ادفاترجھاں پر عام لوگوں کی آمد زیادہ تعداد میں ھوتی ھے،بس اسٹینڈ،ریلوے اسٹیشن کے علاقے،بازار وغیرہ مقامات کو ترجیح دی جائے گی۔ان مقامات پر اس شیوبھوجن تھالی کو فروخت کیا جائے گا۔

این جی اوز کا تعاون:

اس اسکیم پر مناسب و منظم انداز سے عمل پیرا ہونے کے لیے نیز ماحولیات وصاف صفائی کے معیار کو برقرار رکھنے کے ریاستی سطح پر ایک سیکریٹری کی سرپرستی میں بڑے افسران کی ایک سمیتی کا انتخاب کیا جائے گا۔یہ سمیتی تمام باتوں پر غور و خوض کرکے اسکیم کے تمام مراحل کو متعین کر کے کام کو آگے بڑھائے گی۔اس کے علاوہ مرکزی کچن،مقبول عام
این جی اوز،سی ایس آر اور وی ایس ٹی ایف جیسے اداروں کا تعاون حاصل کیا جائے گا ان کے ساتھ مشورہ کر کے سرکار پوری اسکیم کے خدوخال کو طئے کرے گی ۔یہ اسکیم کامیابی کے ساتھ چلے اس کے لیے سرکار کراس سبسڈی اور سرکاری اور کچھ غیر سرکاری (پرائیوٹ) شراکت داروں کو شریک کر کے مختلف شرائط کے ساتھ کام کو آگے بڑھائے گی۔

☆☆

ٹیم لوک راجیہ (مترجم: ملک اکبر حسن)

گورنر شری بھگت سنگھ کوشیاری سے ریاست کے نائب وزیراعلیٰ کے عہدہ کا حلف لیتے ہوئے شری اجیت پوار

ھمارے نئے وزراء

شری اجیت انت راؤ پوار، نائب وزیراعلیٰ:

پیدائش : 22 جولائی 1959 ۔جائے پیدائش : دیولالی ۔ پرورا ، تعلقہ راہوری۔ ضلع احمد نگر۔ تعلیم : بی ۔ کام ۔زبانوں سے واقف کاری: مراٹھی ، ہندی اورانگریزی۔ازدواجی معلومات : شادی شدہ ۔اہلیہ شریمتی سُنیترا ۔اولاد : کل ۔ دو (دولڑکے) پیشہ : زراعت ، پارٹی : راشٹروادی کانگریس پارٹی ،حلقہ انتخاب : 201 بارامتی، ضلع پونہ۔

دیگر معلومات: ٹرسٹی ، ودّیا پرتشٹھان ، بارامتی ، ڈائرکٹر ، چھترپتی ایجوکیشن انسٹی ٹیوٹ ، بھوانی نگر، تعلقہ انداپور۔ ڈائرکٹر ، شری چھترپتی سہکاری ساکھر کارخانہ، لمیٹیڈ ، بھوانی نگر ، ماڑے گاؤں سہکاری ساکھر کارخانہ وسومیشور سہکاری ساکھر کارخانہ، لمیٹیڈ ، ضلع پونہ، ڈائرکٹر، مہاراشٹر راجیہ سہکاری سنگھ، ممبئی وسنت داداشوگر انسٹی ٹیوٹ پونہ مارچ 1991 تا اگست 1991 نیز دسمبر 1994 تا دسمبر 1998 صدر ، پونہ ضلع سینٹرل کوآپریٹیو بینک ، 11 دسمبر 1998 تا 17 اکتوبر 1999 صدر مہاراشٹر اسٹیٹ کوآپریٹیو بینک ، ممبئی 19 دسمبر 2005 سے ڈائرکٹر مہاراشٹر اسٹیٹ کوآپریٹیو دودھ اتپادک سنگھ، 28 ستمبر 2006 سے صدر پونہ ضلع ایجوکیشن منڈل ، ستمبر 2005 تا 23 مارچ 2013 ، صدر مہاراشٹر اسٹیٹ کبڈی، ایسوسی ایشن 13 اگست 2006 سے صدر ، مہاراشٹر راجیہ کھو۔کھو ایسوسی ایشن 17 جون 1991 تا 18 ستمبر 1991 رکن ، لوک سبھا 95-1991 ضمنی الیکشن 2014-2019 ، 2009-2014 ، 2004-2009 ، 1999-2004 ، 1995-99 رکن مہاراشٹر ودھان سبھا، 28 جون 1991 تا نومبر 1992 زراعت ، پھل پیداوار اور محکمہ توانائی کے وزیر مملکت ، نومبر 1992 تا فروری 1993 تحفظ آب ، توانائی ومنصوبہ بندی محکمہ کے وزیر مملکت ، 27 اکتوبر 1999 تا 25 دسمبر 2003 آبپاشی (کرشنا کھورے اور کوکن آبپاشی کارپوریشن)، پھل پیداوار محکمہ کے وزیر، 26 دسمبر 2003 تا 31 اکتوبر 2004 دیہی ترقیات ، آب فراہمی و سوچھتا ، آبپاشی (کرشنا کھورے کوکن آبپاشی کارپوریشن) محکمہ کے وزیر، ۹ نومبر 2004 تا 7 نومبر 2009 آبی وسائل (کرشنا کھورے آبپاشی کارپوریشن کے علاوہ) سیرابی علاقے فروغ ، آب فراہمی وسوچھتا محکمہ کے وزیر، 7 نومبر 2009 تا 9 نومبر 2010 آبی وسائل (کرشنا کھورے آبپاشی کارپوریشن کے علاوہ) اور محکمہ توانائی کے وزیر ، 11 نومبر 2010 تا ستمبر 2014 مہاراشٹر ریاست کے نائب وزیراعلیٰ۔

(مالیاتی ومنصوبہ بندی اور توانائی): اکتوبر 2019 میں مہاراشٹر ودھان سبھا میں دوبارہ انتخاب ۔ 23 نومبر 2019 تا 26 نومبر 2019 تک نائب وزیراعلیٰ ریاست مہاراشٹر۔

حوالہ: 13ویں مہاراشٹر ودھان سبھا اراکین کا مختصر اُتعارف۔

شری اشوک راؤ شنکر راؤ چوہان :

پیدائش28اکتوبر1958۔جائے پیدائش : ممبئی۔تعلیم: بی ایس سی، ایم بی اے۔زبانوں سے واقف کاری: مراٹھی، ہندی اور انگریزی ۔ازدواجی زندگی: شادی شدہ، اہلیہ: شریمتی امیتا۔اولاد کل دو (دولڑکیاں) پیشہ: زراعت و بزنس، پارٹی: بھارتیہ راشٹریہ کانگریس (آئی)، حلقہ انتخاب:85۔بھوکر، ضلع ناندیڑ۔

دیگر معلومات1986-1992 کے دوران جنرل سکریٹری اور نائب صدر، مہاراشٹر پردیش یوتھ کانگریس کمیٹی،1995 تا 1999 جنرل سکریٹری، مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی، 1987-89 رکن لوک سبھا، 1992-98 رکن، مہاراشٹر ودھان پریشد، 1999-2004، 2004-2009 رکن مہاراشٹر ودھان سبھا، اکتوبر2009 میں مہاراشٹر ودھان سبھا میں دوبارہ انتخاب، مارچ1993۔ تا ستمبر1994 وزیر مملکت، محکمہ تعمیرات عامہ، شہری ترقیات اور پارلیمانی امور، ستمبر1994 تا مارچ1995 وزیر مملکت داخلہ و پارلیمانی امور، اکتوبر1999 تا جنوری2003 وزیر محصول، پروٹوکول، جنوری 2003 تا اکتوبر 2004 وزیر، ٹرانسپورٹ، بندرگاہ، ثقافتی امور اور پروٹوکول، نومبر2004 تا4دسمبر2008 وزیر، صنعت معدنیات، ثقافتی امور و پروٹوکول، 8 دسمبر2008 تا 26اکتوبر2009 ریاست مہاراشٹر کے وزیراعلیٰ، 7 نومبر 2009 کو وزیر اعلیٰ کے عہدہ پر دوسری بار حلف لیا۔ اکتوبر2019 میں ودھان سبھا میں منتخب 1985 صدر، سنجے گاندھی نرادھار یوجنا، ناندیڑ شہر، 1987-1989 رکن کنسلٹیٹو کمیٹی۔مرکزی ماحولیات و وزارت برائے جنگلات، کارمک، عوامی شکایات اور پینشن وزارت، ڈویژنل ریلوے یوزرس کمیٹی، حیدر آباد اور جنوبی سینٹرل ریلوے 1991-92۔رکن، ایڈوائزری پینل، سینٹرل فلم معائنہ، چیف پرموٹر، بھاؤراؤ چوہان کوآپریٹو شکر کارخانہ لکشمی نگر دیگاؤں۔ ایڑے گاؤں، ضلع ناندیڑ، کارخانہ کو متواتر تین بار مرکزی حکومت کا پہلا ایوارڈ، اسی طرح اسپین میں مادرید کے بزنس اینی شیٹیو ڈائرکشن کے بین الاقوامی معیار کے لئے کراؤن ایوارڈ، صدر شاردا بھون ایجوکیشن انسٹی ٹیوٹ، ناندیڑ صدر سائی سیوا بھاوی ٹرسٹ، ناندیڑ۔

(حوالہ:12ویں مہاراشٹر ودھان سبھا اراکین کا مختصر تعارف)

شری دلیپ دتاتریہ ولسے - پاٹل:

پیدائش:30اکتوبر1956۔ جائے پیدائش: نرگدسر، تعلقہ آمبے گاؤں ضلع پونہ۔ تعلیم: بی اے (آنرس)، ڈی۔جے۔ایل۔ایل۔ایم، زبانوں سے واقف کاری: مراٹھی، ہندی اور انگریزی۔ازدواجی معلومات: شادی شدہ، اہلیہ شریمتی کرن ۔ اولاد: کل 1 (ایک لڑکی) پیشہ: زراعت و بیوپار، پارٹی: راشٹروادی کانگریس پارٹی، حلقہ انتخاب:196۔ آمبے گاؤں، ضلع پونہ،

دیگر معلومات: کالج زندگی سے ہی سیاست میں نیز کوآپریٹو تحریک میں ریاستی لیڈران کے زیر سایہ رہ کر سرگرم تعاون، بانی۔صدر، راشٹریہ گرامین وکاس کیندر، پونہ، ادارے کی معرفت، دیہی دور دراز آدی واسی علاقوں میں عوام کی تعلیمی، سماجی و اقتصادی ترقی کے لئے مختلف پروجیکٹ روبہ عمل لائے ۔ دیہی علاقوں میں ڈیری کاروبار کو حوصلہ دے کر ادارے کے جالے ڈیولپ کئے اور اس کے ذریعہ عوام کو خاص طور سے دیہی خواتین طبقہ کے اقتصادی خودکفالت کے کام، ٹرسٹی، یشونت راؤ چوہان پرتشٹھان، ممبئی و مہاراشٹر کے کئی سماجی و تعلیمی اداروں سے قریبی تعلق، ڈائرکٹر، پونہ، ضلع سینٹرل کوآپریٹو بنک "بانی - چیرمین، بھیما شنکر کوآپریٹو شکر کارخانہ 2014-2019، 2009-2014، 2004-2009، 1999-2004، 1995-99، 1990-95 ، رکن مہاراشٹر ودھان سبھا1992-93، کمیٹی کے سربراہ، ودھی منڈل انداز کمیٹی سن1998-99 میں کامن ویلتھ پارلیمانی منڈل، مہاراشٹر برانچ کی جانب سے دیا جانے والا مہاراشٹر ودھان سبھا کے بہترین پارلیمنٹرین ایوارڈ سے پذیرائی، اکتوبر1999 تا دسمبر2002 ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن محکمہ کے وزیر، دسمبر2002 تا نومبر2004 توانائی و ہائیر اینڈ ٹیکنیکل تعلیم محکمہ کے وزیر، نومبر 2004 تا مارچ2005 توانائی (غیر روایتی توانائی کے علاوہ) اور میڈیکل ایجوکیشن محکمہ کے وزیر، مارچ2005 تا دسمبر2008 توانائی (غیر روایتی بجلی کے علاوہ) میڈیکل ایجوکیشن ہائیر اینڈ ٹیکنیکی ایجوکیشن محکمہ کے وزیر، دسمبر2008 تا اکتوبر2009 مالیات اور منصوبہ بندی محکمہ کے وزیر۔

قابل ذکر فیصلے : ان میں خاص طور سے ''مہاراشٹر گیان مہامنڈل'' کمپنی کا قیام الیکٹرسٹی قانون 2003 کی عمل آوری، مہاراشٹر اسٹیٹ الیکٹریسٹی منڈل کو تقسیم کرکے سوتر دھاری کمپنی، مہانرمتی مہاپاریشن اور مہاوترن ان چار کمپنیوں کا قیام، توانائی کے فروغ کے لئے روڈ میپ،6000 میگاووٹ کے پروجیکٹ قائم کرنے کے اور الیکٹرک سٹی بنیادی سہولیات کی فراہمی کے کام 2009-2014 صدر، مہاراشٹر ودھان سبھا، 2012-13 میں مہاراشٹر ودھان سبھا منڈل کے امرت مہوتسو تقریب کے بھارت کے صدر جمہوریہ۔مہامہیم پرتبھا تائی پاٹل کی اہم موجودگی میں منعقد کیا۔ نیز یشونت راؤ چوہان و رسنت راؤ نائک کی جنم شتابدی کے موقع پر نمائش اور سیمینار کا انعقاد اکتوبر2019 میں مہاراشٹر ودھان سبھا پر دوبارہ انتخاب۔

(حوالہ:13ویں مہاراشٹر ودھان سبھا اراکین کا مختصر تعارف)

شری دھننجئے پنڈت راؤ منڈے :

پیدائش: 15 جولائی1975۔جائے پیدائش:ممبئی۔تعلیم: بی۔ایس۔ایل۔
زبانوں سے واقف کاری : مراٹھی ، ہندی، انگریزی۔
ازدواجی معلومات: شادی شدہ،اہلیہ شریمتی راج شری۔
اولاد : کل 2 (دولڑکیاں)پیشہ : زراعت ، بیوپاروسماج سیوا۔پارٹی : راشٹر وادی کانگریس پارٹی۔حلقہ انتخاب : 233 پرلی۔

دیگر معلومات : صدر ناتھ پرتشٹھان ، پرلی ویجناتھ ، ادارے کی معرفت اجتماعی شادیاں،شجرکاری،ہیلتھ چیک اپ کیمپ،مختلف کھیلوں کے مقابلے نیز ثقافتی پروگراموں کا انعقادطلباءکواسکولی فائدہ منداشیا کی تقسیم کاری۔2003 میں گھاٹ نادور میں ریلوے ایکسیڈنٹ میں 12 افراد کی جان بچائی۔ دیہی علاقوں میں پینے کے پانی کا سنگین مسئلہ حل کرنے کے لئے کئی گاؤں میں 200سے زائد بورویل حاصل کئے ۔2001 میں بے روزگار اور دہشت گردمخالف یووامورچہ،2008 دلی میں یوواکرانتی ریلی میں مہاراشٹرمیں نوجوانوں کی قیادت ،2009 میں پونہ میں یوواسنکلپ ریلی کا انعقاد کیا۔

1997-98 بھارتیہ جنتایوامورچہ مہاراشٹر پردیش ودیارتھی آگھاڑی کے چیف ،1998-2001 نائب صدر اور 2001-2007 جنرل سیکریٹری اور2007-2010صدر ، بھارتیہ جنتا یووا مورچہ ، 2002-2007 رکن 2007-2010نائب صدر ، ضلع پریشدبیڑ ، ڈائرکٹر سنت جگ مترسہکاری سوت گرنی لمیٹیڈ ٹوک واڈی پرلی ویجناتھ ، 2010-13، 2013-16 رکن مہاراشٹر ودھان پریشد دسمبر2014 تاجولائی2016 حزب مخالف پارٹی کے لیڈر، ودھان پریشد، جولائی2016 میں مہاراشٹرودھان پریشد پر دوبارہ منتخب، ودھان پریشد کے حزب مخالف پارٹی کے لیڈر، 2019 میں مہاراشٹرودھان سبھا میں منتخب۔

شری وجے نامدیو راؤ وڈیٹی وار:

پیدائش :12دسمبر 1962۔
جائے پیدائش: کرنجی تعلقہ گونڈ پمپری ضلع چندر پور۔
تعلیم: ایچ ایس سی۔زبانوں سے واقفیت: مراٹھی،ہندی،انگریزی اور تیلگو۔
ازدواجی معلومات: شادی شدہ،اہلیہ شریمتی کرن۔ اولاد: کل 4(ایک لڑکا اور تین لڑکیاں)۔ پیشہ : زراعت اور بیوپار ۔ پارٹی: بھارتیہ راشٹریہ کانگریس (آئی)
حلقہ انتخاب73۔برہمپوری،ضلع چندر پور۔

دیگر معلومات: بانی صدر سے ماناون وکاس ایجوکیشن انسٹی ٹیوٹ ودربھ سطحی یکبابی مقابلے، کوی سمیلن ، کھیل مقابلوں کا انعقاد،غریب طلباء کوتمام تر امداد،شیوسینا کے ذریعہ میڈیکل چیک اپ کیمپ، بلڈ ڈونیشن ،آنکھوں کا عطیہ، آنکھوں کی جانچ اورمفت چشموں کی تقسیم کاری کیمپ کا انعقاد، بے روزگاروں کی رہنمائی اور کسان، زراعتی مزدور، جنگلات کے مزدوروں کے حقوق کے لئے مورچے، آندولن کے ذریعہ حق دلانے کے لئے کوششیں، گڈچرولی ضلع میں کاروافا، تلتلی ، دن کے موقعہ پر اُپسا آبپاشی پروجیکٹ کے آندولن کی قیادت سیلاب زدگان کی امداد، دودھ پیداوار اور پروسیس سینٹر شروع کرکے (شیوانی ڈیری) غریب ، آدی واسی ، کسانوں کو گائے۔بھینس دستیاب کرکے روزگار کے ذرائع مہیا کرائے ۔ صدر چندر پور ڈسٹرکٹ سینٹرل بینک ، ڈائرکٹر، مہاراشٹر اسٹیٹ کوآپریٹو بینک ، صدر، سودیشی پولٹری فارم کوآپریٹو سوسائٹی ، گڈچرولی، صدر، سومناتھ ودیا وون وکاس ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ ، گڈچرولی، چمور، وسندے واہی میں نگر پریشد کے قیام کے لئے کوششیں، گڈچرولی، وڈسا (دے) بھدراوتی ، ورورا، چندر پور، برہمپوری نگر پریشد الیکشن کے ذریعہ شیوسینا کے اقتدار کے لئے خصوصی کوششیں، کُرکھیڈا، آرموری، وڈسا، گڈچرولی، چاموشی، دھانورا، اور ملچیرا پنچایت سمیتیوں میں شیوسینا کے لئے اقتدار حاصل کیا۔گڈچرولی ضلع کی تشکیل کے آندولن میں شرکت، گرفتار اور جیل :1986 سے گڈچرولی شیوسینا ضلع پرمکھ :

1995-98 صدر ، ون وکاس مہامنڈل ، اس دوران جنگل کامگار، زراعتی مزدور سہکاری سوسائٹی کی دشواریاں حل کرکے نقصان سے متاثرہ کارپوریشنوں کومنافع میں شامل کیا۔شیوسینا کے 550 گاؤں میں برانچ قائم کیں ۔ 1997 سے گڈچرولی ضلع میں اور چمور کے علاقہ میں بیشتر آبادی والی گرام پنچایتوں پر بالادستی حاصل کی ، 2005 سے کانگریس پارٹی کے کام، رکن ضلع پریشد، گڈچرولی ، 1998-2004 رکن ، مہاراشٹر ودھان پریشد ، 2004-2009، 2009-2014، 2014-2019 رکن، مہاراشٹر ودھان سبھا، ودھی منڈل کے روزگار ضمانت، لوک لیکھا آشواسن کمیٹی کے رکن نومبر2009 تا نومبر2010 آبی وسائل اور پارلیمانی امور مالیاتی ومنصوبہ بندی اور محکمہ توانائی کے وزیرمملکت، کچھ عرصہ ودھان سبھا کے حزب مخالف پارٹی کے کاموں کی ذمہ داری سنبھالی، اکتوبر2019 میں مہاراشٹرودھان سبھا پر دوبارہ منتخب۔

(حوالہ جات:13ویں مہاراشٹرودھان سبھا اراکین کا مختصر تعارف)

شری انیل وسنت راؤ دیشمکھ :

پیدائش:۹مئی 1950۔
جائے پیدائش: ناگپور۔
تعلیم : ایم۔ایس سی (ایگریکلچر)۔زبانوں سے واقفیت : مراٹھی، ہندی اور انگریزی ۔ازدواجی معلومات: شادی شدہ اہلیہ شریمتی آرتی ۔ اولاد: کل 3 (دولڑکے اورایک لڑکی)۔
پیشہ : زراعت۔ پارٹی : راشٹروادی کانگریس پارٹی۔حلقہ انتخاب:48 کاٹول،ضلع ناگپور۔
دیگر معلومات : کئی سماجی اور ثقافتی اداروں سے قریبی تعلقات، تعلیمی معیار میں اضافہ کے لئے خصوصی کوششیں ، مختلف محکموں کے وزارتی عہدوں کی ذمہ داری سنبھالتے وقت کسان،خواتین اورنوجوانوں کومرکز مان کرمختلف یوجنا روبہ عمل لائیں۔اسکل ڈیولپمنٹ کے مختلف پروجیکٹ روبہ عمل لائے۔کسان اور خواتین کومالی استحکام کے لئے کوششیں۔مختلف سماجی کاموں میں تعاون۔1970 تا1999 کانگریس پارٹی کے کام،1999 سے راشٹروادی کانگریس پارٹی کے کام،23مئی 1972 تا۹جون 1992چیرمین (سبھاپتی) پنچایت سمیتی،نرکھیڈ، ضلع ناگپور،۹جولائی 1992 تا12مارچ 1995۔صدر،ضلع پریشد،ناگپور ، 1995-99 ، 1999-2004 ، 2004-2009، 2009-2014 ، رکن مہاراشٹرودھان سبھا، مارچ 1995 تا جولائی 1999اسکولی تعلیم، ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن ، ثقافتی امور، محکمہ کے وزیر مملکت ، اکتوبر 1999 تا مارچ 2009اسکولی تعلیم،محکمہ اطلاعات ورابطہ عامہ، اسپورٹس اینڈ یوتھ ویلفیر محکمہ کے وزیر مملکت ، مارچ 2001 تا اکتوبر 2004 اسٹیٹ ایکسائز،فوڈ اینڈ ڈرگس انتظامیہ محکمہ کے وزیر مملکت،نومبر 2004 تا دسمبر 2008 تعمیرات عامہ (عوامی پروجیکٹ)محکمہ کے وزیر،اکتوبر 2019 میں مہاراشٹرودھان سبھا پر دوبارہ منتخب۔

زراعت، تعلیمی وثقافتی شعبوں میں خاصی کارکردگی۔وسنت راؤ دیشمکھ پرتشٹھان کے تحت مختلف سماجی پروجیکٹ ان میں اجتماعی شادیوں کی تقریب۔کسان اورنوجوانوں کی فلاح کے لئے مختلف پروجیکٹوں کی شمولیت۔

(حوالہ جات:12ویں مہاراشٹرودھان سبھا اراکین کامختصراًتعارف)

شری حسن میاں لال مشرف :

پیدائش:24مارچ 1954۔جائے پیدائش: کاگل،ضلع کولہاپور۔تعلیم: بی۔اے (ارتھ شاستر) (معاشیات)۔زبانوں سے واقفیت: مراٹھی ، ہندی ، انگریزی۔ ازدواجی معلومات: شادی شدہ، اہلیہ شریمتی ساحرہ ۔اولاد: کل 4 (تین لڑکے اورایک لڑکی)۔پیشہ:زراعت۔پارٹی:راشٹروادی کانگریس پارٹی
حلقہ انتخاب:273 کاگل،ضلع۔کولہاپور۔
دیگر معلومات : طلباء تحریک میں شرکت ، صدر آدرش ایجوکیشن انسٹی ٹیوٹ، کاگل،صدر بھائی مادھوراؤ باگل ایجوکیشن انسٹی ٹیوٹ کولہاپور، صدر، ناگناتھ ایجوکیشن انسٹی ٹیوٹ ، ایکونڈی، کسان کمزورطبقہ اورپسماندہ طبقات کی ترقی کے لئے متواتر کوشاں، مہاراشٹر کرناٹک سرحد مسئلہ شری شردراؤ جی پوار کی زیرقیادت آندولن میں سرگرم تعاون،کسان سنگھٹنا کے تمباکو اور دودھ کے دام میں اضافہ آندولن میں سرگرم تعاون ، رکن اور97-1997 چیرمین، پنچایت سمیتی، کاگل، رکن ضلع پریشد،کولہاپور 1986-2015، ڈائرکٹر، کچھ عرصہ وائس چیرمین وچیرمین کولہاپورڈسٹرکٹ سینٹرل کوآپریٹو بینک،اس بنک کے ذریعہ کئی نئی نئی یوجنا اراکین کے مفاد میں روبہ عمل لائی۔جس کی بدولت حکومت نے اس بنک کی خصوصی پذیرائی کی ۔صدر سنجے گاندھی نرادھار یوجنا، کاگل، ڈائرکٹر اور نائب صدر، مہاراشٹر اسٹیٹ کوآپریٹو دودھ مہاسنگھ لمیٹیڈ (مہانند) گوریگاؤں، ممبئی ،وائس چیرمین،ممبر پارلیمنٹ سداشیوراؤ،منڈلک ، کاگل تعلقہ کوآپریٹو شکر کارخانہ ،حمیدواڈا، رکن ، کاگل تعلقہ خریدوفروخت سنگھ کے بانی ، ڈائرکٹر، چھترپتی شاہو کوآپریٹو شکر کارخانہ لمیٹیڈ، کاگل، وائس چیرمین، کاگل تعلقہ کوآپریٹو سوت گرنی لمیٹیڈ، وشردکوآپریٹو سوت گرنی لمیٹیڈ کاگل، ڈائرکٹر،کولہاپورڈسٹرکٹ کوآپریٹو کرشی ادیوگ کوآپریٹو سوسائٹی، ڈپٹی صدر، ضلع کانگریس کمیٹی،1999 سے راشٹروادی کانگریس پارٹی کے کام ، 2014-2019 ، 2009-2014، 2004-2009 ، 1999-2004 رکن مہاراشٹرودھان سبھا، مارچ 2001 تا جولائی 2004 مویشی پالن وڈیئری ترقیات کے وزیر مملکت ، جولائی 2004 تا اکتوبر 2008 مویشی پالن ، ڈیئری ترقیات ، اسکولی تعلیم ، اوقاف محکمہ کے وزیر مملکت، نومبر 2008 تا نومبر 2009 شہری ترقیات، مویشی پالن، ڈیئری ترقیات مچھلی پالن، اقلیتی ترقیات امور، اوقاف لا اینڈ جیوڈیشیری، محکمہ کے وزیر مملکت: نومبر 2009 تا جون 2014، محکمہ محنت کے وزیر، 27جون 2014 تا اکتوبر 2014 آبی وسائل (کرشنا کھورے مہامنڈل) محکمہ کے وزیر، اکتوبر 2019 میں مہاراشٹر ودھان سبھا پر دوبارہ منتخب۔غیرممالک کا سفر: یوروپ، نیوزی لینڈ، آسٹریلیا، چین اور جنیوا وغیرہ ممالک کا مطالعاتی دورہ۔

(حوالہ:13ویں مہاراشٹرودھان سبھا اراکین کامختصراًتعارف)

پروفیسر ورشا ایکناتھ گائیکواڈ :

پیدائش:۔ 3/فروری 1975۔ جائے پیدائش: ممبئی۔ تعلیم: ایم۔ایس۔سی (حساب)، بی۔ایڈ۔ زبانوں سے واقفیت: مراٹھی، ہندی، اورانگریزی۔ازدواجی معلومات: شادی شدہ، شوہرشری راجو بابوگوڈ سے۔ پیشہ: سماجی خدمات۔ پارٹی: بھارتیہ راشٹریہ کانگریس (آئی)۔حلقہ انتخاب:۔178۔ دھاراوی (درج فہرست ذات)

دیگر معلومات: صدر نرمل خواتین پسماندہ طبقات اُدیوگک کوآپریٹو سوسائٹی، وکرولی، ممبئی رعیت مہاسنگھ واھئے ایجوکیشن کیندر اس ادارہ کے ذریعہ تعلیمی اور سماجی پروجیکٹ شروع کئے۔خاص طور سے خواتین کی خودکفالت کے لئے مختلف پروجیکٹوں کے ذریعہ مصروف کار، محروم اور نظرانداز کردہ طبقات کے طلباء کی تعلیمی معیار میں اضافہ کے لئے امداد، شہری مسائل کے حل کے لئے خاص طور سے توجہ، سنگھٹنا کے ذریعہ خواتین اور نوجوان لڑکیوں کو منظّم کر کے ان کی صلاحیت اور سماجی ذمہ داری کو فروغ دینے میں خصوصی کوششیں۔

ایگزیکیٹیو کمیٹی کی رکن، مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی 2004-2009، 2009-2014، 2014-2019 رکن، مہاراشٹر ودھان سبھا: 2004-2008 رکن، اور2008-2009 کمیٹی کی سربراہ، خواتین کے حقوق اور ویلفیئر کمیٹی، کامن ویلتھ پارلیمانی منڈل مہاراشٹر برانچ کی جانب سے 2006-2007 کے لیے مہاراشٹر ودھان سبھا میں بہترین پارلیمنٹیرین ایوارڈ حاصل ہوا۔ 7 نومبر 2009 تا 10 نومبر 2010 میڈیکل ایجوکیشن، ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن، سیاحت اور خصوصی امدادی محکمہ کی وزیر مملکت۔ 11/نومبر 2010 تا 26 ستمبر 2014 خواتین و بہبود اطفال محکمہ کی وزیر۔ اکتوبر 2019 میں مہاراشٹر ودھان سبھا میں دوبارہ منتخب۔

غیر ملکی دورہ : امریکہ کے صدر کے الیکشن کا معائنہ کرنے کے لئے نامزد کردہ نمائندہ بورڈ میں شمولیت، 2008 میں کامن ویلتھ پارلیمانی بورڈ، مہاراشٹر برانچ کی جانب سے امریکہ کے مطالعاتی دورے میں شامل، 2009 میں آسٹریلیا، نیوزی لینڈ اور سنگاپور ممالک کا مطالعاتی دورہ۔

(حوالہ: 13 ویں مہاراشٹر ودھان سبھا اراکین کا مختصراً تعارف)

ڈاکٹر راجندر بھاسکر رائو شنگنے :۔

پیدائش: 30 مارچ 1961۔

جائے پیدائش: ڈونگر شیولی ضلع۔ بلڈانہ۔ تعلیم: بی۔اے۔ ایم۔ ایس۔ زبانوں سے واقفیت: مراٹھی، ہندی، انگریزی۔

ازدواجی معلومات: شادی شدہ، اہلیہ، شریمتی رجنی۔اولاد: کل 1 (ایک لڑکی) پیشہ:۔ زراعت۔ پارٹی: راشٹروادی کانگریس پارٹی۔ حلقہ انتخاب: 24۔ سندکھیڈ راجہ، ضلع بلڈانہ۔

دیگر معلومات: صدر، سدّھیشور ایجوکیشن پرسارک منڈل، ساکھرکھیرڈا، راشٹرماتا جیجاؤ کنیا ودیالیہ، سندکھیڈ راجہ، ضلع بلڈانہ، چیف ایڈمنسٹریٹر، مہاراشٹر راجیہ کاپوس پنن مہاسنگھ، جیجا ماتا کو آپریٹو شکر کارخانہ لمیٹیڈ، دُسربیڑ، تعلقہ سندکھیڈا، ڈائرکٹر، پنن گنگا، کوآپریٹو سوت گرنی، ساکھرکھیرڈا تعلقہ سندکھیڈا، 1992-2001 صدر بلڈانہ ضلع سینٹرل کوآپریٹو بنک 1993 ڈائرکٹر، مہاراشٹر راجیہ سہکاری بنک، 2007 ڈائرکٹر، (بلا مقابلہ) مہاراشٹر راجیہ مارکیٹنگ فیڈریشن ممبئی: 1985 صدر، ڈسٹرکٹ یووک کانگریس، جولائی 2004 سے جنرل سیکریٹری، مہاراشٹر پردیش راشٹروادی کانگریس، 1995-99، 1999-2004، 2004-2009، صدر: راج ماتا جیجاؤ لڑکیوں کی ملٹری اسکول، چاندھئی تعلقہ چکھلی صدر: (1990 تا 2005) سہکار مہرشی آنجہانی بھاسکرراؤجی شنگنے ناگری سہکاری پت سنستھا ایم۔ بلڈانہ، صدر (2015 سے) دی۔ودربھ کوآپریٹو مارکیٹنگ فیڈریشن لمیٹیڈ ناگپور۔1995 تا 1998 کے درمیان اسمبلی کے لوک لیکھا، عوامی پروجیکٹ اور اندازج کمیٹی میں رکن 2009-2014، رکن مہاراشٹر ودھان سبھا، مارچ 2001 تا جولائی 2002 اسکولی تعلیم، پنن، محکمہ اطلاعات ورابطہ عامہ محکمہ کے وزیرمملکت، جولائی 2002 تا جنوری 2003 اسکولی ایجوکیشن، پنن محکمہ کے وزیرمملکت: جنوری 2003 تا جولائی 2004 اسکولی ایجوکیشن کے وزیرمملکت، 16 نومبر 2004 تا دسمبر 2008 محصول، بازآبادکاری محکمہ اطلاعات ورابطہ عامہ، زلزلہ بازآبادکاری و امدادی امور، اسپورٹس وییوک کلیان وسابق فوجیوں کے ویلفیئر محکمہ کے وزیرمملکت، دسمبر 2008 تا اکتوبر 2009 صحت عامہ وخاندانی بہبود محکمہ کے وزیر۔ اکتوبر 2019 میں مہاراشٹر ودھان سبھا پر دوبارہ منتخب۔

تعلیمی، سماجی، ثقافتی نیز امداد باہمی شعبہ میں خاصی کارکردگی، نوجوانوں کو روزگار حاصل ہونے کے لئے مختلف امداد باہمی اداروں کا قیام کیا۔کسانوں کے مسائل سے بہتر جانکاری ہونے سے ان کے لئے مختلف یوجنا اور پروگرام روبہ عمل لائے۔خواتین اور نوجوانوں کو روزگار دستیاب کرایا۔

(حوالہ: 12 ویں مہاراشٹر ودھان سبھا اراکین کا مختصراً تعارف)

شری نواب محمد اسلام ملک :۔

پیدائش:20جون1959۔ جائے پیدائش: ڈُھسوا۔ ایٹی ۔ رام پور۔ تعلقہ اُترولا، ضلع بلرام پور (اتر پردیش)۔تعلیم: ایف وائی بی۔ اے۔

زبانوں سے واقفیت :۔ مراٹھی ، ہندی، انگریزی اور اردو۔ازدواجی معلومات: شادی شدہ، اہلیہ شریمتی مہہ جبین۔ اولاد:کل 4(دولڑکے دولڑکیاں)۔

پیشہ: بیوپار۔ پارٹی: راشٹروادی کانگریس پارٹی۔حلقہ انتخاب:172انوشکتی نگر، ضلع ممبئی مضافات۔

دیگر معلومات: سماجی و تعلیمی شعبہ میں خاصہ تعاون،طلباء کے مسائل کے لئے ہمیشہ پیش رفت ۔محروم اور نظر انداز کردہ طبقات کے طلباء کے حقوق اور معیاری تعلیم حاصل ہونے کے لئے خصوصی کوششیں۔صدر ہیومن ویلفیئر آرگنائزیشن، بلڈ ڈونیشن کیمپ، چھاتر آندولن (اسٹوڈنس آندولن)، یونیورسٹی تعلیمی فیس اضافہ کے خلاف آندولن، ودیارتھی، سنسد (پارلیمانی) آندولن میں سرگرم تعاون 1993-95 سماجی یکجہتی۔ سا لمیت ومذہبی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے فروغ کے لیے مختلف پروگراموں کا انعقاد،1998 ممبئی سینٹرل ریلوے اسٹیشن پر ریل روکو آندولن میں سرگرم تعاون، 187 کروڑ روپئے کا فلائی اوورپل کی تجویز کو منظوری کے لیے کوشش، کرلا (ویسٹ) کمانی جنکشن فائر بریگیڈ سینٹر شروع کیا۔جھوپڑپٹی مالکان کو فوٹو پاس کے لیے مدد، جھوپڑپٹی رہائش پذیر افراد کو مفت گھر حاصل کرانے کے لیے کوشش۔ ریلوے لائن جھوپڑپٹی مکینوں کی باز آبادکاری کے کام میں مدد۔ریاست کے تیسری جنس کے افراد کو خصوصی امداد یوجنا کے تحت ہر ماہ وظیفہ دینے کے لیے خصوصی کوشش۔1996-99 (یو۔ٹی)2019-14، 2004-2009، 1999-2004 رکن مہاراشٹر ودھان سبھا، اکتوبر1999 تا اکتوبر2004 ہاؤسنگ، جھوپڑپٹی سُدھار اور سلم بستی سدھار، خصوصی امداد واوقاف محکمہ کے وزیر مملکت، جولائی2004 تا اکتوبر2004 خصوصی امداد و تیکنیکی ایجوکیشن محکمہ کے وزیر، نومبر2004 تا مارچ 2005 محکمہ محنت کے وزیر: اکتوبر2019 میں مہاراشٹر ودھان سبھا پر پھر سے منتخب۔

شری راجیش انکش راؤ ٹوپے

پیدائش:11جنوری1969۔ جائے پیدائش:اورنگ آباد۔تعلیم: بی۔ای۔ (میکانیکل)۔زبانوں سے واقفیت: مراٹھی، ہندی، انگریزی۔

ازدواجی معلومات:۔شادی شدہ، اہلیہ شریمتی منیشا۔ اولاد: کل 1(ایک لڑکا)۔ پیشہ: ۔زراعت۔پارٹی: راشٹروادی کانگریس پارٹی۔ حلقہ انتخاب:۔ 100 گھن ساونگی، ضلع جالنہ۔

دیگر معلومات:1991-95 ایگزیکیٹو رکن، ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر مراٹھواڑہ ودیا پیٹھ، اورنگ آباد، سیکریٹری، متسیودری ایجوکیشن سنستھا، جالنہ، صدر، کھولیشور، ہمہ مقاصد ادارہ، انکش نگر، جالنہ ادارے کی جانب سے اجتماعی شادیوں کا انعقاد، 1997 سے صدر، سمرتھ سہکار ساکھر کارخانہ لمیٹیڈ، انکوش نگر: 1994 سے بانی۔صدر، یشونت سہکاری سُوت گرنی لمیٹیڈ۔۔ امبڈ،1995 سے ڈائرکٹر، دی مہاراشٹر اسٹیٹ کو۔آپریٹو، ہاؤسنگ فائنانس کارپوریشن ممبئی، صدر، سمرتھ سہکاری بنک، جالنہ، رکن اور 1996 تا اکتوبر 1999 حزب مخالف پارٹی کے لیڈر، ضلع پریشد، جالنہ 1996 راشٹریہ یووک کانگریس کی زیر قیادت جیل بھرو آندولن میں شریک، 1997 بیروزگار نوجوانوں کے آندولن میں گرفتار، 1992-96 صدر جالنہ ضلع یووک کانگریس (آئی) 1996-99 نائب صدر، مہاراشٹر پردیش یووک کانگریس (آئی) مئی 1999 سے راشٹروادی کانگریس پارٹی کے کام: 2004-2009،2009-2014، 1999-2004،2014-2019 رکن، مہاراشٹر ودھان سبھا مارچ2001 تا جنوری 2003 تحفظ آب، بیوپار، تجارت اور محکمہ ماحولیات کے وزیر مملکت، جنوری2003 تا جولائی2004 ماحولیات اور محکمہ صنعت کے وزیر مملکت نومبر2004 تا دسمبر2008 شہری ترقیات، جنرل ایڈمنسٹریشن، اربن اینڈ لینڈ سیلنگ ، تحفظ آب و پارلیمانی امور محکمہ کے وزیر مملکت، دسمبر2008 تا اکتوبر 2009 ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن میڈیکل ایجوکیشن محکمہ کے وزیر نومبر2009 تا ستمبر2014 ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن محکمہ کے وزیر: اکتوبر2019 میں مہاراشٹر ودھان سبھا پر دوبارہ منتخب۔

1994 اور 2010 میں انہوں نے بالترتیب لندن اور آسٹریلیا کا دورہ کیا۔تعلیمی شعبہ میں انہوں نے خاصہ تعاون دیا ہے۔مختلف اداروں کے ذریعہ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع دستیاب کرائیں۔ اسکل ڈیولپمنٹ پروگرام روبہ عمل لایا۔مختلف تعلیمی اداروں کو قائم کرکے اعلیٰ تعلیم کے مواقع مہیا کرائے۔مختلف امداد باہمی اداروں کے ذریعہ کسانوں کے معیار زندگی میں اضافہ کے لئے خصوصی کوششیں۔خاص طور سے خواتین کی استحکامی کرکے انھیں خودکفیل بنانے پر توجہ۔دیہی مالیاتی فراہمی اصلاح کے لئے خصوصی کام۔

حوالہ:۔13ویں مہاراشٹر ودھان سبھا اراکین کا مختصر تعارف۔)

شری سنیل چھترپال کیدار:۔

پیدائش:۔7۔اپریل1961۔جائے پیدائش: ناگپور۔تعلیم: بی۔ایس سی۔ (زراعت) ایم۔بی۔اے۔زبانوں سے واقفیت: مراٹھی، ہندی اور انگریزی۔ ازدواجی معلومات: شادی شدہ، اہلیہ شریمتی انوجا۔ اولاد: کل 2 (دولڑکیاں)۔پیشہ: زراعت اور اسمال انڈسٹری۔ پارٹی: بھارتیہ راشٹریہ کانگریس (آئی)۔ حلقہ انتخاب:49،ساونیر، ضلع ناگپور۔

دیگر معلومات: 1992 رکن، ضلع پریشد، ناگپور، 1992 صدر، گنیش پراسادک ایجوکیشن سنستھا، اس ادارہ کے زیراہتمام 4 سیکنڈری اسکول اور کالج شروع کئے۔خشک سالی سے متاثرہ کسانوں کے مسائل حل کرنے کے لیے متواتر کوشاں، ڈائرکٹر، دی وردھ کو۔آپریٹو، مارکیٹنگ سوسائٹی ناگپور، ڈائرکٹر، شری بابا صاحب کیدار جیننگ پریسنگ سوسائٹی ساونیر، ڈائرکٹر بیرسٹر شیش راؤ وانکھیڈے ٹرسٹ، ناگپور، ناگپور ضلع میں دودھ سنگھ کا قیام کیا۔ ناگپور ضلع میں کسانوں کے مختلف مسائل کے لیے کسان، زراعتی مزدور اور مزدوروں کی ریلیوں کا انعقاد، دور دراز علاقوں میں بجلی کا مسئلہ زراعتی مال کو مناسب دام حاصل ہونے کے لیے کوشش، نوجوانوں کو منظّم کرکے آرٹ، کھیل، اور ثقافتی بورڈ قائم کئے۔ دیہی علاقوں میں عوام کے لیے آب فراہمی، سڑکیں، صحت عامہ جیسی سہولیات حاصل کرانے کے لیے کوشش۔ غریب مریضوں کو امداد، صدر، ناگپور ضلع کپاس، اتپادک سہکاری سُوت گرنی، پاٹن۔ ساونگی 1993، صدر، ناگپور ضلع سینٹرل سہکاری بنک، ڈائرکٹر، بیرسٹر شیش راؤ وانکھیڈے ٹرسٹ 1995-99, 2004-2009, 2009-2014, 2014-2019 رکن مہاراشٹر ودھان سبھا، مارچ 1995 تا جون 1995 بجلی اور ٹرانسپورٹ محکمہ کے وزیر مملکت جون 1995 تا 1996، بجلی، ٹرانسپورٹ اور بندرگاہ محکمہ کے وزیر مملکت، اکتوبر 2019 میں مہاراشٹر ودھان سبھا پر دوبارہ منتخب۔

حوالہ جات: 13 ویں مہاراشٹر ودھان سبھا ارکین کا مختصراً تعارف)

شری سنجے دُلیچند راٹھوڑ:۔

پیدائش: 30 جون 1971۔ جائے پیدائش: ایوت محل۔تعلیم: بی۔کام۔بی۔پی۔ایڈ۔زبانوں سے واقفیت: مراٹھی، ہندی، اور بنجارہ۔ازدواجی معلومات۔شادی شدہ۔اہلیہ شریمتی شیتل۔اولاد: کل 2 (ایک لڑکا، اور ایک لڑکی)۔پیشہ: زراعت۔ پارٹی: شیوسینا۔حلقہ انتخاب:79۔ دیگرس، ضلع ایوت محل۔

دیگر معلومات: منظّم مہارت کا ہنر، زبردست رابطہ عامہ اور پختہ خوداعتمادی کے زور پر انہوں نے گرام پنچایت، پنچایت سمیتی، ضلع پریشد جیسے کسی بھی الیکشن میں نہ لڑتے ہوئے راست ودھان سبھا الیکشن لڑا۔ 2004 میں داروہا حلقہ انتخاب سے کامیاب سیکریٹری، چھترپتی شیواجی کلا، ایجوکیشن اسپورٹس زراعت، ودیہی وکاس پرتشٹھان، شیوپوری، تعلقہ کرمب، ضلع ایوت محل، مالی اعتبار سے پسماندہ طلباء کو اسکولی کارآمد لوازمات کی تقسیم، آدی واسیوں کے لیے رقص اور عوامی رقص مقابلوں کا انعقاد، پلاسٹک سے نجات، مچھر سے نجات ابھیان کا انعقاد، ناقص غذائیت کے مسئلہ سے دوچار بچوں کو دودھ پاوڈر اور بسکٹ کی تقسیم، خودکشی کے مرتکب کسانوں کے خاندانوں کو مالی امداد، غریب ضرورت مند مریضوں کو تمام تر امداد، کوآپریٹو کے ذریعہ عوام کی ترقی کے لیے خصوصی کوشش۔ دیہی ترقیات کو آپریٹو سوسائٹی، آدی واسی کوآپریٹو سوسائٹیاں، مختلف ایگزیکٹیو ادارے، جیننگ پریسنگ کوآپریٹو سوسائٹیاں، تعلقہ نگراں کوآپریٹو ادارے، خرید۔فروخت کوآپریٹو سوسائٹیاں، کرشی اُتپن، بازار سمیتی کے کاموں میں سرگرم تعاون، 1991 سے شیوسینا کے کام، 1997 ضلع پرمکھ شیوسینا ایوت محل ضلع، شیوسینا کے سبھی آندولن میں سرگرم تعاون، دوربھ سطحی آدی واسی پریشد، بنجارہ سماج ریلی اور سرپنچ پریشد کا انعقاد، بے سہارا افراد کی امداد کے لیے نیز پانی کا مسئلہ اور کسانوں کے مسائل حل کرنے کے لیے باندھ نیز ناانصافی مظالم کے خلاف آندولن کئے 2004-2009,2009-2014 رکن مہاراشٹر ودھان سبھا، رکن پنچایت راج سمیتی اور اُپ ودھان سمیتی: 5 دسمبر 2014 سے محصول محکمہ کے وزیر مملکت، 2014-2019 رکن، مہاراشٹر ودھان سبھا، اکتوبر 2019 میں مہاراشٹر ودھان سبھا پر دوبارہ منتخب۔

مریضوں کے لئے ''ماں آروگیہ سیوا سمیتی قائم، میڈیکل کالج کے احاطے میں مریضوں کے رشتہ داروں کے لئے سبھی سہولیات سے آراستہ، اس طرح کا ''ماتوشری پرتکشالیہ اور وشرام گرہ (ریسٹ ہاؤس) تعمیر کیا۔حلقہ انتخاب کے 234 گاؤں میں آنکھ کی جانچ کا کیمپ، 34 ہزار مریضوں کو چشموں کی تقسیم کاری، حلقہ انتخاب میں باقاعدہ ''مہا آروگیہ'' کیمپ کا انعقاد جیسے سماجی کاموں کی پیش رفت۔ انتظامیہ مستعد ہو، عوام کے مسائل فوراً حل ہوں اور ان کے وقت محنت اور پیسہ میں بچت ہو لہٰذا ضلع میں سب ڈیویژنل سطح پر ''جنتا دربار'' یا سمادھان دن کا انعقاد۔

(حوالہ: 13 ویں مہاراشٹر ودھان سبھا اراکین کا مختصراً جائزہ)

شری گلاب رائو رگھوناتھ پاٹل:

پیدائش:5۔جون1967۔ جائے پیدائش: بورکھیڈا، تعلقہ، دھرن گاؤں ضلع جلگاؤں ۔تعلیم: ایچ۔ ایس۔ سی۔ زبانوں سے واقفیت : مراٹھی، ہندی، انگریزی اور مارواڑی۔ ازدواجی معلومات: شادی شدہ، اہلیہ شریمتی مایا۔اولاد:۔ کل 3 (دولڑکے اور ایک لڑکی)۔پیشہ:۔زراعت و بیوپار۔ پارٹی۔شیوسینا۔

حلقہ انتخاب:۔ 14۔ جلگاؤں (دیہی)ضلع جلگاؤں۔

دیگر معلومات: غریب اور معذور طلباء کو تعلیم حاصل ہو اوراس سے ان کی خود کفالت ہو، اس کے لیے تمام تر امدادی کام، بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد غریب ، ضرورت مند مریضوں کو طبی خدمات دستیاب ہونے کے لئے تمام تر امداد، سماجی ناانصافی کے خلاف آندولن میں سرگرم تعاون، 1992-97 رکن، پنچایت سمیتی،1997-98 رکن اور چیرمین (سبھاپتی) پنچایت سمیتی، ایرنڈول، 1997 رکن اور سبھاپتی (چیرمین) زراعتی کمیٹی ضلع پریشد، جلگاؤں1995-97 ڈائریکٹر، زراعتی اتپن بازار سمیتی، دھرن گاؤں۔ 1996-99 رکن، مہاڈا، ناسک، ڈویژن،1984-89 شیوسینا پارٹی کے شاکھا پرمکھ، اُپ تعلقہ پرمکھ اور1996 ضلع پرمکھ،2003 اُپ نیتا کے طور پر کام1999-2004,2004-2009-2014-2019 رکن، مہاراشٹر ودھان سبھا، ودھان منڈل کے پنچایت راج، روزگار ضمانت ، اندراج کمیٹی، آشواسن کمیٹی کے رکن، اکتوبر2019 میں مہاراشٹر ودھان سبھا پر دوبارہ منتخب۔

ریاست کے کابینہ کے رکن کے طور پر انہوں نے کئی اہم فیصلے کئے ۔سنگھٹنا کے ذریعہ عوامی تنظیم اوراس کے ذریعہ مختلف مسائل کے حل کے لئے کوششیں۔زراعت کی جدیدیت سے کسانوں کے مسائل حل ہونے چاہئیے، اس کے لئے جدوجہد، اس کے لئے کئی یوجنا موثر طور پر روبہ عمل لانے کے لئے کوششیں۔

(حوالہ جات:13 ویں مہاراشٹر ودھان سبھا اراکین کا مختصراً تعارف)

شری امیت ولاس را ؤدیشمکھ:۔

پیدائش:21مارچ۔1976۔
تعلیم:بی۔ای۔(کیمیکل)۔

زبانوں سے واقفیت: مراٹھی، ہندی اور انگریزی۔ ازدواجی معلومات: شادی شدہ۔ اہلیہ شریمتی آدیتی۔ پیشہ : زراعت ، کاروبار۔ پارٹی: بھارتیہ راشٹریہ کانگریس (آئی)۔حلقہ انتخاب:235لاتور شہر، ضلع لاتور،

دیگر معلومات:1997 سے یووک (یوتھ) کانگریس کے کام اس کے ذریعہ نوجوانوں کی جماعت، ان کو خود کفیل بنانے پر توجہ، 2000 سے بانی۔ صدر، وکاس سہکاری ساکھر کارخانہ، لمیٹیڈ، کارخانہ کو سات سالوں میں ریاستی سطح پر نو(۹) ایوارڈ حاصل کرانے میں کامیابی، نیز آئی ایس او، اور ماحولیات اسٹینڈرڈ حاصل کرنے والا ملک میں واحد کارخانہ، 2002 اور 2008 ڈپٹی صدر، مہاراشٹر پردیش یووک کانگریس (آئی) سانگلی اور سولاپور ضلع کے کارگذار، لاتور حلقہ انتخاب میں لوک سبھا اور ودھان سبھا الیکشن کے وقت اہم ذمہ داری اور کردار نبھایا۔2002 بانی صدر، وکاس کو۔ آپریٹیو۔ بنک لمیٹیڈ 2008 بانی صدر، وکاس کو۔آپریٹیو ایگرو انڈسٹریز۔لمیٹیڈ 2008 صدر، لاتور تعلقہ رابطہ کمیٹی،2006 زراعتی اتپن کمیٹی کا الیکشن بلا مقابلہ کرانے کے لیے اہم کردار، غریب اور ضرورت مند طلباء کو اسکولی فائدہ منداشیاء کی تقسیم، مالی اعتبار سے کمزور اور غریب خاندانوں کے افراد کو سنسار کے لیے فائدہ منداشیا کی تقسیم، معذور افراد کو سائیکلوں کی تقسیم، ماحولیات کے فروغ اور شجر کاری، پان پوئی سہولیات مہیا کرائی، اجتماعی شادیوں کی تقاریب، نوجوانوں کی رہنمائی کے لیے کیمپ، میڈیکل جانچ کیمپ کا انعقاد، طلباء کے لیے شخصی فروغ کے لیے تقاریر، مضمون نویسی، بحث مباحثہ، رانگولی اور دیگر مقابلوں کا انعقاد، نوجوان ڈرامہ، فنکاروں کے لیے پی۔ ایل۔ دیشپانڈے ریاستی سطح کے ڈراموں کے مقابلوں کا انعقاد، سنگیت، ڈرامہ، عوامی فن، عوامی رقص، بھجن مقابلوں کا انعقاد، نوجوانوں کے لیے مختلف کاروبار، پیشے، زراعتی منسلکہ کاروبار، جوڑ دھندے، زراعتی مشنری کاری، ڈیری کاروبار جیسے روزگار دستیاب کراکے بے روزگاری کم کرنے کی کوشش، خاص طور سے نوجوانوں میں کاروباری صلاحیت میں اضافہ کے لئے انھیں ضروری امداد ، دیہی اور شہری مسائل سے جانکاری انھیں حل کرنے کے لئے مختلف یوجنا روبہ عمل لانے پر توجہ، کرکٹ، والی بالی، کبڈی، کھو۔کھو۔دوڑ، سائیکلنگ جیسے مقابلوں کا انعقاد، خواتین ،اقلیتی طبقات، پسماندہ طبقات اور دیگر پسماندہ طبقات کی ترقی کے لیے خصوصی کوشش 2014-2019,2009-2014 رکن، مہاراشٹر ودھان سبھا، 2جون2014 تا اکتوبر2014 سیاحت، فوڈ اینڈ ڈرگس انتظامیہ اسٹیٹ ایکسائز، نئ اور تجدید کردہ توانائی محکمہ کے وزیر مملکت، اکتوبر2019 میں مہاراشٹر ودھان سبھا پر پھر سے منتخب۔

(حوالہ جات:13 ویں مہاراشٹر ودھان سبھا اراکین کا مختصراًتعارف)

شری داداجی دگڑو بھُسے :۔

پیدائش :۔6۔ مارچ،1964۔ جائے پیدائش: مالیگاؤں، ضلع ناسک۔
تعلیم: ڈی۔سی۔ای۔ زبانوں سے واقفیت: مراٹھی، ہندی، اور انگریزی۔ ازدواجی معلومات: شادی شدہ، اہلیہ شریمتی انیتا۔ اولاد: کل 2 (دولڑکے)۔ پارٹی:۔ شیوسینا۔ حلقہ انتخاب:115 مالیگاؤں، بیرونی، ضلع ناسک۔
دیگر معلومات: شیوسینا تعلقہ پرمکھ، مالیگاؤں، پارٹی کے سبھی پروجیکٹوں میں سرگرم تعاون، جاگر شیوشاہی کے ذریعہ عام آدمی کو حکومت کی مختلف یوجناؤں کی معلومات فراہم کی۔ سنجے گاندھی نرادھار یوجنا۔ اندرا گاندھی راشٹریہ ضعیف العمری کے دوران پینشن امدادی یوجنا اور شراون بال پکش یوجنا کی امداد استفادہ کو حاصل کرائی۔ سڑکیں، پینے کا پانی، طبی سہولیات، جیسے سماجی کام کئے، خواتین بچت گٹ کے ذریعہ خواتین کو روزگار کے مواقع دستیاب کرائیں، سرکاری زائد جگہوں اور گاؤٹھن کی سرکاری زمین 15000 استفادہ کو حاصل کرائی۔ حق جنگلات کمیٹی کے ذریعہ جنگلاتی راضیات کو ریگولر کرایا۔ خطِ

افلاس سے نچلی سطح کے افراد کو امداد، مالیگاؤں میں ایڈیشنل کلکٹر کا آفس شروع کرنے کے لیے کوشش، عام آدمی بیمہ یوجنا، سوورن جینتی دیہی روزگار یوجنا روبہ عمل لائی۔ عوامی تعاون سے اے۔ پی۔ جے عبدالکلام باندھ تیار کیا۔ غریبوں کو نہایت ہی کم قیمت کے مکانات حاصل کرائے۔ بھارت نرمان اور اشٹریہ پے جل کے تحت آب فراہمی یوجنا شروع کی۔ اجتماعی شادیاں، غریب مریضوں کی امداد، بلڈ ڈونیشن، میڈیکل جانچ، کیمپ کا انعقاد، ایمبولنس دستیاب کرائے، اسکولی کارآمد اشیا کی تقسیم کاری، کمپیوٹر ٹریننگ سینٹر شروع کئے، جیم خانہ شروع کئے، نشہ سے نجات دلانے اور سوچھتا ابھیان روبہ عمل لائے، حق جنگلات کمیٹی کے ذریعہ جنگلاتی اراضیات ریگولر کرنے، جاگر شیوشاہی کے پروگرام کے ذریعہ ذات سرٹیفکٹ حاصل کرانے جیسے کام کئے، 2004-2009، 2009-2014 رکن مہاراشٹر ودھان سبھا، 2014-2019 رکن مہاراشٹر ودھان سبھا، کو آپریٹیو محکمہ کے وزیر مملکت، اکتوبر 2019 میں ودھان سبھا پر پھر سے منتخب۔
(حوالہ جات: 13 ویں مہاراشٹر ودھان سبھا اراکین کا مختصراً تعارف)

ڈاکٹر جیتیندر ستیش آوھاڈ:۔

پیدائش:۔5۔ اگست 1963۔ جائے پیدائش: ناسک۔ تعلیم: بی۔اے۔ ماسٹر آف لیبر اسٹڈیز (ایم۔ایل۔ایس) پی ایچ۔ڈی (ممبئی یونیورسٹی)
زبانوں سے واقفیت:۔ مراٹھی، ہندی اور انگریزی۔ ازدواجی معلومات: شادی شدہ، اہلیہ شریمتی رُتا۔ اولاد:۔ کل 1 (ایک لڑکی)۔
پیشہ: زراعت، بیوپار پارٹی: راشٹروادی کانگریس پارٹی۔ حلقہ انتخاب:149۔ ممبرا۔کلوا، ضلع، تھانہ۔
دیگر معلومات:۔ اسکولی زندگی سے ہی سماجی خدمات میں دلچسپی، 1977 تھانہ میں سینٹ جان اسکول کے اسکول پارلیمنٹ میں پنت پردھان کے طور پر منتخب، 1980-81 جیم خانہ سکریٹری بی۔این باندوڈکر وگیان مہاودیالیہ، تھانہ، 1981 جنرل سکریٹری، آل انڈیا اسٹوڈنٹ آرگنائزیشن 1987-88، یونیورسٹی نمائندہ، مہاراشٹر انسٹی ٹیوٹ آف لیبر اسٹڈیز، 8 اکتوبر 2013 کو مہاراشٹر میں سماجی، مذہبی تحریک کے موضوع پر تحقیقی مقالے کو ممبئی یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل، سنیٹ رکن، ممبئی یونیورسٹی، بانی سنگھرش سیوا بھاوی سنستھا، تھانہ، کے۔ لیلاوتی ستیش آوہاڈ ایجوکیشن ادارے کی معرفت اورنگ آباد میں ایئروناٹیکل مہاودیالیہ نیز مکھیڈ، سنگھ، صدر، تھانہ ضلع یوگا اسوسی ایشن پرمکھ ایڈوائزر، کاسٹرائب جیون پرادھیکرن اور آروگیہ سیوا کرمچاری اور مہاراشٹر راجیہ ماتھاڈی اور جنرل کامگار سنگھٹنا، صدر مہاراشٹر بیس بال اسوسی ایشن، صدر، انڈین پائلٹ گلڈ کرمچاری سنگھٹنا، تھانہ میں نوائے۔ فن ادارے کی جانب سے سماجی کاموں میں تعاون کے لیے جیون گورو پرنسکار سے پذیرائی، ممبئی کرکٹ اسوسی ایشن کی

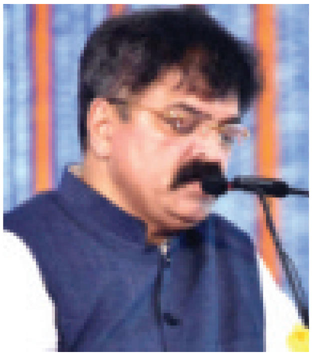

دستوری ضمنی کمیٹی پر منتخب صدر، تھانہ ضلع کھو۔کھو سنگھٹنا:91-1988 جنرل سکریٹری، مہاراشٹر پردیش این۔ یو۔ ایس۔ آئی، اسٹوڈنٹس سنگھٹنا:93-1991 جنرل سکریٹری، آل انڈیا این۔ یو۔ ایس آئی 98-1993، صدر تھانہ، میونسپل کارپوریشن ایجوکیشن بورڈ 96-1993 جنرل سکریٹری مہاراشٹر پردیش یووک کانگریس کمیٹی 1999-2006، صدر، آل انڈیا راشٹروادی یووک کانگریس کمیٹی، 2006 سے راشٹریہ سیکریٹری، آل انڈیا راشٹروادی کانگریس پارٹی، 2008 سے صدر، تھانہ شہر راشٹروادی کانگریس پارٹی، 2012 ترجمان راشٹروادی کانگریس پارٹی 14-2013، کارگزار صدر مہاراشٹر پردیش راشٹروادی کانگریس پارٹی، رکن، مہاراشٹر ودھان منڈل آشواسن کمیٹی، آمدارنواس مینجمنٹ کمیٹی 2008 چیف ویپ (مُکھیہ پرتود)، ودھان پریشد راشٹروادی کانگریس ودھی منڈل پکش، 2009، اور 2014 پرتود (ودھان سبھا) ودھی منڈل راشٹروادی کانگریس پارٹی، 2010 نئی یووا پالیسی طے کرنے کے لئے حکومت کی تشکیل کردہ کمیٹی کے رکن، ایڈس فورم کمیٹی کے رکن، 2011 رکن، ریاست میں پرائیوٹ اور چیریٹیبل اسپتال جانچ ودھی منڈل تدرتھ کمیٹی، 2012 کمیٹی چیف، اُپ ودھان کمیٹی، دسمبر 2009 تالیکا صدر، ودھان سبھا 2002-2008، 2008-2 ضلع ناندیڑ میں ڈی۔ ایڈ کالج شروع کیا، صدر آل انڈیا ونجاری یووک 009، رکن مہاراشٹر ودھان پریشد 2009-2014، 2014-2019 رکن مہاراشٹر ودھان سبھا، مئی 2014 تا ستمبر 2014 میڈیکل ایجوکیشن اور پھل پیداوار محکمہ کے وزیر، اکتوبر 2019 میں مہاراشٹر ودھان سبھا پر دوبارہ منتخب۔
حوالہ: 13 ویں مہاراشٹر ودھان سبھا اراکین کا مختصراً جائزہ۔

شری سندیپان راؤ آسارام بھُمرے:-

پیدائش: 13 جولائی1963۔ جائے پیدائش: بودرک II، تعلقہ پیٹھن، ضلع اورنگ آباد۔ تعلیم: ایس۔ایس۔ سی۔ زبانوں سے واقفیت: مراٹھی، ہندی اور انگریزی۔ ازدواجی معلومات: شادی شدہ، اہلیہ شریمتی پُشپا۔ اولاد: کل 3 (ایک لڑکا اور دولڑکیاں)۔ پیشہ: زراعت۔ پارٹی: شیوسینا۔ حلقہ انتخاب: 110۔ پیٹھن، ضلع اورنگ آباد۔

دیگر معلومات: خواندگی ابھیان پروگرام میں شرکت، دیہی علاقوں میں پرائمری اسکول شروع کرنے کے لیے کوشش، محروم اورنظر انداز کردہ طبقات کے طلباء کو معیاری اور حق کی تعلیم حاصل ہو، اس کے لئے متواتر کوشاں، سنگھٹنا کے ذریعہ نوجوانوں کو منظّم کر کے انھیں کاروباری اور سماجی اعتبار سے بیدار کرنے کے لئے خصوصی کوششیں خواتین خودکفیل بنیں اور سماج کی بُری رسم ورواج کا خاتمہ ہواس کے لئے جہیز مخالف تحریک روبہ عمل لائی۔ کسان اور محنت کش سماج میں لڑکیوں کے اخراجات کا بوجھ خاندان پر نہ عائد ہواسی کے ساتھ اور جہیز کے خاتمہ کے لئے اجتماعی شادیوں کا انعقاد: دیہی علاقوں میں فنکاروں کی حوصلہ افزائی، ڈرامہ مقابلوں، کبڈی، کرکٹ، والی بال مقابلوں کا انعقاد، لیزم ٹیم، اور ورزش گاہ (جیم خانہ) شروع کئے، 1989 شیوسینا شاکھا پرمکھ اور سرکل پرمُکھ، پاچوڑ 1989-94 رکن۔ گرام پنچایت: پاچوڑ 1992-94 نائب چیرمین، پنچایت سمیتی، پیٹھن، ڈائرکٹر، اورنگ آباد ڈسٹرکٹ سینٹرل کوآپریٹو بنک 1993-2014: ڈائرکٹر، سنت ایکناتھ کوآپریٹو شکر کارخانہ، پیٹھن، 1995-99، 1999-2004، 2004-2009، 2014-2019 رکن، مہاراشٹر ودھان سبھا، ء اکتوبر 2019 میں مہاراشٹر ودھان سبھا پر پھر سے منتخب۔

شری شام راؤ عرف بالا صاحب پانڈورنگ پاٹل:

پیدائش: 29 جولائی1961۔

جائے پیدائش: کراڈ، ضلع ستارا۔

تعلیم: ایف۔ وائے۔ بی۔ اے۔ زبانوں سے واقفیت: مراٹھی، ہندی، انگریزی۔

ازدواجی معلومات: شادی شدہ، اہلیہ شریمتی جے مالا۔

اولاد: کل 1 (ایک لڑکا)۔

پیشہ: زراعت وسماجی کام۔

پارٹی: راشٹروادی کانگریس پارٹی۔

حلقہ انتخاب:۔259۔ کراڈ (شمالی)، ضلع ستارا۔

دیگر معلومات: کسان اور گنا کاٹنے والے مزدوروں کی فلاح کے لئے مختلف پروجیکٹ کے ذریعہ کوشاں، زراعت کی جدیدکاری کے لئے کوشاں، زراعت میں پیداواری اخراجات کم ہواور پیداوار میں اضافہ ہواس کے لئے کوششیں، محروم اورنظر انداز کردہ طبقات کے طلباء کو حق اور معیاری تعلیم حاصل ہونے کے لئے مختلف اداروں کے ذریعہ مصروف بہ کار، سنگھٹنا کے ذریعہ نوجوانوں اور خواتین کی خودکفالت کے لئے سرگرداں، دیہی مسائل کے حل کے لئے خصوصی کوششیں، کسان، مزدوروں کو حق کی مالی فراہمی ہو اس سے زراعت میں اور دیہی کاٹیج کاروبار میں سرمایہ کاری میں اضافہ کے لئے اداروں کے تحت کام، بے روزگار نوجوانوں کو روزگار دستیاب ہونے کے لئے کوشاں، 2008 سے صدر، سیہادری ایجوکیشن انسٹی ٹیوٹ، یشونت نگر، 2002 سے صدر، مہاراشٹر ایجوکیشن سنستھا، کراڈ، 1994 سے گورننگ کونسل رکن، ایجوکیشن بورڈ، 2005 سے ایکزیکیٹو ٹرسٹی، وینوتائی چوہان چیرٹیبل پبلک ٹرسٹ، کراڈ، 2013 سے صدر، شری شیواجی ایجوکیشن سوسائٹی، کراڈ، 2014 سے صدر، یشونت راؤ چوہان پرتشٹھان، ممبئی ڈیویژنل سینٹر، کراڈ، 1992 سے ڈائرکٹر اور 1996 سے چیرمین، سیہادری کوآپریٹو شکر لیمیٹیڈ۔

یشونت نگر، کارخانہ کو نیشنل ساکھر سنگھ کی جانب سے 1998-99 کا کین ڈیولپمینٹ دوسرے نمبر کا ایوارڈ، 2011-12 بہترین معاشی مینجمنٹ پہلا ایوارڈ: 2012-12 کا تیسرا نیز کین ڈیولپمینٹ کا تیسرا ایوارڈ حاصل ہوا۔ 1994-96 چیرمین، سیہادری گنا پیداوار اور کٹائی ٹرانسپورٹ سنستھا، صدر پی۔ ڈی۔ پاٹل کوآپریٹو بنک لمیٹیڈ، کراڈ، چیرمین، سنجیونی ناگری سہکاری پت سنستھا کراڈ، چیرمین، کرشنائی سہکاری دودھ اتپادک سنستھا کراڈ، 2010 سے ڈائرکٹر، راشٹریہ سہکاری ساکھر کارخانہ سنگھ، نئی دلی، دسمبر 2003 سے نائب صدر مہاراشٹر راجیہ سہکاری ساکھر کارخانہ سنگھ، ممبئی 1992-99 کانگریس پارٹی کے کام، 1999 سے راشٹروادی کانگریس پارٹی کے کام 1999-2004، 2004-2009، 2009-2014، 2014-2019، رکن، مہاراشٹر ودھان سبھا: 2012-14 کمیٹی پرمُکھ انداج کمیٹی، اکتوبر 2019 میں مہاراشٹر ودھان سبھا پر دوبارہ منتخب۔

غیر ملکی دورے: ماریشس، برازیل، انگلینڈ، اٹلی، آسٹریلیا، سنگاپور جیسے ممالک کا مطالعاتی دورہ۔

حوالہ: ۱۳/ویں مہاراشٹر ودھان سبھا اراکین کا مختصراً تعارف

ایڈوکیٹ یشومتی ٹھاکور (سونونے)

پیدائش، ۱۷؍مئی 1974۔
جائے پیدائش: امراوتی۔
تعلیم: بی۔اے۔ایل ایل بی۔ زبانوں سے واقفیت: مراٹھی، ہندی اور انگریزی۔ ازدواجی معلومات: شادی شدہ، شوہر آنجہانی راجیش سونونے۔ اولاد: کل ۲ (ایک لڑکا اور ایک لڑکی)۔ پیشہ:۔ زراعت۔ پارٹی: بھارتیہ راشٹریہ کانگریس (آئی)۔ حلقہ انتخاب: ۳۹ رتیوسا۔ ضلع امراوتی

دیگر معلومات:۔ 1989 ڈیوک آف ایڈن برگ کے برانز میڈل یافتہ، 1993 آل انڈیا این۔سی سی کی بیسک لیڈر شپ کیمپ میں نشانہ بازی میں گولڈ میڈل یافتہ، 1994 میں یوم جمہوریہ کے موقع پر دلی میں مارچنگ میں شمولیت، دیہی علاقوں میں معیاری تعلیم کے فروغ کے لیے غریب، ضرورت مند طلباء کو اسکولی فائدہ مند اشیاء کی تقسیم اور دیہی علاقوں میں 262 سیکنڈری اسکولوں میں لائبریریوں کو مختلف کارآمد موضوعات پر مبنی کتابوں کی تقسیم کاری نیز لڑکوں کی شخصیت کو فروغ دینے کے لیے مختلف ثقافتی پروگراموں کا انعقاد، دیہی علاقوں کی خواتین اور بچوں کے روزمرہ کے مختلف مسائل کے حل کے لیے کوشاں، سماج کے ضرورت مند اور غریب افراد کو قانون کے متعلق مشورہ اور رہنمائی کر کے ان کے مسائل کے حل کے لئے متواتر کوشاں، زلزلہ متاثرہ افراد کو مدد، سماج بیداری کے لیے مختلف سماجی اہم پروگراموں کا انعقاد اور بچوں میں منظّم جذبات کو فروغ دینے کے لیے کھیل کے متعلق رہنمائی، کھیل مقابلوں کا انعقاد، غریب مریضوں کو طبی خدمات حاصل ہونے کے لئے مختلف پروجیکٹوں کے ذریعہ امداد، بچت گٹ کے ذریعہ خواتین کی خود کفالت، رُکمنی کا میکہ (ماہیر) شری شیتر کونڈیہ پور کی ترقی کر کے کارتکی ایکادشی کو سرکاری پوجا شروع کی۔ سنت تکڑوجی مہاراج اور سنت گاڑگے بابا کی کرم بھومی اور نروان بھومی کی تمام تر ترقی کی، 2004-2008 جنرل سکریٹری مہاراشٹر پردیش یووک کانگریس، 2007 سے سکریٹری، مہاراشٹر پردیش کانگریس قانون کے متعلق مشاورتی کمیٹی، 2008 سے جنرل سکریٹری، آل انڈیا یووک کانگریس 2010-2014 جنرل سکریٹری، مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی 2004؍ سے رکن، مہاراشٹر راجیہ مہیلا آیوگ، 2009-2014، 2014-2019 رکن مہاراشٹر ودھان سبھا، 2010-2012 کمیٹی پرمکھ، خواتین کی حقوق اور بہبود کمیٹی، اکتوبر 2019 میں مہاراشٹر ودھان سبھا پر دوبارہ منتخب۔

حوالہ جات:۔ 13؍ویں مہاراشٹر ودھان سبھا اراکین کا مختصر اُتعارف)

ایڈوکیٹ انیل دتا تریہ پرب

پیدائش: 31؍دسمبر 1964۔ جائے پیدائش: ممبئی۔ تعلیم: بی کام ایل ایل بی۔ زبانوں سے واقفیت: مراٹھی، ہندی اور انگریزی۔ ازدواجی معلومات: شادی شدہ، اہلیہ شریمتی سنیتا۔ اولاد: کل 2 (دولڑکیاں)۔ پیشہ: کاروبار (بزنس)۔ پارٹی: شیوسینا۔ حلقہ انتخاب: مہاراشٹر ودھان سبھا اراکین کے ذریعہ انتخاب

دیگر معلومات: سنگھٹنا کے ذریعہ سماجی اور ثقافتی کام، غریب، ضرورت مند طلباء کو اسکولی فائدہ مند لوازمات کی تقسیم، غریب مریضوں کو تمام تر طبی خدمات حاصل ہونے کے لئے ہمیشہ سرگرم، دہی ہنڈی، گنیش اُتسو، نوراتر اتسو، پروگرام کے انعقاد سے نوجوانوں میں منظم صلاحیت میں اضافہ ہو، ان کی مختلف فنی، مہارتوں جو فروغ حاصل ہو، ساتھ ہی ان کی سماجی ذمہ داری میں اضافہ کے لئے کوششیں، میڈیکل چیک اپ، بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد۔

غریب محروم اور عام آدمی کو قانون کے متعلق مفت مشورہ فراہم کر کے ان کا حق انھیں حاصل ہونے کے لئے مدد، مختلف کھیلوں کے مقابلوں نیز ثقافتی پروگرام کا انعقاد، باندرا میں سرکاری ہاسٹل کا مسئلہ حل کرنے کی کوشش، مقابلہ جاتی امتحان کے لیے رہنمایانہ کیمپ کا انعقاد، 2001 سے شیوسینا وبھاگ پرمکھ، پارٹی کے قانون کے متعلق کاموں کی ذمہ داری۔ پارٹی کے سبھی آندولن میں سرگرم تعاون، 2004-2010 و 2012-2018 رکن، مہاراشٹر ودھان پریشد، جولائی 2018 میں ودھان پریشد پر دوبارہ منتخب۔

ودھان پریشد میں مختلف مسائل پیش کر کے عوام کے مسائل کو ترجیح دینے کا اہم کام۔ ودھی منڈل میں ایک مطالعہ کار اور ریاست کے مسائل اور ریاست کے طاقتور مقام کا احساس، اس کے ساتھ ممبئی مہانگری کے مختلف مسائل کے حل کے لئے کوشاں، ممبئی کی جھوپڑپٹی اور نظر انداز کردہ بستیوں کی ترقی کے لئے متواتر کوششیں کرنے والا لیڈر کے طور پر شناخت۔ کالج کی زندگی سے ہی اسٹوڈنٹس یونین کے کام کرنے والے شری پرب نے نوجوانوں کی سنگھٹنا سے مختلف سماجی، ثقافتی کام کئے ہیں۔ شہری مسائل کی جانکاری رکھنے والے شری پرب کے ان کے حل کے لئے مشورہ دیئے گئے اقدامات بھی اہم ہیں۔ محروم اور ضرورت مند لوگوں کی مدد کے لئے ہمیشہ سرگرداں شری پرب کا عوام رابطہ زبردست ہے۔

شری اُدئے رویندر سامنت:۔

پیدائش:26/دسمبر 1975 ۔ جائے پیدائش۔گوا۔ تعلیم: ڈپلوما اِن آٹو موبائل انجینئرنگ۔ زبانوں سے واقفیت: مراٹھی، ہندی، اور انگریزی۔
ازدواجی معلومات: شادی شدہ، اہلیہ شریمتی جیا۔ اولاد: کل 2 (دولڑکیاں)۔
پیشہ: زراعت، بیوپار۔ پارٹی: شیوسینا۔ حلقہ انتخاب:266۔ رتناگیری، ضلع رتناگیری

دیگر معلومات: صدر، رتناگیری ضلع کرکٹ اسوسی ایشن، شری سائی انیرودھ ایجوکیشن سوسائٹی (انگریزی میڈیم اسکول آئی ٹی آئی اور کالج شروع کیے)، پالی پنچ کروشی مختلف ایکزیکیٹیو سوسائٹی اور رتناگیری ضلع آرٹ (فن) اور ثقافتی فنکار (کلاکار) سنگھٹنا، نائب صدر، رتناگیری ضلع آٹو ڈرائیور، مالک سنگھٹنا، بانی، شانتا دُرگا ناگری سہکاری پت سنستھا رتناگیری 2000-2003 صدر، رنجیت گرامین بگرشیتی سہکاری پت سنستھا اور لوکمانیہ گراہک سہکاری سنستھا، پالی، بانی رکن، ابھینو خود روزگار۔ سیوا سہکاری سنستھا، بانی، گیان جیوتی سروجنک لائبریری، پالی، چیف پرموٹر، مجوزہ رتناگیری خود روزگار سیوا سنستھا فیڈریشن، ایڈوائزر، سہادری خود روزگار سیوا سہکاری سنستھا، بانی، شری لکشمی پلّی ناتھ گراہک سہکاری سنستھا اور مجوزہ رتناگیری تعلقہ ہینڈیکپڈ باز آبادکاری سروس سنستھا لمیٹیڈ، 2000 میں رتناگیری میں راشٹروادی کانگریس پارٹی کی جانب سے کھادی گرام اُدیہوگ کیمپ کا انعقاد، چاٹے کلاسیس مخالف مورچے میں شامل، جے ہند سنستھا قائم کرنے کے بعد اس سنستھا کی معرفت بلڈ ڈونیشن کیمپ پروگرام کا انعقاد ضلعی سطح پر جاکھڑی مقابلہ کا انعقاد، غریب مریضوں کو مدد، سوامی وویکانند تقاریر سیریز کا انعقاد: غریب اور ہونہار طلباء کو اسکولی کار آمد اشیاء کی تقسیم کاری، غریب اور ضرورت مند افراد کو دیوالی تہوار کے لیے مفت پھرال (ناشتہ) کی تقسیم، شجرکاری پروگرام کا انعقاد، بین الکالج یووا مہوتسو کا انعقاد، مجاہدین آزادی اور ہونہار طلباء کی پذیرائی تقریب کا انعقاد، رتناگیری ضلع میں 80/ گاؤں میں یووک جوڑو پروگرام کا انعقاد شرمدان سے کھانو، جوئے شی واڈی، پاتھرٹ، پاؤس توندے، اور کشیلی گاؤں میں باندھ تعمیر کیے۔ ناچنے گاؤں کی نل پانی یوجنا کے لیے جیون پرادھیکار آفس پر مورچہ نکالا۔ پورن گڈ میں آندھی طوفان سے متاثرہ افراد کی مدد، ضلع سطح پر میراتھان مقابلے کا انعقاد، کوکن ریلوے پروجیکٹ سے متاثرہ افراد کے مسائل حل کرنے کے لیے کوشش، نیو انگلش ہائی اسکول، پالی، سیکنڈری ودیا مندر ناڑتج، اے۔آ، دیسائی ہائی اسکول، ہاتھ کھمبا، نیو انگلش اسکول، ٹیمبھے، آدرش ودیا مندر، کرترے، مہالکشمی سیکنڈری ودیا مندر، کھیڑشی اور جاگشٹے سیکنڈری ہائی اسکول، کووار باؤں اسکولوں کو کمپیوٹر سافٹ ویئر حاصل کرائے، رکن، آل انڈیا مراٹھی ناٹیہ پریشد ریگولیٹری بورڈ، ممبئی، صدر، آل انڈیا مراٹھی ڈرامہ پریشد، رتناگیری شاکھا۔ بال مہوتسو، ناٹیہ مقابلہ، یک بابی مقابلہ اور رنگ سمیلن کا انعقاد، 2003-2004 کا مہاراشٹر پترکار سنگھ کا ''کوکن رتن'' ایوارڈ اور 2004-2005 کا رمضان مبارک کی جانب سے ''یووا رتن ایوارڈ'' حاصل کیا۔ 2007 کا دی پرائڈ آف انڈیا کا بھاسکر ایوارڈ 2013 میں کوکن مراٹھی ساہتیہ پریشد کا ساہتیہ متر سنمان ایوارڈ حاصل، 1996-99 این ایس یو آئی کے کاموں میں سرگرم تعاون، فروری 1995 تا مئی 1999 نائب صدر، ضلع یووک کانگریس۔
1999-2000 ، جنرل سیکریٹری، جولائی 2010 تا 2012 صدر، مہاراشٹر پردیش راشٹروادی یووک کانگریس، 1996-99 صدر پالی یووا منچ 1999-2001 ،نگراں کولہاپور ضلع راشٹروادی یووک کانگریس 2002-2003 صدر، رنجیت گرامین سہکاری پت سنستھا، پالی، صدر، رتناگیری ضلع راشٹروادی یووک کانگریس، 2014 سے شیوسینا پارٹی کے کام 2004-2009، 2009-2014، 2014-2019 رکن، مہاراشٹر ودھان سبھا، 11 جون 2013 تا ستمبر 2014 شہری ترقیات جنگلات، لاء اینڈ جیوڈیشیری، بندرگاہ و مچھلی پالن محکمہ کے وزیر مملکت، اسمبلی کے روزگار ضمانت و پنچایت راج کمیٹی کے رکن، اکتوبر 2019 میں مہاراشٹر ودھان سبھا پر دوبارہ منتخب۔
(حوالہ:13ویں مہاراشٹر ودھان سبھا اراکین کا مختصر اًتعارف)

ایڈوکیٹ کے سی پاڈوی:

پیدائش:3/مارچ 1957۔ جائے پیدائش: اسلی، تعلقہ اکرانی محال، ضلع نندوربار۔ تعلیم: بی اے ایل ایل ایم۔ زبانوں سے واقفیت: مراٹھی، ہندی، انگریزی اور آدی واسی۔ زبان۔ ازدواجی معلومات: شادی شدہ، اہلیہ شریمتی ہیم لتا۔ اولاد: کل 2 (ایک لڑکا ایک لڑکی)۔ پیشہ: زراعت اور وکالت
پارٹی: بھارتیہ راشٹریہ کانگریس (آئی)۔ حلقہ انتخاب:۔ا۔ اکل کنواں، (درج فہرست جماعت) ضلع نندوربار

دیگر معلومات: بانی صدر، آل انڈیا آدی واسی طلباء سنگھٹنا، صدر ست پُڑا مانو مُکتی کیندر، اسلی استنبا، صدر، ماتا موگرا شکشن سنستھا، اسلی ادارے کی معرفت آدی واسی علاقوں میں دو آشرم اسکول، تین ہائی اسکول شروع کیے۔ آدی واسی سماج بیداری کے لیے مختلف پروگراموں کا انعقاد۔ سنگھٹنا کے کاموں پر توجہ، ہولی، دیوالی، مہوتسو کا انعقاد، چیئرمین، دی ہل والی فوڈ اینڈ فٹ پروسیسنگ کو۔ آپریٹیو سوسائٹی لمیٹیڈ اسلی، تعلقہ اکرنی، ضلع نندوربار، 1990 تک جنتا دل کے کام، 1991 سے کانگریس پارٹی کے کام:۔ 1990-95، 1995-99، 1999-2004، 2004-2009، 2009-2014، 2014-2019 رکن، مہاراشٹر ودھان سبھا، اکتوبر 2019 میں ودھان سبھا پر دوبارہ منتخب۔
(حوالہ جات:۔13ویں مہاراشٹر ودھان سبھا اراکین کا مختصراً تعارف)

شری شنکر رائو یشونت رائو گڈاکھ:۔

پیدائش:29/مئی1970۔ تعلیم:بی۔کام۔پارٹی:شیوسینا۔حلقہ انتخاب: 221نیواسا۔

دیگر معلومات: ودھان سبھا رکن، آکٹو،2009سے 2014تک: ڈائرکٹر، اے۔ نگر ضلع کوآپریٹیو بنک لمیٹیڈ، اے۔نگر 2007تا2016، چیئر مین اے نگر ڈسٹرکٹ سینٹرل کو۔آپریٹیو بنک لمیٹیڈ2007تا2008، چیئر مین۔ مُڑا کوآپریٹیو ساکھر کارخانہ لمیٹیڈ، سونئی1994تا2005، بانی،مُڑا کوآپریٹیو بنک لمیٹیڈ، سونئی، بانی، مُڑا بازار، مُڑا اسینٹرل کوآپریٹیو گرا ہک سنستھا لمیٹیڈ سونئی بانی، نیواسا تعلقہ کوآپریٹیو دودھ سنگھ لمیٹیڈ سونئی، ٹرسٹی، مُڑا ایجوکیشن سوسائٹی، سونئی، نیواسا تعلقہ کے کسانوں کے زراعتی پانی اور بجلی کے مسائل کے لیے وقتاً فوقتاً آندولن کیے۔ نیواسا تعلقہ مارکٹ کمیٹی کے گھوڑے گاؤں اُپ علاقہ میں کسانوں کی سہولت کے لیے بڑے ٹرن اوور کی پیاز مارکٹ شروع، پانڈھری پل ایم، آئی ڈی سی شروع کرنے کے لیے متواتر کوشش، ضلع میں سب سے زیادہ خواتین بچت گٹ کا قیام، ڈسٹرکٹ کوآپریٹیو بنک کے صدر کے دوران زراعت، تعلیم اور خواتین بچت گٹ کے تعلق سے سوورن مہوتسوی فیصلہ کرنے میں پیش رفت، مُڑا کارخانے کا 30/میگاواٹ گنجائش کی بجلی پیداوار پروجیکٹ شروع کرنے میں پیش رفت، مُڑا کارخانے کے صدر کے دوران کارخانے کو متواتر 2/سال ت ۔ڈ۔کھ۔کی جانب سے بہترین معاشی نظام کے لیے ایوارڈ، 2003 کے خشک سالی کے دوران 6000جانوروں کے لیے چھاؤنی قائم کی۔ منظّم کاموں کے لیے وقتاً فوقتاً یووک اور کسان ریلی کا انعقاد، ماتحت سنستھا کے ذریعہ موثر رابطہ عامہ، عوامی مقامات پر لوگوں سے ملاقات کر کے دشواریوں کے حل کے لیے کوشش اوراس کے لیے علیحدہ رابطہ عامہ آفس۔

شری اسلم رمضان علی شیخ

پیدائش:5/نومبر1968۔جائے پیدائش: ممبئی۔تعلیم: آٹھویں۔ زبانوں سے واقفیت:۔ مراٹھی، ہندی، انگریزی گجراتی اوراردو۔ازدواجی معلومات: شادی شدہ، اہلیہ شریمتی رضوانہ۔اولاد: کل 3/(ایک لڑکا اور دولڑکیاں) پیشہ: سماجی خدمات۔ پارٹی:۔ بھارتیہ راشٹریہ کانگریس (آئی)۔حلقہ انتخاب:۔162، ملاڈ ویسٹ، ضلع ممبئی مضافات۔

دیگر معلومات: صدر، وجین فاؤنڈیشن، ممبئی، سکریٹری رمضان علی انگلش ہائی اسکول اور جونیئر کالج، غریب مریضوں کو امداد، طلباء کو اسکول کے استعمال میں آنے والی اشیاء کی تقسیم کاری۔ 2002-2012 میونسپل کارپوریٹر، 2007-2008 صدر، پی شمال وارڈ کمیٹی، میونسپل کارپوریشن ممبئی۔کانگریس پارٹی کے سبھی پروجیکٹوں میں سرگرم تعاون2009-2014،2014-2019رکن، مہاراشٹر ودھان سبھا۔اکتوبر2019 میں مہاراشٹر ودھان سبھا پر دوبارہ منتخب۔

(حوالہ:13/رویں مہاراشٹر ودھان سبھا اراکین کا مختصرتعارف)

شری آدتیہ اُدھو ٹھاکرے:

پیدائش:13/جون1990۔تعلیم: بی اے۔ ایل ایل بی۔ زبانوں سے واقفیت: مراٹھی، ہندی، انگریزی۔ ازدواجی معلومات: غیرشادی شدہ

پارٹی: شیوسینا۔حلقہ انتخاب،182۔ورلی۔

دیگر معلومات: ورلی ودھان سبھا حلقہ انتخاب سے ودھان سبھا الیکشن 2019 میں کامیابی۔ فی الوقت یوواسینا کے چیف اور2017 میں ممبئی ضلع فٹ بال اسوسی ایشن کے صدر، سال 2007 میں My Thoughts in White and Black منظوم مجموعہ کلام شائع۔ اُمید، پرائیوٹ البم کے لیے 8/گانوں کی رچنا (ترتیب کاری) کالج کی زندگی سے ہی اپنی قیادت کی چھاپ ظاہر کرتے ہوئے آگے سیاست میں اپنی قیادت کی صفات ثابت کرتے ہوئے آج نوجوانوں کے مسائل کو بخوبی پیش کرتے ہوئے نوجوانوں کو اپنا حق دلانے میں اہم کارکردگی نبھارہے ہیں۔ اپنی خصوصی اموری صلاحیتوں سے تعلیمی شعبہ میں گرانقدر تبدیلی رونما کرنے کے لیے وہ متواتر کوشاں رہتے ہیں۔ اسکولی طلباء کی تمام تر ترقیات کے لیے اپنا خصوصی تعاون فراہم کرتے ہوئے فنّی ڈیولپ تعلیمی طریقہ کار کو اپنانے پر ان کی خصوصی توجہ ہے۔ تعلیمی اصلاحات کے ساتھ نوجوانوں کے روزگار کے لیے وہ خاص طور سے کوشاں ہیں۔ 23/جنوری 2018 سے شیوسینا لیڈر، اکتوبر 2019 میں مہاراشٹر ودھان سبھا پر منتخب، نوجوانوں کے ساتھ ہی کسان، محنت کش عوام کی ترقی کے لیے متواتر کوشاں ہیں۔

نئے وزیر مملکت

جناب عبدالنبی ستار

پیدائش: 1؍جنوری 1965، مقام پیدائش: سلوڑ ضلع اورنگ آباد، تعلیم: بی اے، زبانیں: مراٹھی، ہندی اور انگریزی، شادی شدہ۔ بیوی کا نام: محترمہ نفیسہ بیگم، اولاد: کُل ۷ (دو بیٹے پانچ بیٹیاں)، پیشہ: کاروبار، پارٹی: شیوسینا

حلقہ انتخاب: ۱۰۴؍سلوڑ، ضلع اورنگ آباد

دیگر معلومات: صدر نیشنل ایجوکیشن انسٹی ٹیوٹ، صدر پرگتی ایجوکیشنل انسٹی ٹیوٹ، صدر پریہ درشنی اسپورٹس کلب سلوڑ، ساروجنک گنیش اُتسو اور خون عطیہ کیمپ کا انعقاد۔ دلتوں اور آدیباسیوں کی اجتماعی شادیوں کے پروگرامس۔ کلاّری، ضلع لاتور اور گجرات کے بھج میں زلزلہ متاثرین کی امداد، موہاڑی سیلاب زدگان کی مدد۔ 1984ء تا 1990ء ممبر، گرام پنچایت سلوڑ، 5؍مارچ 1994ء تا نو جنوری 1996، 29؍اگست 1998ء تا چار مارچ 1999ء اور 15 فروری 2000ء تا چھ ستمبر 2001ء صدر نگر پریشد، سلوڑ، مختلف کاریہ سیوا سوسائٹی سلوڑ کے چیئر مین، کرشی اتپن بازار سمیتی کے ڈائریکٹر، ڈائریکٹر مہوسوبا مہاراج تیل پیداوار سہکاری ادارے، ڈائریکٹر دودھ کاروبار سوسائٹیاں، سلوڑ۔ ڈائریکٹر اورنگ آباد ضلع سینٹرل سہکاری بینک 2001-2006ء رکن مہاراشٹر ودھان پریشد۔ اکتوبر 2009,2014، 2014-2019ء رکن مہاراشٹر ودھان سبھا۔ 2 نومبر 2009ء تا دسمبر 2010ء اناج وناگری پُروٹھا گراہک سرکشن اور ساروجنک باندھ کام شعبہ کے راجیہ منتری، دو جون 2014ء تا ستمبر 2014ء مویشی پالن، دودھ پیداوار و مچھلی پالن کی وزارت (منتری) کی ذمہ داری، اکتوبر 2019ء میں مہاراشٹر ودھان سبھا میں دوبارہ انتخاب ہوا۔

13 ویں مہاراشٹر ودھان سبھا اراکین کا مختصر تعارف

جناب ستیج عرف بنٹی ڈی پاٹل

پیدائش: 12؍اپریل 1972، مقام پیدائش: قصبہ باوڑا، تعلقہ کرویر، ضلع کولہاپور، تعلیم: ڈی بی اے، زبانیں: مراٹھی، ہندی اور انگریزی، شادی شدہ۔ بیوی کا نام: شریمتی پرتیما، اولاد: کل ۲ (ایک بیٹا ایک بیٹی)

پیشہ: کاشتکاری، پارٹی: بھارتیہ راشٹریہ کانگریس (آئی)

حلقہ انتخاب: کولہاپور مقامی پرادھیکار سنستھا

دیگر معلومات: سال 93-1992ء صدر شیواجی یونیورسٹی اسٹوڈنٹس کونسل، 2004-2010ء سنیٹ ممبر شیواجی یونیورسٹی کولہاپور، چیئر مین پدم شری ڈی ڈی وائی پاٹل سہکاری شکر کارخانہ لمیٹیڈ، گگن باوڑا، صدر شری مونی یونیورسٹی، گارگوٹی، ہنومان بھکت منڈل قصبہ باوڑا، نائب صدر ڈی ڈی وائی پاٹل ایجوکیشن سوسائٹی پونہ اور کولہاپور، نائب صدر کولہاپور ضلع میچور باکسنگ اسوسیشن، کولہاپور۔ بھارتیہ راشٹریہ کانگریس آئی پارٹی کے کام۔ جمبوسر ضلع بھروچ گجرات کے پارٹی کے نمائندے (نگراں)۔ ڈائریکٹر کولہاپور ضلع سہکاری بنک، ایڈوائزر ٹیلی فون کمیٹی ممبر۔ ممبر وسنت دادا شکر انسٹی ٹیوٹ، پونے۔ شری رام سیوا سوسائٹی کے کام۔ ڈی وائی پاٹل ہسپتال کے ذریعہ غریب وضرورتمند مریضوں کی امداد، میڈکل کیمپس کے انعقاد، تعلقہ کرویر میں محض ایک دن میں دس ہزار پودوں کو لگانے کا کام انجام دیے، کولہاپور ضلع کے سیلاب زدگان کی امداد، ڈی وائی پاٹل ایجوکیشن کامپلیکس کے ذریعے خون عطیہ کیمپس کا انعقاد۔ خواتین کے لیے مختلف تربیت کے ورکشاپ، ایڈز سے متعلق بیداری پروگرامس، غریب وضرورت مند طلبا کے لیے لے پالک اسکیم کے تحت امداد، شخصیت کا ارتقاء، ذہین طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لیے مختلف پروگرامس کا انعقاد، بین الاقوامی سطح پر کھلاڑیوں کی امداد، ضلع پریشد اور نگر پریشد اسکولوں کے طلبہ کے لیے اسکولی اسباب کی فراہمی۔ بھارتی تہذیب زندہ رہے اس کے لیے اس کی ایک شاخ مشترکہ خاندان کی تہذیب بچے رہے اس کے لیے فائٹرس اسپورٹس کلب کے ذریعہ پروفیسر سنجے دیسائی کی یاد میں ''مشترکہ خاندان'' انعام 2002ء سال سے شروع کیا ہے۔ خواتین بچت گٹ کو بڑھاوا دینے نیز ان کی حوصلہ افزائی کے لیے مختلف خواتین فیسٹول کا انعقاد۔ شادی سے قبل ایڈز جرسومے کی جانچ سرکار کی جانب سے لازمی کرنے کے لیے سرکار کے ساتھ کوششیں۔ سالگرہ کے موقع پر دیگر لوگوں کو حوصلہ وتحریک ملے اس لیے اسکول کے بچوں کو اسکولی اسباب کی تقسیم جس کا 2014ء سال کے لمکا بک آف ریکارڈ اور سال 2016ء میں ورلڈ ریکارڈس آف انڈیا میں نام درج کرانے میں کامیابی ملی۔ سال 2004ء تا 2009، 2009 تا 2014ء رکن، مہاراشٹر ودھان سبھا، 2010ء تا 2014ء گرہ، گرام وکاس، اناج ودوائیاں، پھل پیداوار کے سرکاری کام کاج کے لیے وزیر مملکت جنوری 2016 میں مہاراشٹر ودھان پریشد میں منتخب۔

جناب شنبھو راج شیواجی راؤ دیسائی

پیدائش :17/نومبر1966، مقام پیدائش:ممبئی، تعلیم:بی کام، زبانیں:مراٹھی،ہندی اورانگریزی، شادی شدہ۔بیوی کا نام:محترمہ اسمیتا دیوی، اولاد:کُل ۲ (ایک بیٹاایک بیٹی)، پیشہ:کاشتکاری، پارٹی:شیوسینا

حلقہءانتخاب ۲۶۱/ پاٹن ضلع ستارہ

دیگر معلومات:1986/سے چیف ٹرسٹی دولت آئی ٹی آئی،مورنا شکشن ٹرسٹ لمیٹیڈ،اس ٹرسٹ کی جانب سے دولت نگر،مرلی تعلقہ پاٹن میں جاری پالی ٹکنک کالج،جونیئر وسینئر کالج اس کے علاوہ انگریزی میڈیم کی اسکولیں جاری کیے۔میڈکل کیمپ اورشجرکاری مہمات کا اہتمام۔دیہات کے پہاڑی علاقوں میں دواخانے وغیرہ خدمات کا اہتمام۔سال 1986/ سے ڈائریکٹر اور 1986-96/چیئرمن شپ ،سال 1996-2014 ڈائریکٹر،عوامی رہبر بالا صاحب دیسائی سہکاری شکر کارخانہ،دولت نگر،مرلی،تعلقہ پاٹن،ضلع ستارہ۔اس کاروبار میں انیسوی صدی کے پورے ایشاء براعظم میں سب سے کم عمر چیئرمن منتخب۔2000/بانی شیو دولت سہکاری بنک ملہار پیٹھ،ممبر نیشنل فیڈریشن آف شوگر فیکٹری نئی دہلی۔2002-2004/مرکز کے نمائندے بنک آف مہاراشٹر،ڈائریکٹر مہاراشٹر راجیہ سہکاری کارخانہ سنگھ،1986/سال سے سماجی کاموں میں متحرک وشمولیت۔1997/سال سے پاٹن تعلقہ میں اور ضلع ستارہ میں شیوسینا کے تنظیمی کاموں میں اہم کردار ادا کیے۔1992-97/رکن پنچایت سمیتی پاٹن، 1992-2002/رکن ضلع پریشد ستارہ، 2004-2009/مہاراشٹر ودھان سبھا کے رکن،ممبر لائبریری سمیتی،راشٹرکل سنسدی منڈل شاخ مہاراشٹر کی طرف سے سال2007-2008/بہترین رکن پارلمنٹ کے لیے صدر جمہوریہ پرتبھا پاٹل کے ہاتھوں اعزاز سے نوازا گیا۔2014-19/رکن مہاراشٹر ودھان سبھا،اکتوبر2019 میں مہاراشٹر ودھان سبھا میں دوبارہ منتخب۔

13 ویں مہاراشٹر ودھان سبھا اراکین کا مختصر تعارف۔

جناب اوم پرکاش عرف بچّو بابا راؤ کڑو

پیدائش :5/جولائی 1970، مقام پیدائش: بیلورہ تعلقہ چاندور بازار ضلع امراوتی، تعلیم: بی کام، زبانیں: مراٹھی، ہندی و انگریزی، شادی شدہ۔بیوی کا نام:محترمہ نَینا، اولاد:کُل ایک (ایک بیٹا)، پیشہ:کاشتکاری، پارٹی: آزاد

حلقہ انتخاب:۴۲/اچل پور ضلع امراوتی۔

دیگر معلومات: آٹھویں جماعت میں زیر تعلیم تھے اُس وقت ''تماشا'' پر پابندی عائد کرنے کے لیے مہم چھیڑی۔1994/ میں اسکولی طلبہ کے داخلوں کے لیے احتجاج،کپاس اور بجلی کے مسائل کے لیے ڈیرا احتجاج۔آدی باسیوں کی زمینوں کے حقوق کے لیے زمین میں کمر تک اپنے آپ کو دفن کرکے احتجاج درج کرنے کی مہم شروع کی۔خود کی شادی کے موقع پر اسراف سے بچتے ہوئے اس موقع پر 250/معذوروں کے لیے ۳/پہیہ سائیکلیں اور مصنوعی اعضاء کی تقسیم کا انقلابی کام انجام دیے،طلبہ کے لیے کتابوں کا ذخیرہ مہیا کرایا،پورنا میلے کے موقع پر مختلف ادبی وثقافتی محفل کا انعقاد،علاقہ وِدربھ میں کشتی اور کبڈی کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد،1500/ایسے مریض جنہیں دل کی بیماریاں لاحق تھی انہیں گویا' لے پالک ' کی حیثیت سے قبول کیا اور ان کے علاج و معالجہ کے اخراجات کو برداشت کیا،ساتھ ہی 200/برین ٹیومر کے مریضوں کو ممبئی کے علاج کے لیے ہر ممکن امداد بہم پہنچائی،100/سرطان میں مبتلا مریضوں کی ہر ممکن امداد کی گئی،2000/ آنکھوں کے امراض (موتیا بند وغیرہ) کا آپریشن،ضلع کے مختلف مقامات پر تقریبا 1000/خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کرکے ان سے حاصل ہونے والی15000/ بوتل خون کو کے۔ای۔ایم ہسپتال ممبئی، جنرل ہسپتال امراوتی و میڈکل کالج وناگپور کی بلڈ بنکوں کے سُپرد کی گئیں،اب تک بذاتِ خود 70/مرتبہ خون کا عطیہ کرچکے ہیں۔1989-92 بھارتیہ ودیارتھی سینا کے چیف،1992-98 شیو سینا تعلقہ پرمکھ کے بانی صدر، پرہار ودیارتھی سنگھٹنا کے ممبر،ستیہ شودھک کثیر المقاصد تنظیم ٹونگلہ پور تعلقہ چاندور بازار کے بانی امراوتی،بانی پرہار کامگار سنگھٹنا، پرہار مہیلا دودھ اُپادک سنگھ، پرہار کرشی پروسیس ایکسپورٹ ادارہ، پرہار انڈسٹریل ترقیاتی بورڈ بیلورہ چاندور بازار ضلع امراوتی، پرہار یوا شکتی سنگھٹنا1999/پرہار سنگھٹنا کی جانب سے نمایاں کارکردگی و خدمات کے لیے2013-14/سال کا سہیادری چینل کا آریہ چانکیہ ایوارڈ،ایم آئی ٹی کے بہترین عوامی رہنما کا انعام،مہاراشٹر سرکار کی جانب سے دیا جانے والا2011-12 کا''رَکت متر'' (خون دوست) اعزاز سے نوازا گیا۔گرام پنچایت سمیتی ضلع پریشد اور نگر پریشد میں 96 رکن، منتخب کرانے میں کامیابی، 1993-98/ممبر گرام پنچایت، 1997-2002/ممبر اور 1997-98/سبھاپتی پنچایت سمیتی چاندور بازار1997-98/رکن،امراوتی ضلع پریشد کے ممبر،-2004 ,2009 2009-2014/رکن مہاراشٹر ودھان سبھا،ممبر ودھی منڈل پنچایت راج سمیتی،لائبریری سمیتی،2014-2019/رکن ودھان سبھا مہاراشٹر،اکتوبر2019/مہاراشٹر ودھان سبھا کے لیے دوبارہ منتخب۔

13ویں مہاراشٹر ودھان سبھا اراکین کا مختصر تعارف۔

جناب ڈاکٹر وشوجیت پتنگ راؤ کدم

مقام پیدائش:۱۳/جنوری۱۹۸۱ء، تعلیم: بی ای،ایم بی اے، پی ایچ ڈی، زبانیں: مراٹھی، ہندی اور انگریزی، شادی شدہ۔ بیوی کا نام: محترمہ سُوپنالی، پیشہ: سماجی خدمات، تعلیمی خدمات، پارٹی: بھارتیہ راشٹریہ کانگریس (آئی)

حلقۂ انتخاب: پکُوس کڑے گاؤں۔

دیگر معلومات: چیف بھارتی ودیا پیٹھ پونے 2019ء سے پردیش کانگریس کمیٹی کے کاریہ ادھیکش کی ذمہ داری، ریت تعلیمی ٹرسٹ کی بورڈ آف ڈائریکٹر کے طور پر نامزد پر اسی ٹرسٹ کے ایگزیکیٹو کونسل میں بھی انتخاب، پرُکل گرو، بھارتی ودیا پیٹھ، ابھیمت وشوودیالیہ،طویل عرصے سے سون ہیرا سہکاری شکر کارخانہ اور ساگریشور سہکاری سُوت میل، کڑے گاؤں ضلع سانگلی ان دونوں اداروں کی ڈائریکٹر کی حیثیت سے ذمہ داری نبھارہے ہیں، ویسٹرن انڈیا فوٹ بال اسوسیئشن کے نائب صدر، پونے ضلع فوٹ بال اسوسیئشن کے منتخب صدر اس کے علاوہ فوٹ بال ٹورنامنٹ منعقد کرنے میں دکن الیون کلب سے جُڑے ہیں۔یوک کانگریس کے انتخابات میں2011 میں پہلی بار اور دوسری بار جنوری2014ء میں مہاراشٹر پردیش یوک کانگریس کے صدر کی حیثیت سے بھاری اکثریت سے جیت درج کرائی۔ساتھ ہی ڈاکٹر وشوجیت کدم نے 27ء شاخ والی بھارتی سہکاری بنک لمیٹڈ پونے کی ملٹی اسٹیٹ شیڈول بنک کے کئی برس سے کام دیکھ رہے ہیں۔اس کے علاوہ مرکز نئی دہلی سرکار کی مانو سنسادھن وزارت نے بنائی ہوئے اداروں میں ممبر کی حیثیت سے کام کیا ہے۔بھارت سرکار کی اناج پیداوار کاروبار میں بھارتی انگور پیداوار منڈل کا قیام، ہاپسی ٹیلیٹی کاروبار میں نمائندگی کرکے نام روشن کیا۔بھارت سرکار کے ٹکنیکی نصاب کمیٹی کے ممبراس کے علاوہ تعلیمی،تہذیبی وثقافتی پروگراموں کے ذریعہ کئی سماجی خدمات انجام دینے میں ابھجیت کدم میموریل فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر وٹرسٹی ہیں۔سال2018ء کے انتخابات میں ودھان سبھا کی رکنیت، اکتوبر2019ء مہاراشٹر ودھان سبھا میں منتخب ہوئے۔

جناب دتا ترئے وِٹھوبا بھرنے

پیدائش:۱/جون۱۹۶۸ء، مقام:انتھورنے، تعلیم: بی کام، زبانیں: مراٹھی، ہندی اور انگریزی، شادی شدہ۔ بیوی کا نام: محترمہ ساریکا، اولاد: کُل ایک(ایک لڑکا)، پیشہ: کاشتکاری، پارٹی: راشٹروادی کانگریس پارٹی

حلقۂ انتخاب:۲۰۰۔اِنداپور۔

دیگر معلومات: 1992ء سے ڈائریکٹر، 2003-2008ء چیئرمین شری چھترپتی سہکاری شکر کارخانہ، بھوانی نگر انداپور، 1996ء سے ڈائریکٹر 2002-2003ء چیئرمین، پونے ضلع سینٹرل سہکاری بنک 99-1991ء سے کانگرس پارٹی کے کام 1999ء سے راشٹروادی کانگریس پارٹی میں متحرک 14-2012ء سے ممبر اور مارچ2012ء تا ستمبر2014ء صدر ضلع پریشد پونے۔اس دوران بہترین خدمات وسماجی کاموں کی بدولت سماج کلیان شعبہ کا2013ء کا اپنگ کلیان راجیہ انعام سے نوازا گیا 19-2014ء رکن مہاراشٹر ودھان سبھا، اکتوبر 2019ء میں مہاراشٹر ودھان سبھا کے لیے انتخاب۔

12 وی مہاراشٹر ودھان سبھا اراکین کا مختصر تعارف

محترمہ ادیتی سنیل تٹکرے

تعلیم: بی اے، ماسٹر آف آرٹس، زبانیں: مراٹھی، ہندی اور انگریزی، پارٹی: راشٹروادی کانگریس پارٹی

حلقۂ انتخاب:۱۹۳۔شری وردھن۔

دیگر معلومات: جئے ہند کالج میں2002-2009ء کے درمیان بطور لیکچرار خدمات انجام دیں، یو پی ایس سی امتحانات کے سال2002-2009ء کے سوپروائزر کی حیثیت سے کاموں کو انجام دیا2002-2009ء سال سے مختلف سماجی کاموں و سیاسی کاموں میں متحرک۔ 2012ء سے راشٹروادی نوجوان بچیوں کو پارٹی میں شمولیت کے لیے جان توڑ محنت کی۔کوکن علاقے کے نگراں کے طور سے کاموں کو انجام دیا۔23فروری2017ء سے ورسے مقام سے روہا گروپ کے ذریعہ رائے گڑھ ضلع پریشد کی ممبرشپ۔21/مارچ2017ء سے رائے گڑھ ضلع پریشد کے صدر کی حیثیت سے انتخاب۔25/ نومبر2019ء تک رائے گڑھ ضلع پریشد کی صدر۔اکتوبر 2019ء مہاراشٹر ودھان سبھا کے لیے منتخب۔

جناب سنجئے باپوراؤ بنسوڑے

پیدائش: ۱/جولائی ۱۹۷۳ء، تعلیم: بارہویں، زبانیں: مراٹھی، ہندی اور انگریزی، شادی شدہ۔ بیوی کا نام: محترمہ شلپا، پیشہ: کاشتکاری۔ سیاست، پارٹی: بھارتیہ راشٹریہ کانگریس (آئی)

حلقہ انتخاب: ۲۳۷۔ اُدگیر (پسماندہ طبقات)۔

دیگر معلومات: سال 2019/ مہاراشٹر ودھان سبھا کے لیے انتخاب، دیہی سطح پر زبردست پکڑ، عام انسانوں کے مسائل کو حل کرنے کے لیے جان توڑ وانتھک محنت کرنے کی اور ان کے مسائل کو حل کرنے کے کاموں میں ہمیشہ پیش پیش، نوجوانوں کو متحد کر کے گاؤں کی سطح پر صالح تبدیلیوں کے لیے ہمیشہ کوشاں، طلبہ تنظیم کے ساتھ کام کرتے ہوئے مختلف مسائل کو حل کرنے کے لیے خصوصی کوششیں، مہاراشٹر کے دیہاتوں کی زبردست معلومات و مسائل سے بنسوڑے صاحب بخوبی واقف ہیں ان کے اور پسماندہ طبقات، دبے کچلے، کمزوروں کے مسائل کو حل کرنے نیز ان تک سرکاری مراعات، سہولیات و اسکیموں کو ان تک پہنچانے کی کوششیں ناقابل فراموش ہیں۔ کمزور و پسماندہ طبقات کو چاہئے کہ وہ اچھی تعلیم حاصل کر کے اپنے معیار زندگی کو بلند کریں اس بات کے لیے موصوف ہمیشہ طلبہ کی مدد کے لیے تیار رہتے ہیں۔

جناب پراجکت پرسادراؤ تنپورے

پیدائش: ۱۳/ستمبر ۱۹۷۶، تعلیم: بی ای، ایم بی اے، ایم ایس، زبانیں: مراٹھی، ہندی اور انگریزی، شادی شدہ، پیشہ: کاشتکاری، پارٹی: راشٹروادی کانگریس

حلقہ انتخاب: ۲۲۳۔ راہوری

دیگر معلومات: پرساد شکر کارخانے کے چیئرمین، لوک نیوکت نگرادھیکش، اکتوبر 2019/ میں مہاراشٹر ودھان سبھا کے لیے منتخب، بطور نگرادھیکش راہوری مقام پر عوام کے مسائل کو حل کرنے کے لیے خصوصی محنت کی، اعلیٰ تعلیم یافتہ تنپورے صاحب کو دیہاتوں کے ساتھ ساتھ شہری مسائل کی بھی خوب معلومات ہے۔ آپ لوگوں میں مل جل کر رہتے ہیں اور ان کے مسائل کو حل کرتے ہیں۔ نوجوانوں کو متحد کر کے معاشرے میں مثبت تبدیلیاں لائی جا سکتی ہیں اس بات پر موصوف کا پختہ یقین ہے۔ کمزوروں اور غریبوں کو سرکاری اسکیمات سے فیضیاب کرانے میں آپ کا خصوصی کردار ہے۔ بلخصوص زراعت کے شعبہ میں تنپورے صاحب کی خصوصی دلچسپ ہے لہٰذا آپ کسانوں کی زندگی میں مثبت تبدیلیوں کے لیے ہمیشہ کوشاں رہتے ہیں۔

جناب راجیندر شام گونڈا پاٹل (یڈراؤکر)

پیدائش: ۵/ مئی ۱۹۷۰ء، تعلیم: ڈپلومہ (سِول)، زبانیں: مراٹھی، ہندی اور انگریزی، پارٹی: راشٹروادی کانگریس پارٹی

حلقۂ انتخاب: ۲۸۰۔ شروڑ

دیگر معلومات: صدر شرد سہکاری شکر کارخانہ لمیٹیڈ نرندے، تعلقہ ہات کن گلے، صدر پاروتی کوآپریٹیو انڈسٹریل اسٹیٹ لمیٹیڈ یڈراؤ، تعلقہ شروڑے، صدر پاروتی سہکاری سوت مِل لمیٹیڈ، کرندواڑ تعلقہ شروڑ، صدر دی آل انڈیا فیڈریشن کوآپریٹیو اسپننگ مِلس لمیٹیڈ ممبئی، صدر پدماوتی ینتر ماگ انڈسٹریل سہکاری، یڈراؤ تعلقہ شروڑ، صدر پاروتی کوآپریٹیو ہاوسنگ سوسائیٹی لمیٹیڈ، یڈرا۔ تعلقہ شروڑ، ڈائریکٹر مہاراشٹر سہکاری انڈسٹریل اسٹیٹ فیڈریشن لمیٹیڈ، ڈائریکٹر کولہاپور ضلع سینٹرل سہکاری بینک لمیٹیڈ، کولہاپور، ڈائریکٹر کولہاپور ضلع شیتکری بُنکر سہکاری سُوت مل لمیٹیڈ یڈراؤ تعلقہ شروڑ، صدر شام راؤ پاٹل ایجوکیشنل اینڈ چیری ٹیبل ٹرسٹ جئے سنگھ پور انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنولوجی، کالج آف انجینئرنگ، یڈراؤ تعلقہ شروڑ، شرد انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنولوجی (پالی ٹکنک)، شرد کرشی مہا ودیالیہ، جینا پور، شام راؤ پاٹل آئی ٹی آئی، گیان گنگا ہائی اسکول و پرائمری اسکول، جئے سنگھ پور، دان لنگ ودیالیہ، اُمرواڑ تعلقہ شروڑ، شرد انگریزی میڈیم اسکول یڈراؤ تعلقہ شروڑ، شرد پلے گروپ اور نرسری یڈراؤ تعلقہ شروڑ، شرد کمپیوٹر انسٹی ٹیوٹ، یڈراؤ تعلقہ شروڑ، صدر آرتھک یڈراؤ کوآپریٹیو بنک لمیٹیڈ، یڈراؤ تعلقہ شروڑ، کاریہ ادھیکش راشٹروادی کانگریس پارٹی کولہاپور، صدر این ایس یو آئی، شرد تعلقہ نائب صدر کولہاپور ضلع یوک کانگریس (آئی) سیکریٹری برائے تنظیم مہاراشٹر یوک کانگریس (آئی) 99-1995/ سیکریٹری مہاراشٹر راشٹروادی یوک کانگریس پارٹی (1999 to 2005)، اکتوبر 2019/ ودھان سبھا کے لیے منتخب۔

ترجمہ: ملک اکبر حسن

بناء خوف، فکروں اور بھوک سے آزاد نئے ترقی یافتہ مہاراشٹر کی تعمیر کے لیے ہماری حکومت ترجیحی طورسے توجہ مرکوز کرے گی، ہر طبقہ کی ترقی کی جانب قطعی طورسے توجہ دی جائے گی،ان خیالات کا اظہار وزیراعلیٰ شری اُدھو ٹھاکرے نے ناگپور کے پہلے ہی اجلاس میں کیا۔ ریاست کے مختلف مسائل کے بارے میں اسمبلی کے دونوں ہی ایوان میں خوداعتمادی کے ساتھ اور مثبت طورپر جوابات دیئے گئے۔ عوامی مقبول حکومت کی فراہمی کے ساتھ ساتھ ترقی کی نئی چوٹیوں کو سرکرنے والی ریاست تعمیر کرکے، ملک کی دیگر ریاستوں کے سامنے آدرش (مثال) قائم کرنے کا ارادہ شری ٹھاکرے نے ظاہر کیا۔ کسان اور محنت کش عوام کی بہبود، نوجوانوں کو ملازمت مہیا کرانے کے لیے روزگار کی دستیابی کے مواقع فراہم کرنے پر خصوصی توجہ ،ریاست میں آبپاشی، سڑکوں کے ساتھ بنیادی ترقیات کے پروجیکٹوں کو تیزی دینے کے ساتھ ہی، اس سے نیا خوشحال اور طاقتور مہاراشٹر تعمیر کرنے کا عزم شری ٹھاکرے نے اس وقت ظاہر کیا۔

گھبرائیے نہیں، بھروسہ رکھیں.....

شہریت ترمیمی قانون کے بارے میں عوام کسی بھی طرح کی غلط فہمی کا شکار نہ ہو۔ریاست میں کوئی بھی ذات دھرم کے شہریوں کے حقوق کو حکومت دھکّا یا نقصان پہنچنے نہیں دے گی۔اس بات بھروسہ وزیراعلیٰ اُدھوٹھاکرے نے ناگپور کے اسمبلی اجلاس میں کرایا۔

شہریت ترمیمی قانون منظور ہونے کے بعد ملک میں بدامنی، ڈر،خوف اور غلط فہمیوں کا ماحول ہے۔ملک بھر میں مذکورہ قانون کے خلاف آندولن ہورہے ہیں اور آندولن کے دوران کچھ مقامات پرتشدد برپا بھی ہورہا ہے۔ایسے وقت سبھی کو مل کرعوام کے دلوں سے غلط فہمی دور کرنے کی ضرورت ہے۔وزیراعلیٰ کے طورپر ہم نے قانون،نظم ونسق کے تعلق سے مختلف طبقات سے بات چیت کی ہے ایسا آپ نے فرمایا۔

سپریم کورٹ میں قانون کے تعلق سے بات چیت ہونی ہے۔لہٰذا عوام دلوں میں ڈر،خوف نہ رکھیں۔قانون کی مخالفت کے لیے جمہوری راہ سے آندولن کریں اور درخواست کریں۔اس بارے میں ہم متعلقین سے بات چیت کے لیے تیار ہیں۔آندولن میں تشدد کی راہ نہ اپنائیں اور ریاست کی شہرت اور عظمت کو نقصان نہ

ودربھ ڈائری

نقصان بھرپائی:۔

بے موسم بارش کی وجہ سے نقصان میں مبتلا کسانوں کی امداد کے لیے حکومت نے 6ھزار 600کروڑ روپئے منظور کئے ھیں۔اس میں سے 2100کروڑ روپئے تقسیم کئے گئے ھیں۔ بے موسم بارش کی وجہ سے ہوئے نقصان کی ادائیگی اور سیلاب زدگان کی مدد کے لیے حکومت نے 14ھزار 600کروڑ روپئے کی مانگ مرکزی حکومت سے کی ھے۔یہ جانکاری وزیرمالیات جینت پاٹل نے ودھان سبھا میں دی۔ ریاستی حکومت کی جانب سے امداد کی تقسیم کاری شروع ھے۔ منظور 6600 کروڑ روپئے میں سے 2100 کروڑ روپئے ضلع کلکٹر کی معرفت تقسیم کئے گئے ھیں۔ باقی ماندہ رقم جمع کرنے کی کاروائی شروع ھے۔

ائیر پورٹ کو سہولت:۔

ریاست کے سبھی ائیر پورٹ کے زیرالتواء مسائل حل کرنے کے لیے جلد ہی اقدام کئے جائیں گے۔ ایسی جانکاری وزیراعلیٰ نے ودھان پریشد میں دی۔

زلزلہ متاثرین کو امداد:۔

پال گھر ضلع میں گذشتہ دوسالوں میں زلزلہ کے کئی دھکے محسوس کئے گئے۔ اس زلزلہ متاثرہ علاقہ میں عوام کو زلزلے کے دھکوں کے تحت عوامی بیداری اور ایمرجنسی کاروائی کی تربیت اور تمام تر مدد دینے کی جانکاری زلزلہ باز آبادکاری کے وزیرسبھاش دیسائی نے ودھان پریشد میں دی۔

پہنچے اس جانب توجہ دیں۔ ایسا مزید شری ٹھاکرے نے کہا۔

قرض سے آزاد کرانے کے وعدہ کی تکمیل :۔

کسانوں کو فکروں سے آزاد کرانے کے لیے تمام تر ضروری اقدامات کئے جائیں گے۔ ایسا وزیراعلیٰ اُدھوٹھاکرے نے اعتمادحاصل کرنے والی قرار داد(ووٹ آف کانفیڈنس) کے سامنے جاتے وقت کہا تھا۔ اسمبلی کے پہلے ہی اجلاس میں کسانوں کو قرض سے آزاد کرانے کا اعلان کرتے ہوئے وزیراعلیٰ ٹھاکرے نے اپنا یہ وعدہ پورا کیا۔

کسانوں کو فکر اور اندیشہ سے آزاد کرنے کے لیے ''مہاتما جوتی راؤ پھلے شیتکری قرض مُکتی یوجنا۔ 2019 کا اعلان وزیراعلیٰ اُدھوٹھاکرے نے اسمبلی کے دونوں ایوان میں کیا، یہ حکومت کسانوں کے ساتھ مضبوطی کے ساتھ کھڑی ہے، اس بات کی وضاحت کی۔ ستمبر2019 تک اس یوجنا کے تحت فی کسان کو دولاکھ کی زیادہ سے زیادہ حدتک فائدہ ہوگا۔ جس کی وجہ سے کسانوں کی مالی حالت میں سُدھار آئے گا۔ اوران پر قرض کا بوجھ کم ہوگا۔

''شیوبھوجن یوجنا'':۔

شیوچھترپتی، رعایا کے راجہ تھے۔ اسی لیے غریب جنتا اُنھیں دیوتا مانتی ہے۔ مہاوکاس آگھاڑی کی سرکار، یہ شیواجی مہاراج کی دکھائی گئی سمت میں ریاستی کام کاج انجام دینے کے لیے پابند ہے۔ ایسا فرماتے ہوئے وزیراعلیٰ نے دس روپے میں کھانا (بھوجن) فراہم کرانے والی ''شیوبھوجن یوجنا'' ریاست میں شروع کرنے کا اعلان کیا۔ شروع میں ہرضلع کے ہیڈآفس کے مقام پر یہ یوجنا روبہ عمل لائی جائے گی۔ پہلے مرحلہ میں 50 مقامات پر شروع کیا جائے گا۔

آبپاشی پروجیکٹ کو تیزی :۔

بڑی راجہ جل سنجیونی یوجنا کے تحت ودربھ میں 52 پروجیکٹ زیرالتواء ہیں۔ جون 2023 تک وہ مرحلہ درمرحلہ ترجیحی طور سے مکمل کئے جائیں گے۔ امراوتی ڈویژن میں آبپاشی کا بیک لاگ دور ہو، لہٰذا 100 پروجیکٹ ہاتھ میں لئے گئے تھے۔ لیکن 46 پروجیکٹ ابھی بھی نامکمل ہیں وہ بھی 2022 تک مکمل کئے جائیں گے۔

سمردھی مہامارگ :۔

ہندو ہردئے سمراٹ بالا صاحب ٹھاکرے مہاراشٹر سمردھی مہامارگ کے کام ودربھ سمیت ریاست کے لیے اہم ہونے سے یہ مہامارگ (ہائی وے) دی گئی مدت سے قبل ہی مکمل ہوگا، ایسا وزیراعلیٰ شری ٹھاکرے نے اسمبلی میں کہا۔ اس شاہراہ (مارگ) کے لیے کل 28ہزارکروڑ کے قرض حاصل کئے جانے تھے اس قرض پر 6400 کروڑ روپے سود ہوگیا ہوتا۔ لیکن اب قرض کی رقم 3500 کروڑ روپے کم کرنے سے حکومت کے کل سود سے جانے والے 2500 کروڑ روپے بچ جائیں گے۔ ان ہائی وے پر 20 نئے شہر زراعتی خوشگوار (کرشی سمردھی) کیندر کے طور پر ڈیولپ کئے جائیں گے۔ نیز زراعتی پروسیس صنعت کا قیام بھی کیا جائے گا۔ اس مہامارگ کے علاقوں میں صنعت، سیاحت، کاروبار میں بڑے پیمانے پر اضافہ ہوگا اوراس کی وجہ سے 5لاکھ راست روزگار کے مواقع دستیاب ہوں گے۔

بھات شیتی مشن:۔ (چاول زراعتی مشن):۔

گوندیا، بھنڈارا، گڈ چرولی اور چندر پور ودربھ ان چار اضلاع میں بھات شیتی (چاول کی زراعت) کی جاتی ہے۔ اُسے بڑھانے کے لیے اور براؤن رائس صنعت کو ڈیولپ کرنے کے لیے بھات شیتی مشن روبہ عمل لایا جائے گا۔ اس کی وجہ سے زراعتی پروسیس صنعت میں بھی بڑے پیمانے پر اضافہ ہوگا:۔ دھان پیدا کرنے والے کسانوں کو راحت دینے کے لیے اس سے قبل حکومت نے فی کوئنٹل 500روپئے کی امداد دی ہے اب اس میں200 روپئے کا اضافہ کیا جائے گا۔ ایسا اعلان وزیراعلیٰ نے کیا۔

فوڈ پروسیس کلسٹر :۔

ودربھ میں تیار ہونے والی کپاس کی پیدائش (ویلیو ایڈیڈ) کرکے روزگار دستیابی کے لیے مائکرو، اسمال اور متوسط کپاس انڈسٹری کو فروغ دے

کراس کے معیار میں اضافہ کیا جائے گا۔ ودربھ میں فوڈ پروسیس صنعت کو فروغ دینے کے لیے فوڈ پروسیس کلسٹر قائم کرنے کا حکومت نے طے کیا ہے ایسا وزیراعلیٰ نے فرمایا۔

خصوصی دفاتر:۔

ہمارے مسائل کے حل کے لیے دیہی علاقوں سے ممبئی آنے والے عام شہریوں کے اوقات، محنت اور پیسوں میں بچت کے لیے ضلعی سطح پر وزیراعلیٰ سچیوالیہ کے تحت خصوصی آفس شروع کرنے کے لیے حکومت غور کررہی ہے۔ تجرباتی طور پر پہلے ڈویژنل سطح پر ایسے دفاتر شروع کئے جائیں گے۔ ان دفاتر کے ذریعہ عوام کے مسائل، درخواستوں پر کارروائی کے ساتھ آزاد میڈیکل سیل بھی وہاں شروع کئے جائیں گے۔

سڑکوں کی تعمیر ، نئی ٹیکنا لوجی:۔

سڑکوں کے استحکام اور مرمت کے لیے جاری ہائی بریڈ اینیوٹی ماڈیل اسکیم کے تحت بنکوں کی جانب سے کارآمد حمایت نہیں ملتی۔ اس مسئلہ کو شکست دینے کے لیے بین الاقوامی فائنانشیل اداروں کی جانب سے فنڈ کے نئے ذرائع دستیاب کراکے سڑکوں کی مرمت کو تیزی دی جائے گی۔

”آشا“ کی تنخواہ:۔

طبّی نظام میں ”آشا“ ورکرس ایک اہم جزو ہے۔ گذشتہ سرکار نے آشا ورکرس کو 2000 روپئے زیادہ تنخواہ دینے کا فیصلہ کیا۔ لیکن اس تعلق سے حکومت کا فیصلہ جاری نہیں کیا۔ حکومت کا یہ فیصلہ جلد ہی جاری کیا جائے گا۔

ترقی کو فروغ:۔ ودربھ میں معدنیاتی املاک استعمال کرکے روزگار کو فروغ دینے کے لیے جمشید پور۔ بھلائی جیسے بڑے اسٹیل پلانٹ اس علاقہ میں قائم کئے جائیں گے۔ حق جنگلات قانون کے تحت حاصل کردہ جنگلاتی پٹے کی زمین پر زراعت اور منسلکہ کاروبار کیا جاسکے، اس کے لیے موثر یوجنا مرتب کی جائے گی۔ دوردراز آدی واسی علاقوں میں سڑکیں اور پل تعمیر ہوئے تو ان تک ترقی کی رسائی ہوگی۔ لہٰذا اس کے لیے خصوصی پروگرام روبہ عمل لایا جائے گا۔ میل گھاٹ جیسے علاقوں میں بھکمری کا تناسب کم کرنے کے لیے سینٹرل رسوئی گھر شروع کرکے آدی واسی لڑکے لڑکیوں کو مقوی غذا دی جائے گی۔

مشرقی ودربھ میں مچھلی پالن کو فروغ دینے کے لیے فشریز حب بنانے کے تعلق سے غور کیا جائے گا۔ دیہی علاقوں میں ہر گھر میں 2024 تک نل کے ذریعہ پانی کی فراہمی کی جائے گی۔ چندر پور میں ون دیان قائم کرنے کے بارے میں غور کیا جائے گا۔

مہان میں سرمایہ کاری:۔

ودربھ کا اہم پروجیکٹ مہان پروجیکٹ میں ودربھ کی کایا پلٹ کرنے کی گنجائش ہے۔ لیکن اس کی گنجائش کے تحت وہ اُڑان بھر نہیں سکا۔ حکومت نئے سرمایہ کاروں کو پانچ سال کی مدت دے کر رقم ادا کرنے کی سہولت دے گی۔ مہان میں سرمایہ کاری میں اضافہ کے لیے ناگپور ایئر پورٹ کی ترقی ”پرائیوٹ عوامی تعاون“ سے تیزی سے کی جائے گی۔

چیف جسٹس بوبڑے کو مبارکباد:۔

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کے عہدہ پر شری بوبڑے کا تقرر ہونے پر انھیں مبارکباد پیش کرنے کی تجویز وزیراعلیٰ شری اُدھو ٹھاکرے نے ودھان سبھا میں اور وزیر سبھاش دیسائی نے ودھان پریشد میں پیش کی۔ اس وقت ودھان سبھا میں وزیراعلیٰ شری ٹھاکرے نے کہا کہ، مہاراشٹر کے سُپتر شرد بوبڑے کا سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کے عہدہ پر انتخاب ہونے کی وجہ سے فخر سے سر اونچا ہوا ہے۔ اصل میں ناگپور سے تعلق رکھنے والے شرد بوبڑے کو ناگپور کے ہی اجلاس میں تہنیت پیش کی گئی۔ یہ ایک اتفاق ہے۔ فی الوقت شرد ترتو (موسم خزاں) شروع ہے۔ یہ ترتو (موسم) یعنی نئی بیداری کا ہے۔ نئی زندگی کا ہے۔ چیف جسٹس بوبڑے کے روپ میں نئی بیداری پیدا ہوگی۔ کسانوں کو انصاف دینے کے لیے جسٹس بوبڑے نے جدوجہد کی ہے۔ بوبڑے خاندان کی ناگپور کی رہائش گاہ یعنی قانون کا شجر ہے جس کے ذریعہ کئی معروف ماہر قانون متعارف ہوئے ہیں۔

دھان خریداری کی رقم:۔

گوندیا اور بھنڈارا ضلع میں دھان پیداواری کسانوں کو ان سے خریدی گئی دھان کا بقایا فوری طور سے دینے کے لیے تقریباً 13 کروڑ 80 لاکھ روپئے کا فنڈ تقسیم کرنے کی کارروائی شروع ہے۔ کوکن میں دھان خریداری کے بقایاجات فوراً ادا کرنے کی ہدایت دیئے جانے کی جانکاری غذا، شہری رسد و تحفظ صارفین کے وزیر چھگن بھجبل نے ودھان پریشد میں دی۔

”دشا“ قانون:

خواتین پر مظالم کی روک تھام کے لیے خواتین اور لڑکیوں کو بے خوف وخطر گھومنے پھرنے، اور مجرموں پر رعب دھاک کے لیے آندھرا پردیش کی طرز پر ”دِشا“ جیسے قانون مرتب کرنے کے بارے میں سرکار سنجیدگی کے ساتھ غور کرنے کی جانکاری وزیر داخلہ ایکناتھ شندے نے ودھان پریشد میں دی۔

مہاپورٹل کی گنجائش :

۔ محکمہ مویشی پالن میں مختلف عہدوں کی بھرتی کے لیے بڑے پیمانے پر درخواستیں آئی ہیں۔ اتنے بڑے پیمانے پر طلباء کے آن لائن امتحان منعقد کرنے کے لیے مہاپورٹل کی گنجائش کم پڑے گی۔ لہٰذا مہاپورٹل کی گنجائش میں اضافہ ہونے تک اس بھرتی پروسیس کو اسٹے دیاگیا ھے۔ مہاپورٹل کے تعلق سے امتحان میں شریک ہونے والوں کے جذبات کے پیش نظر اس امتحان سسٹم میں ضروری تبدیلی کی جائے گی۔ ایسی جانکاری وزیراعلیٰ نے ودھان پریشد میں دی۔

مطالعاتی گروپ ردّ:۔

اسکولوں کو فی طالب علم تنخواہ امداد دینے کا اور دیگر مدعوں کے بارے میں مطالعہ کرنے کے لیے تعلیم کے کمشنر نے نامزد کردہ مختلف 33 مطالعاتی گروپ رد کئے جانے کا اعلان اسکولی تعلیم کے وزیر بالا صاحب تھورات نے ودھان پریشد میں کیا۔

میڈیکل راحت فنڈ سیل:۔

ودربھ کے مریضوں کی سہولت کے لیے ناگپور کے حیدرآباد ھاؤس میں وزیراعلیٰ سچیوالیہ میں وزیراعلیٰ میڈیکل راحت فنڈ سیل دوبارہ شروع کرنے کی ہدایت وزیراعلیٰ اُدھوٹھاکرے نے

امراوتی ضلع میں کاموں کو تیزی:۔

امراوتی ضلع میں سڑکیں، تحفظ آب کے کام تیزی سے مکمل کئے جائیں گے اور مختلف یوجناؤں کے تحت عوامی نمائندوں کو اعتماد میں لے کر ترمیم کی جائے گی۔ ایسا وزیر اعلیٰ اُدھوٹھاکرے نے امراوتی ضلع کی جائزہ میٹنگ میں فرمایا۔

بے وقت بارش کی وجہ سے فصلوں کا نقصان ہونے سے کسانوں کو فصل بیمہ کا ایک سہارا ہوتا ہے۔ لیکن کمپنیوں کی جانب سے کسانوں کو فصل بیمہ کا فائدہ حاصل ہونے میں اطمینان بخش حمایت نہیں ملتی۔ جس سے فصل بیمہ پالیسی میں ترمیم کی جائے گی۔ کسانوں

41 سڑکیں مکمل کی جائے گی 362.15 کلومیٹر طویل سڑکوں کے 90 کام شباب پر ہیں۔ تاہم دیہی سڑکوں میں مناسب ترمیم کے لیے فنڈ میں اضافہ کیا جائے گا۔ ضلع میں سوائل اینڈ کنزرویٹو کی 105 یوجنا مکمل ہوکر 28 ہزار 594 ٹی سی ایم ذخیرہ آب دستیاب ہوا۔ اِن کاموں کو تیزی دینے کے لیے کچھ ضوابط میں تبدیلی کی جائے گی۔ ایسا وزیراعلیٰ نے کہا۔

بے وقت بارش سے متاثرہ اعلان کردہ علاقوں میں وروڈ، مورشی، جیسے تعلقے شامل نہ ہونے کے بارے میں معلوم ہونے کے بعد اِس بات کے تعلق سے ضلع کلکٹر سے بات چیت کر کے سرکاری ضوابط کے تحت مدد کی جائے گی۔ ایسا چیف سیکریٹری شری

واشم ضلع جائزہ میٹنگ میں رہنمائی کرتے ہوئے وزیراعلیٰ اُدھوٹھاکرے

دی ھے۔ صدر راج کے دوران اس سیل کے کام کاج بند تھے۔

اندرا گاندھی سرکاری میڈیکل کالج کے میڈیکل آفیسر ڈاکٹر سون پورے اس سیل کے فرائض انجام دیں گے۔ وزیراعلیٰ میڈیکل راحت سیل کے لیے ناگپور ڈویژنل کمشنر ڈپٹی ڈائرکٹر میڈیکل سروس اور ڈسرکٹ سرجن کی کمیٹی قائم کی گئی ہے۔

غیر قانونی ساھوکاری پر روک :۔

غیر قانونی ساہوکاری پر روک لگانے کے لیے اور اس طرح کے ساہوکاروں کے خلاف کاروائی میں ٹال مٹول کرنے والے سرکاری افسران کے خلاف کارروائی کی سفارش کے لیے ودھان پریشد رکن ودیا چوہان کی زیرصدارت کمیٹی نامزد کرنے کا اعلان وزیر برائے امداد باہمی جینت پاٹل نے کیا ہے۔

کو راست فائدہ حاصل ہونا چاہیے۔ ایسا حکومت کا موقف ہے۔ کسانوں کو راست فائدہ حاصل ہونے کے لیے سرکاری مشنری کے ذریعہ کئے گئے پنچنامے اور بارش کا تناسب تسلیم کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

قرض معافی کی رقم ڈسٹرکٹ بنک سمیت مختلف بنکوں کی جانب سے استفادہ تک پہنچانے کی کوشش کی جائے گی۔ ضلع میں کھار پٹیوں میں پوکرا یوجنا کے تحت ذاتی فائدہ کی یوجنا روبہ عمل ہے۔ اُنھیں اجتماعی یوجنا کی جوڑ دی جائے گی۔ اجتماعی زراعتی تالاب کی یوجنا بخوبی روبہ عمل لائی جائے گی۔ جس کی وجہ سے کسانوں کو ربیع کے لیے پانی حاصل ہوگا۔ لہٰذا بارش ناغہ ہونے کے باوجود کسانوں کے ہاتھ طے کردہ آمدنی حاصل ہونے میں مدد ہوگی۔ وزیراعلیٰ گرام سڑک یوجنا کے تحت 256.42 کلومیٹر، طویل

اجوئے مہتہ نے فرمایا...

جنگلی جانوروں کی وجہ سے ہونے والے نقصان کو روکنے کے لیے ساموہک کمپن یوجنا روبہ عمل لانے پر غور کیا جائے گا۔ نیز جنگلی جانوروں کی وجہ سے ہونے والے حادثات کی وجہ سے امداد کے ضوابط میں، روہی (نیل گائے) جیسے جانور شامل کئے جائیں گے ایسا آپ نے فرمایا۔

ایوت محل ضلع میں آبپاشی:۔

ایوت محل ضلع میں آبپاشی پروجیکٹ کے ذریعہ کسانوں کو آبپاشی کی سہولیات مہیا کرانے کے ساتھ ہی نامکمل پروجیکٹ فوری طور پر مکمل کرنے کے لیے جلد سے جلد فنڈ فراہم کیا جائے گا۔ ایسا وزیراعلیٰ نے اسمبلی کے ایوان میں ایوت محل ضلع کا جائزہ لیتے ہوئے فرمایا۔ بے موسم بارش کی وجہ سے متاثرہ

ناگپور کے دکشا بھومی کا وزیراعلیٰ اُدھوٹھاکرے نے دورہ کیا اور بھارت رتن ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقعہ پر عزت مآب وزیر ڈاکٹر نتن رائوت حاضر تھے)

دکشابھومی کادورہ:۔

وزیراعلیٰ اُدھوٹھاکرے نے دکشا بھومی کادورہ کیا۔ سب سے پہلے انھوں نے دکشا بھومی کے استوپ کے سامنے واقع ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے نصف مجسمہ کو گلہائے عقیدت پیش کرکے خراج عقیدت پیش کیا۔ استوپ میں ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کی استھی کلش کا درشن کرکے گوتم بودھ کی مورتی پر بھی گلہائے عقیدت پیش کرکے اُنھیں خراج عقیدت پیش کیا۔ دکشا بھومی کے فروغ کے لیے 2018 میں 100 کروڑ کے کاموں کو باقاعدہ منظوری دی اور اس میں سے 40کروڑ روپئے ناگپور میٹرو پولٹن ریجنل ڈیولپمینٹ آتھارٹی کو ٹرانسفر کئے گئے ھیں۔

یہ فنڈ آتھارٹی کے اکائونٹ میں محفوظ ھے۔ دکشا بھومی کے ترقیاتی کاموں کو ضرورت کے تحت،چاھیے اُتنا فنڈ دینے کی جانکاری وزیر برائے سماجی چھگن بھجبل نے ودھان پریشد میں دی۔)

کسانوں کے لیے سرکاری امدادی فنڈ اضلاع کو پہنچا ہے۔ ایوت محل ضلع میں پہلے مرحلہ میں 102 کروڑ کی تقسیم ہوئی ہے۔ دوسرے مرحلہ میں 222 کروڑ کی امداد کی تقسیم کی کارروائی تعلقہ سطح پر شروع ہے۔ ضلع میں اقلیتی ترقیات کے لیے فنڈ دستیاب کرایا جائے گا۔ ایسا وزیراعلیٰ نے واضح کیا۔

چندرپور میں ترقیاتی کام تکمیل کے مرحلہ میں:۔

چندرپور ضلع میں شروع ترقیاتی کام کے لیے کوئی بھی اسٹے نہیں دیاگیا۔ سبھی کام وقت پر مکمل کئے جائیں گے۔ تیلنگانا اور مہاراشٹر کی سرحد پر متنازعہ 14 گائوں کا مسئلہ حل کرنے کے لیے اور چندرپور سمیت گڈچرولی ، گوندیا، نکسل متاثرہ اضلاع میں زراعتی پمپ کو بجلی کی فراھمی دستیاب کرنے کے تعلق سے میٹنگ منعقد کی جائے گی۔ ایسا وزیر اعلیٰ نے فرمایا۔

چندرپورضلع جائزہ میٹنگ میں انھوں نے یہ جانکاری دی۔ عوامی نمائندوں کی مختلف مثبت ھدایات کی تکمیل کے احکام بھی انتظامیہ کو دیئے۔ چندر پور کے باپوپیٹھ پُل کا فنڈ جلد ھی تقسیم کیاجائے گا۔ مھاکالی مندر کا ایکشن پروگرام مکمل ہوگا۔

سورجاگڈلوھامعدنیات کی کھدائی:۔ گڈچرولی ضلع میں سورج گڈلوہا

ودربھ ڈائری

نامکمل ایس آر اے پروجیکٹ:۔

ممبئی شہر، مضافاتی جھوپڑپٹی پنر وکاس پالیسی کے تحت (ایس آر اے) ری ڈیولپمنٹ کے پروجیکٹ موثر طور پر روبہ عمل لانے کے لیے اسمبلی رکن اور اس شعبہ کے ماہرین کی ایک کمیٹی نامزد کرنے کا اعلان وزیر برائے ہاؤسنگ جینت پاٹل نے ودھان پریشد میں کیا۔ ایس آر اے کے تحت کئی پروجیکٹوں کو منظوری دی جاتی ہے۔ لیکن آئندہ دشواریاں حائل ہوتی ہیں اور ڈیولپرس وہ پروجیکٹ مکمل نہیں کرپاتے۔ ایسے پروجیکٹوں کی جانچ کرکے اس پر فیصلے لینے کے لیے جھوپڑپٹی پرادھیکرن کے پاس روانہ کرنے کے لیے یہ کمیٹی کام کرے گی۔ نیز عمارتوں کے درجات کے تعلق سے یہ کمیٹی آگاہ کرے گی۔

شکر کارخانوں کو مدد:۔

شکر کارخانوں کے موجودہ اقتصادی حالات سدھار کے لیے اور ان حالات سے اس شعبہ کو باہر نکالنے کے لیے ریاستی حکومت کوشش کرے گی، ایسا وزیر برائے امداد باہمی جینت پاٹل نے کہا۔ شکر کارخانوں کی جانب سے کسانوں کے بقایاجات ایف آر پی کی رقم دینے کے تعلق سے شکر کمشنر کی جانب سے کوشش کی جارہی ہے۔ 2018-19 سے قبل کے گنا پیرائی کے موسم میں بقایاجات 1557.59 کروڑ کی رقم میں سے 84 فی صد یعنی 1305.44 کروڑ رقم وصول کی گئی ہے۔ باقی ماندہ رقم وصول کرنے کی کاروائی شروع ہے۔

شکر انڈسٹری کو دوبارہ زندہ کرنے کے لیے فعال کارخانوں کو مدد کرنے کے کام ریاستی حکومت کرے گی۔ اقتصادی مشکلات میں مبتلا کارخانوں کی دوبارہ تشکیل کے لیے غور شروع ہے۔

معدنیات کھدائی پروجیکٹ ضلع کی ترقی کو فروغ دینے والا ہے۔ اس پروجیکٹ کی وجہ سے ضلع میں ریلوے سہولیات، دیگر نقل وحمل، بجلی فراہمی جیسے ترقیاتی کاموں کو فروغ حاصل ہوکر نکسل واد کم ہونے میں مدد ہوگی۔ لہٰذا اس پروجیکٹ کو تیزی دی جائے، ایسی ہدایت وزیراعلیٰ نے دی۔ وزیراعلیٰ شری ٹھاکرے نے گڈچرولی ضلع کے مختلف مسائل سے جانکاری حاصل کی۔ عہدہ کو پُر کرنے، کمیونکیشن مسئلہ، زراعت کے متعلق مسائل، دھان خریداری کے تعلق سے مسائل فوری حل کرنے کی ہدایت انھوں نے انتظامیہ کو دی۔ دھان خریداری پروسیس شروع ہونے سے پہلے مستقبل میں درپیش دشواریوں کو دُور کرنے کے لیے پلاننگ کی جائے۔ ایسی ہدایت آپ نے دی۔

تیلنگانا ریاست میں کالیشورم میں ہونے والے میڈی گٹا بیرج کے کاموں کی وجہ سے گڈچرولی ضلع میں کچھ علاقے ضائع ہونے سے مقامی آدی واسیوں کے نقصان ہوئے ہیں۔ میڈی گٹا آبپاشی پروجیکٹ کی ایک کمیٹی کی معرفت جانچ رپورٹ تیار کی جائے۔ ایسی ہدایت وزیراعلیٰ نے افسران کو جاری کی۔

کھارپان پٹا ترقی:۔

اکولہ، امراوتی اور بلڈانہ ضلع سے جانے والی کھارپان پٹیوں میں گاؤں میں عوام کو آب فراھمی کے لیے، مجموعی جائزہ لے کر آزاد پالیسی مرتب کی جائے۔ ایسے احکام وزیراعلیٰ نے اکولہ ضلع کی جائزہ میٹنگ میں دیئے۔ اکولہ ضلع میں کھارپان پٹیوں میں گائوں کے پینے کے پانی کا مسئلہ فوری طورسے حل کرنا ضروری ھے۔ یہ مسئلہ صرف اکولہ ضلع تك محدود نھیں، اس میں متصلہ امراوتی، بلڈانہ جیسے دیگر اضلاع کو بھی یہ مسئلہ درپیش ھے۔ اس نقطہ نظر سے آزاد پالیسی مرتب کرنے کے لیے انتظامیہ نے اقدامات کئے ھیں۔ ضلع کی آبپاشی کے نقطہ نظر سے اهمیت والے پورنا بیرج کے کام مکمل کرنے کے لیے ہم ذاتی توجہ دیں گے یہ پروجیکٹ جلد سے جلد مکمل کرنے کے لیے افسران راستہ نکالے، ایسی ہدایت انهوں نے دی۔ پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت مکانات کے تعمیراتی کاموں کے لیے گنٹھے واری جگہ کا مسئلہ حل کرنے کے لیے مناسب فیصلہ کیا جائے پردھان منتری آواس یوجنا کا ریاستی سطح پر جائزہ لے کر یکساں دشواریوں کو دور کریں۔ بالا پور میں تعمیراتی کام مکمل کردہ مکانات استفادہ کرنے والوں کو ٹرانسفر کرنے سے پہلے مکانات کا درجہ جانچنے کے نیز کنوئوں کی امداد کے لیے فنڈ دستیاب کرانے کے تعلق سے تیکنیکی دشواریاں دور کی جائے، ایسی ہدایت انھوں نے دی۔

واشیم ضلع میں آبپاشی:۔

واشیم ضلع کو ترقیات کے اہم دھارے میں شامل کرنے کے لیے مختلف یوجناؤں کے تحت فنڈ مہیا کیا جائے گا۔ اسی کے ساتھ جغرافیائی تشکیل کی وجہ سے ضلع میں آبپاشی کے لیے بڑے پروجیکٹ تعمیر کرنا ممکن نہ ہوتو چھوٹے آبپاشی پروجیکٹوں کے لیے فنڈ دستیاب کرکے آبپاشی کے مسائل کو حل کیا جائے گا، ایسا وزیراعلیٰ نے واشیم ضلع جائزہ میٹنگ میں کہا۔

ضلع میں آبپاشی کے لیے بڑے پروجیکٹ نہیں ہیں۔ جس کی وجہ سے آبپاشی کا بوجھ چھوٹے پروجیکٹوں پر ہے۔ اڈان ندی پر 3 بیرجیس قائم کرنے کی تجویز ہے۔ اسے خصوصی پروجیکٹ کے طور پر منظوری دینے کے لیے کارروائی کی جائے، ضلع میں چھوٹے پروجیکٹوں کے نالوں کی درستگی ہوئی تو مکمل گنجائش کے ساتھ آبپاشی کے بعد تقریباً 5 ہزار ہیکٹر علاقے زیرآبپاشی شامل کرنے میں مدد ہوگی۔ یہ باب عوامی نمائندوں نے علم میں لائی۔ وزیراعلیٰ

نے ضلع میں آبپاشی کے مسائل حل کیے جائیں گے۔ نیز جانوری پروجیکٹ کو اصلاحی انتظامی منظوری فوراً دینے کے بارے میں کاروائی کی جائے گی، ایسا فرمایا۔

جگاؤں پروجیکٹ کے لیے فنڈ:۔

بلڈانہ ضلع کی آبپاشی پر توجہ دینے کے لیے جگاؤں پروجیکٹ مکمل ہونا ضروری ہے۔ اس

مکمل کیے جائیں۔ کھام گاؤں۔ جالنہ ریلوے لائن کا موضوع ریلوے انفراسٹرکچر بورڈ کے پاس زیرالتواء ہے۔ اس تعلق سے پروسیس تیزی سے مکمل کر کے حکومت پروجیکٹ مکمل کرنے کے لئے مثبت ہے۔ سندکھیڈ راجہ اور لونار وکاس پروگرام مکمل کرنے کی کاروائی کرنے کی بھی ہدایت انھوں نے دی۔

بھنڈارا کو صاف آب فراھمی:۔

آلودہ پانی کی فراھمی ھورھی ھے۔ ناگپور شھر میں زائد آلودہ پانی پر پروسیس کرنے کے لیے تقریباً 1500 کروڑ کے پروجیکٹ قائم کرنے کے بارے میں کاروائی شروع ھے۔ بھنڈارا اور گوندیا ضلع میں سیاحت کو بڑے پیمانے پر اھمیت حاصل ھے۔ جس کی

(یشونت رائو چوھان پرتشٹھان کے ڈیویژنل ناگپور سینٹر کی جانب سے سابق صدر جمھوریه پرتیبھا تائی پاٹل کی 85 ویں یوم پیدائش کے موقعه پر وزیراعلیٰ اُدھوٹھاکرے اور سینئر لیڈر شرد پوار کے ھاتھوں شھری استقبالیه کیاگیا)

پروجیکٹ کی تکمیل کے لیے ریگولر تجویز کے علاوہ زائد فنڈ فراہم کرنے کے لیے حکومت مثبت ہے۔ اس پروجیکٹ کے تعلق سے منترالیہ میں علیحدہ میٹنگ منعقد کی جائے گی۔ پروجیکٹ مکمل ہونے کے لیے ضروری زائد فنڈ کے لیے محکمہ آبی وسائل تجویز پیش کریں۔ ایسی ہدایت وزیراعلیٰ نے بلڈانہ ضلع جائزہ میٹنگ میں دی۔

بلڈانہ شہر کھڑک پورنا آب فراہمی یوجنا اور شہر میں نامکمل حالت میں ڈرامہ ہال مکمل کیے جانے کا فرماتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا، شہر آب فراہمی یوجنا مکمل کرنے کے لیے آب فراہمی محکمہ کاروائی کریں۔ ڈرامہ ہال کے تعمیراتی کام کے لیے ضروری فنڈ کی تجویز پیش کی جائے۔ ضلع میں منظور کام تیزی سے

بھنڈارا شہر اور پوونی تعلقہ کے عوام کو صاف پانی کی فراہمی کے لیے فوراً متبادلانہ اقدامات کیے جائیں گے۔ اس تعلق سے تجویز ضلع کلکٹر حکومت کو پیش کریں۔ ایسا وزیراعلیٰ نے بھنڈارا ضلع جائزہ میٹنگ میں کہا۔ نیز بھنڈارا۔ گوندیا اجتماعی سیاحتی ترقیاتی پروگرام، خالی نشستیں پُر کرنے اور ریت پالیسی کی عمل آوری کے بارے میں کاروائی کرنے کی ہدایت بھی آپ نے اس وقت متعلقہ محکموں کو جاری کی۔

ناگ ندی میں چھوڑے گئے ناگپور شھر کے زائد آلودہ پانی کی وجه سے وین گنگا ندی میں پانی آلودہ ھورھا ھے۔ جس کی وجه سے بھنڈارا شھر اور پوونی تعلقه کے کچھ گائوں کو

وجه سے یه دونوں ھی اضلاع کا اجتماعی سیاحتی پروگرام تیار کیاجائے۔ اس کے لیے سبھی متعلقه محکمے رابط کے ساتھ کام کریں۔ ایسی ھدایت وزیراعلیٰ نے جاری کی۔ بھنڈارا اور تُمسر شھر سے گذرنے والے ھائی وے کی وجه سے نقل وحمل کا مسئله پیداھورھاھے۔ یه دونوں ھی شھروں کے رنگ روڈ کے کام تیزی سے ھونا ضروری ھے۔ لھٰذا ان کاموں کو ترجیح دی جائے، ایسی ھدایت آپ نے دی۔

دھاپے واڈا آبپاشی پروجیکٹ:۔

گوندیا ضلع میں دھاپے واڈا

ودربھ ڈائری

روزگار کے مواقع میں اضافہکیا جائے گا:۔

سرکاری ملازمتوں میں ودربھ اور کوکن کے نوجوانوں کی زیادہ سے زیادہ شمولیت ہونے کے لیے اُنھیں مقابلہ جاتی امتحان کی ٹریننگ دینے کے تعلق سے ریاستی حکومت مثبت ہے۔اس کے لیے معینہ مدت کے پروگرام مرتب کئے جانے کے بارے میں

وزیرصنعت سبھاش دیسائی نے کہا۔

غیر امدادی اسکولوں کو امداد:۔

مستقل غیر امدادی اسکولوں کوامداد دینے کے لیے قبل کی مروجہ امدادی پالیسی عمل میں لانے کے بارے میں حکومت غور کررہی ہے اور جلد ہی اس بارے میں کابینہ کی میٹنگ میں فیصلہ کیا جائے گا۔ ایسی جانکاری اسکولی تعلیم کے وزیربالا صاحب تھورات نے ودھان پریشد میں دی۔

ھاسٹل کے لیے پروگرام: ۔آدی واسی طلباء کے ہاسٹل کے مسائل حل کرنے کے لیے بر ہد(وسیع) پروگرام تیار کیا جائے گا۔ درج فہرست ذات اور جماعت کے لیے یوجنا پر مرکزی اور ریاستی حکومت کی جانب سے دستیاب ہونے والے فنڈ کا سوفی صد خرچ ہونے کے لیے کرناٹک اور تیلنگانا ریاست کی طرز پرقانون بنانے کی جانکاری آدی واسی ترقیات کے وزیرڈاکٹرنتن راوَت نے ودھان پریشد میں دی۔اس تعلق سے توجہ طلب تجویز رکن رویندر پھاٹک نے پیش کی۔

آبپاشی پروجیکٹ کی وجہ سے 9تعلقوں کے 227 گائوں کو فائدہ ہوگا۔ آبپاشی کے نقطہ نظر سے اھمیت والے اس پروجیکٹ کے کام گوسے کھُرد کی طرز پر مکمل کرنے کا حکومت کا ارادہ ھے۔ ایسا وزیراعلیٰ نے گوندیا ضلع کی جائزہ میٹنگ میں واضح کیا۔

ضلع میں دھاپے واڈا آبپاشی پروجیکٹ کی وجہ سے 90 ھزار ھیکٹر اراضی پر آبپاشی کی سھولت ھوگی۔ پروجیکٹ فوراً مکمل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ بے موسم بارش کے تعلق سے مدد، فصل کے پنچنامے وغیرہ کے بارے میں شکایات پر ضلع انتظامیہ کی سطح پر فوراً نتیجہ برآمد کیاجائے۔ گوندیا میں میڈیکل کالج کے کام معینہ مدت کے پروگرام کے مطابق کئے جائیں گے۔ گڈچرولی کی طرز پر ضلع کی خالی نشستیں پُر کی جائے گی ایسا آپ نے فرمایا۔

سمندری ماھی گیری ایکٹ میں سُدھار:۔

ایل ای ڈی بلب اور پرس سن نیٹ کے ذریعہ ھونے والی ماھی گیری کی روک تھام کے لیے مھاراشٹر سمندری ماھی گیری ایکٹ 1981 میں زمانے کے تحت تبدیلی کی جائے گی۔نئے قانون کی سخت عمل آوری کی جائے گی ایسا اعلان مویشی پالن کے وزیربالا صاحب تھورات نے ودھان پریشد میں کیا۔ طوفان کی وجہ سے نقصان سے متاثرہ ماھی گیروں کی مدد کے لیے 5کروڑ روپئے کی فوری تقسیم کاری کی جائیگی اور ضرورت ھونے پر مزید فنڈ دیا جائے گا۔ایسا انھوں نے کھا۔

ڈمپنگ گرائونڈ:۔

کلیان۔ڈومبولی میونسپل کارپوریشن علاقوں کے تحت آدھارواڑی ڈمپنگ گراؤنڈ کے کچرے کو ٹھکانے لگانے کے تعلق سے اور دیگر مسائل مقامی شہری اور انتظامیہ سے بات چیت کرکے جلد ہی حل کئے جائیں گے اور ریاست کے دیگر شہروں میں اس طرح کے مسائل حل کرنے کے لیے کمیٹی قائم کی جائے گی، ایسی جانکاری شہری ترقیات کے وزیر ایکنا تھ شندے نے ودھان پریشد میں دی۔

اساتذہ کو کیش لیس آروگیہ یوجنا:۔

منظور شدہ اور امدادی پرائیوٹ، پرائمری ،سیکنڈری، ہائرسیکنڈری اور ڈی۔ایڈ کالج میں فل ٹائم ٹیچرس اور غیر تدریسی ملازمین اوران کے خاندان کو کیش لیس آروگیہ یوجنا جلد ہی لاگو کئے جانے کی جانکاری اسکولی تعلیم کے وزیرشری بالا صاحب تھورات نے دی۔

’’سارتھی‘‘ کی معرفت اسکالر شپ یوجنا:۔

چھترپتی شاہومہاراج سنشودھن، ٹریننگ اور انسانی فروغ ادارے (سارتھی) کی معرفت دی جانے والی کوئی بھی اسکالرشپ کوروکا نہیں گیا ہے۔ یہ یوجنا شروع ہی رہے گی۔ یہ جانکاری ڈاکٹر نتن راوَت وزیربرائے دیگر پسماندہ طبقات،سماجی و تعلیمی پسماندہ طبقات وبیجا بھج اور وی ماہر کلیان ، نے دی۔ سارتھی ادارہ کی معرفت مراٹھا سماج کے طلباء کو مقابلہ جاتی امتحان کی تیاری کے لیے اسکالرشپ دی جاتی ہے۔ یہ اسکالرشپ آئندہ بھی شروع رہے گی۔ اس تعلق سے اس سے پہلے جاری کردہ اعلامیہ ردکیا گیا ہے۔ نیز اس ادارہ کی خودمختاری ختم کرنے کی یا مراٹھا، کُنبی، کُنبی مراٹھا سماج کے طلباء کے مفاد کے فلاحی پروجیکٹوں پر پابندی عائد کرنے کا حکومت کا کوئی بھی مقصد نہیں۔ ادارے کے کام کاج سرکاری ضوابط کے تحت ہواور مراٹھا سماج کے نوجوانوں کو یوجنا کا فائدہ حاصل ہو۔ اس کے لیے حکومت کوشاں ہے۔☆☆☆

(ٹیم لوک راجیہ)

بے مِثال

شیوسینا پرمکھ بالا صاحب ٹھاکرے مہاراشٹر کی ایک عظیم ھمہ گیرشخصیت ۔ بھترین کارٹونسٹ ، بھترین مقرر، غریب عوام کے لئے ھمیشہ ھی ایک قدم بڑھانے والے ایک لیڈر۔ اقتدار میں کبھی بھی راست حصہ نھیں لیا ۔ لیکن لوگوں کے مسائل کے لئے راست مقابلہ کرنے والی وہ شخصیت تھے ۔ملک کے کئی مسائل پر انھوں نے صاف گو موقف اپنایا ، جو صرف مہاراشٹر میں ھی نھیں بلکہ ملک کے کئی لیڈران کو آگاہ کرنے والا تھا ۔ شیوسینک یا کئی لوگوں کے لئے وہ موٹیویٹر تھے ۔ ایک تیز ، تند قیادت کے طورپر ان کی جانب دیکھا جاتا ھے ۔

نکھل پنڈت راؤ

شیوسینا پرمکھ بالا صاحب ٹھاکرے نے 19 جون 1966 کو شیوسینا پارٹی قائم کی ۔ پارٹی کے قیام سے ہی انہوں نے شیوسینا پارٹی میں شامل ہونے والے کاریہ کرتا کو ''شیوسینک'' کا خطاب دیا ۔ چھتر پتی شیواجی مہاراج کے زمانہ میں ان کے سینکوں کو چھتر پتی شیواجی مہاراج کے ماوڑے کہا جاتا تھا، اسی طرز پر انہوں نے شیوسینک ایسا لقب دے کر ورکاریہ کرتا میں سماج کے مفاد کے لئے جیوت کو روشن رکھا۔ اس جیوت کو روشن رکھنے میں شری ٹھاکرے کی لاثانی تقاریر کا زبردست تعاون تھا۔ ان کا تقاریر کا یہ فن فطری تھا۔ عوام سے راست رابطہ قائم کرنے کا ان کا طرزِ عمل اور تقاریر میں بے ساختگی شیوسینکوں کو متاثر کرنے والی تھی ۔ آواز اور انداز بیان کی وجہ سے جلسہ میں کتنی بھی زبردست بھیڑ ہو سبھی شیوسینک خاموشی کے ساتھ سنتے اور نئی امنگ اور تحریک لے کر جلسہ سے جاتے ، یہی ان کی زبردست طاقت ۔

۲۳ جنوری
جینتی اسپیشل

غلط بات پر حملہ : سماج میں غلط بات پر حملہ کرنے کے لئے اور اچھی بات کا ساتھ دینے کے لئے وہ شیوسینکوں کی مدد کرتے تھے ۔ ان کی تقریر کی وجہ سے ایک نیا ٹھاکرے انداز ، یا طرز کے طور پر وہ سبھی میں متعارف ہوئے ۔ شری ٹھاکرے کی ان تقاریر میں ان میں پوشیدہ کارٹونسٹ ہمیشہ نظر آتا رہا۔ ان کے ہر جلسہ میں تقریر کے پس پشت کارٹونسٹ کا فن موجود تھا ۔ اس فن کے ذریعہ انھوں نے زبردست سماں باندھا ۔ سینئر اداکار

امیتابھ بچن ، جب قلی فلم کے دوران زخمی ہوئے اور اسپتال میں تھے،اس وقت ''یم'' (موت کا فرشتہ) اس اسپتال کے نزدیک نہ جائیں ، ایسا کارٹون شری ٹھاکرے نے بنایا جس سے شری بچن سے ان کا کتنا دوستانہ اور لگاؤ ہے یہ بتلایا۔

زبان اور لکیروں پر عبور :

زبان اور خط (لکیر) ان دونوں پر عبور رکھنے والے لیڈر کے طور پر بھی وہ سبھی میں جانے جاتے تھے۔ ہر شیوسینک کیلئے شری ٹھاکرے اتنے ہی قریبی تھے ۔ ان کی ممبئ کی ''ماتوشری'' رہائش گاہ تو شیوسینکوں کے لئے حق کے مکان کے طور پر ہوگئی تھی۔ان کا دل آسمان جیسا بڑا تھا اور دل کا دلدار پن انہوں نے ہر ایک عمل سے دکھلا دیا۔شری ٹھاکرے کا ان کے والد پربھودھنکار کیشو ٹھاکرے سے موازنہ کیا جاتا تھا۔شیوسینا پرمکھ بالا صاحب ٹھاکرے پر ان کا اثر تو تھا ہی ۔ فرق صرف اتنا تھا پربھودھنکار ٹھاکرے کے پاس اٹل خیال تھا،لیکن اس خیال کے پیچھے اٹل سنگھٹنا وہ قائم کرنہیں سکے۔لیکن بالا صاحب ٹھاکرے نے اٹل خیالات تو دیئے ہی ،اس کے علاوہ بڑی سنگھٹنا (تنظیم) قائم کرکے سماج کی حمایت بھی اس کے لئے حاصل کی ۔

صاف گو موقف:

ملك يا سماج کے وجود يا بقا کے مسئله پر صاف گو اور واضح موقف آپ نے اختیار کیا ۔ ملك بھر کے عظیم لیڈران میں جس طریقه کی تنظیمی مہارت اور صفات ہوتی ہیں ، اُسی طریقه کی تنظیمی مہارت اور صفات ان کی قائم کرده شیوسینا میں دکھائی دیتی ھے ۔ یهی تنظیمی مہارت ان کی موجوده نسل وزیر اعلیٰ اُدھو ٹھاکرے اور وزیر آدتیه ٹھاکرے میں دکھائی دیتی ھے ۔

سماج کے نظر انداز کردہ طبقات کی مدد کے لئے انہوں نے ہمیشہ پیش رفت کی۔ممبئ میں غریبوں کے لئے پہلی بار موبائل (گشتی) میڈیکل سینٹر سروس شروع کی ۔ جس کا فائدہ کئ غریبوں کو ہوا ۔قومی مشکلات یا زلزلہ جیسے مواقع کے بعد پہلی مدد لے کر شیوسینک نکلتے ہیں ۔ جو سماج کے تئیں ان کی اپنی ذاتی علامت تھی ۔ان کی دوراندیشی کی وجہ سے ہی آج ممبئ میں ترقی کی گنگا دکھائی دیتی ہے ۔ چھترپتی شیواجی مہاراج کی پالیسی کے تحت کام انجام دینا یہ ان کا اصول تو تھا ہی۔لیکن انہوں نے اقتدار حاصل ہونے کے بعد اسے کرکے بھی بتلایا۔نقل وحمل سروس میں سدھار لایا اور ترقی کا نیا باب شروع ہو ایسی ان کی پالیسی تھی۔ اس پالیسی کے تحت ہی انہوں نے ریاست میں یُوتی کی حکومت آنے کے بعد نقل وحمل کے کئ کام شروع کئے۔ترقی کی اسی سے ہی شروعات ہوئی۔

سندھودرگ ضلع میں ایک واقعہ ہمیشہ یاد کیا جاتا ہے۔سندھودرگ کے ایک گاؤں کی واڈی (بستی) میں اچھی سڑک نہ ہونے سے ایک شخص کی موت ہوگئی۔ اسے علاج کے لئے لے جانے کے لئے ٹرانسپورٹ کے ذرائع نہیں تھے۔ اس وقت شری ٹھاکرے نے خود کے استعمال کی موٹر کار اس کے لئے روانہ کی تھی ۔ایسے واقعہ سے انہوں نے نقل وحمل یا ٹرانسپورٹ کی اہمیت کے پیش نظر ترقی کے لئے کوششیں کی۔

محبت اور یقین:

محبت ، یقین اور اعتماد کے رشته پر انهوں نے شیوسینکوں سے ناتا جوڑا تھا ۔ جنوبی بھارت میں جس طرح سے لیڈران کو گھروں میں (دیوھاریا میں) ایك اھم مقام دیا جاتا ھے ویسا مقام مھاراشٹر میں شری ٹھاکرے کو حاصل ھوا ۔ شیوسینکوں کے وه عقیدت کا مقام تھے ۔ سرحدی لڑائی میں ان کا بهادرانه فخر آج بھی سیما لڑائی (سرحدی لڑائی) کو طاقت دینے والا ثابت ھورھا ھے ۔ 100 دن جیل میں ره کر آنے کے بعد انھوں نے وھاں کی یاد کے تحت کارٹون سے کئی باتیں جنتا کے سامنے پیش کیں اور اپنے موقف کا اعتبار بھی کرایا ۔

ترقیاتی کاموں کی انجام دہی کے لئے شری ٹھاکرے اور شیوسینا کی جانب دیکھا جاتا ہے۔ شیوسینکوں نے شری ٹھاکرے کے نظریات سے ہی ریاست کے قصبوں ،گاؤں تک ترقیاتی کام انجام دیئے۔80 فیصد سماجی مفاد یہ ان کا مقصد شیوسینکوں نے بذات خود عمل میں لایا۔انسان کے جینے کے لئے متعلقہ ہر ایک بات کے لئے شیوسینکوں نے پیش رفت کرکے وہ مدد حاصل کرائی۔اس میں چشمہ سے لے کر پین کارڈ، راشن کارڈ تک سب کچھ غریب عوام کے لئے دستیاب کرایا۔ ایک روپئے میں جھون کا بھاکر کی تجویز شری ٹھاکرے نے ریاست میں یوتی کی حکومت آنے کے بعد روبہ عمل لائی اور صحیح معنوں میں نظر انداز کردہ، بے سہارا، محنت کش، کمزور لوگوں کو کھانا ملا۔اس کے لئے انہوں نے ہر ایک جگہ یہ سینٹر شروع کرکے،نظر انداز کردہ طبقات کو غذا حاصل ہو، ایسے انتظام کئے ۔اس سے غریب عوام میں مدد کا جذبہ پختہ ہوا۔

تحریک :

سماج کا مفاد،عوامی خدمات ، ناانصافی اور مظالم کے خلاف آواز اٹھانے کی تحریک انہوں نے ہر شیوسینک کو دی ۔سماج میں عام خاندان کے افراد کو انہوں نے سیاست میں لایا ۔ انھیں عزت دی ۔ شیوسینا میں کئ لیڈران غربت سے اوپر آئے ۔ شیوسینکوں کے سیاسی نظریہ (پنڈ) کو سمجھ کر انھیں بڑا کرنے کی کیمیا شری ٹھاکرے نے کی۔یہی لیڈران آج کابینہ میں ہیں اور عوام کی خدمات کر رہے ہیں۔ آرٹ ،ثقافت ، ڈرامہ اور فلم اس طرح سبھی شعبوں میں انہوں نے اپنی مہر ثبت کی ۔انہوں نے ان سبھی شعبوں میں بھی اپنے ایک علیحدہ چاہنے والے لوگوں کا طبقہ تیار کیا۔فنکاروں سے انہوں نے بے حد محبت کی اور ان کے فن کو داد دی ۔سبھی شعبوں میں اپنی مہر ثبت کرنے والے اس طرح کے لیڈر یعنی شیوسینا پرمکھ بالا صاحب ٹھاکرے ہیں ۔ اسی لئے انھیں ہمہ گیر لیڈر کے طور پر مہاراشٹر کی جنتا آج بھی پہچانتی ہے اور آئندہ بھی پہچانتی رہے گی۔☆☆

(رہائشی ایڈیٹر، سکال۔کولہاپور)

جھلک

ماہ دسمبر میں اہم واقعات کا جائزہ:

مہاراشٹر پولیس پربھودھنی (اکاڈیمی) میں 117 ویں دکشانت پریڈ میں سلامی قبول کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ اُدھو ٹھاکرے

پولیس پربھودھینی دکشانت تقریب :

مہاراشٹر پولیس پربھودھینی، ناسک میں زیرتربیت پولیس سب انسپکٹر بیچ نمبر 117 کے دکشانت پریڈ وزیراعلیٰ شری اُدھو ٹھاکرے کی اہم موجودگی میں انجام پائی ۔ اس پروگرام میں وزیرداخلہ ایکناتھ شندے، ڈائرکٹر جنرل آف پولیس سبودھ کمار جیسوال، مہاراشٹر پولیس پربھودھینی کی ڈائرکٹر اشوتی دورجے حاضر تھیں۔

فعال اور خود کفیل سماج کی تشکیل کے لئے مضبوطی کے ساتھ اپنے فرائض نبھائیں۔ سخت محنت کے بعد حاصل کردہ وردہ (یونیفارم) کو بدعنوانی سے پاک رکھیں اور کردار پر کسی بھی طرح کا داغ نہ لگے اس بات پر دھیان دیں۔ ان خیالات کا اظہار وزیراعلیٰ اُدھو ٹھاکرے نے کیا۔

وزیراعلیٰ کے ہاتھوں دوران تربیت بہترین کارکردگی کرنے والے افسران کو ایوارڈ سے نوازا گیا۔

سنتوش کامٹے کو بہترین ٹرینی ''سورڈ آف آنر'' اور ''بیسٹ کیڈیٹ انڈور اسٹڈیز (سلور بیٹن) سے نوازا گیا ۔ اہلیہ بائی ہولکر کپ بیسٹ آل راؤنڈ وومین کیڈیٹ اور سیکنڈ بیسٹ ٹرینی آف دی بیچ وجیہ پوار، بیسٹ کیڈیٹ اِن آوٹ ڈور (گولڈ کپ) ساگر سابڑے کو تفویض کیا گیا۔

دھان پیدا کرنے والے کسانوں کو امداد:

دھان پیداواری کسانوں کو راحت دینے کے لئے حکومت کی جانب سے فی کوئنٹل 500 روپے کی امداد دی جائے گی۔

2019-20 کے فصل کے دوران دھان پیداوار کے لئے مرکزی حکومت نے کم سے کم سرکاری قیمت طے کی ہے۔ تاہم دھان پیداوار کے اخراجات میں اضافہ ہوا ہے۔ اس پر کسانوں کو راحت دینا ضروری تھا۔ اس کے تحت ریاست میں دھان پیدا کرنے والے کسانوں کو پچاس کوئنٹل کی حد تک فی کوئنٹل 500 روپے کی حوصلہ افزائی امداد دینے کی تجویز زیرغور تھی۔ اس تجویز کو وزیراعلیٰ نے منظوری دی ہے ، اس کی وجہ سے ریاست میں دھان پیداوار کرنے والے کسانوں کو 2019-20 میں مارکیٹ موسم میں بڑی راحت ملے گی۔

الیکشن کے لئے 190 آزاد نشانات :

ریاستی الیکشن کمیشن کے پاس کل 260 سیاسی پارٹیوں کا اندراج ہوا ہے اور اس میں سے 16 منظور شدہ سیاسی پارٹیاں ہیں ۔ ان کے الیکشن نشانات ریزرو ہیں ۔ باقی ماندہ 244 درج کردہ سیاسی پارٹیاں، نیز آزاد امیدواروں کے لئے اسٹیٹ الیکشن کمیشن نے اب 48 کی بجائے 190 آزاد نشانات طے کی ہیں۔ یہ جانکاری ریاستی الیکشن کمشنر یو۔ پی۔ ایس مدان نے دی ہے۔

ریاست میں گرام پنچایت کے علاوہ دیگر مقامی سوراجیہ اداروں کے الیکشن پارٹی سطح پر لڑے جاتے ہیں۔ اس کے لئے متعلقہ سیاسی پارٹیوں کو اسٹیٹ الیکشن کمیشن کی جانب سے اندراج کرنا لازمی ہوتا ہے۔ بھارت الیکشن کمیشن کی جانب سے منظور شدہ پارٹیوں نے ریاستی الیکشن کمیشن میں اندراج کیا تو متعلقہ پارٹیوں کے الیکشن نشانات مقامی سوراجیہ اداروں کے الیکشن کے لئے بھی ریزرو کئے جاتے ہیں ۔ ریاستی الیکشن کمیشن کے پاس ایسے کل 16 پارٹیوں نے اندراج کیا ہے۔ اس میں چھ قومی، دو مہاراشٹر میں ریاستی سطح کی اور آٹھ دیگر ریاستوں میں ریاستی سطح کی سیاسی پارٹیاں شامل ہیں۔ باقی ماندہ 244 اندراج کردہ سیاسی پارٹیاں ہیں۔ ان کے لئے کوئی بھی الیکشن نشان محفوظ نہیں ہوتے ہیں۔ یہ سبھی مل کر اب تک کمیشن کے پاس کل 244 سیاسی پارٹیوں کا اندراج ہوا ہے۔

کمیشن کے 18 جنوری 2017 کے نوٹیفکیشن کے تحت 48 آزاد نشانات طے کئے گئے تھے۔ اس میں اب 30 نومبر 2019 کے نوٹیفکیشن کے تحت 142 نئے نشانات کا اضافہ کیا گیا ہے۔ لہٰذا یہ

تعداد اب 190 ہوگئی ہے۔

جنگلی جانوروں کے لئے
ڈی این اے لیبارٹری:

جنگلی جانوروں کے ڈی این اے ٹیسٹ کے لئے ریاست کے محکمہ جنگلات نے خود کی لیبارٹری قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔اس طرح کی لیبارٹری قائم کرنے والا محکمہ جنگلات ملک میں پہلا قرار پایا ہے۔ انسان اور جنگلی جانوروں کے مابین سنگھرش میں خاص طور سے جب اس میں انسانوں کی موت کے واقعات ہوتے ہیں تب ان حادثات کی وجہ جانوروں کو پہچان کر انھیں قابو کرنا بے حد اہم ہوتا ہے۔اب تک ایسے جنگلی جانوروں کی شناخت کا یقین کرنے کے لئے پیروں کے نشانات یا جسم پر نشانات / پٹیوں کا استعمال کیا جاتا تھا۔اب جانوروں کی شناخت کے لئے جانوروں کے ڈی این اے ٹیسٹ کرنا ضروری ہونے سے محکمہ خود کی لیبارٹری قائم کرے گا۔

موجودہ صورتحال میں ڈی این اے ٹیسٹ کے لئے نمونے (حیدرآباد) اور بھارتیہ جنگلی جانور ادارہ (دہرادون) کے پاس روانہ کئے جاتے ہیں۔اس ٹیسٹ کا رزلٹ ملنے کے لئے کئی مہینے انتظار کرنا ہوتا تھا۔اس دوران انسانی جنگلی جانور کے سنگھرش میں وجہ بننے والے جانوروں کی شناخت طے نہ ہونے سے جنگلی جانور تحفظی ایکٹ 1972 کی دفعہ ۱۱ اور نیشنل ٹائیگر فروغ اتھارٹی کی رہنمایانہ ہدایات کے تحت جانوروں کو قابو کرنے کے احکام جاری کرنے میں رکاوٹ حائل تھے۔ڈی این ای ٹیسٹ کے رزلٹ جلد ہی حاصل ہونے کے لئے محکمہ جنگلات میں آزاد ڈی این اے ٹیسٹ لیبارٹری قائم کرنا بے حد ضروری تھا۔

''کداچت اجُون ہی''
منظوم مجموعہ کلام ساھتیہ
اکاڈیمی ایوارڈ:

معروف مراٹھی شاعرہ انورادھا پاٹل کی ''کداچت اجون ہی''منظوم مجموعہ کلام سال 2019 کے لئے بہترین مراٹھی فن شاہکار کا ساہتیہ اکاڈیمی ایوارڈ کا اعلان کیا گیا ہے۔

☆☆

جنگلات کے علاوہ علاقوں میں گھنے درختوں میں مہاراشٹر ملک میں اوّل:

مرکزی حکومت نے جاری کردہ بھارتیہ ون سروے رپورٹ 2019 کے تحت مہاراشٹر کے جنگلات کے علاوہ علاقوں میں گھنے درختوں کی تعداد 2017 کے مقابلہ میں 9831 مربع کلومیٹر سے بڑھ کر 2019 میں 10.806 مربع کلومیٹر ہوگئی ہے۔یہ اضافہ 975 مربع کلومیٹر ہے۔جنگلات کے علاوہ علاقوں میں گھنے درختوں کی تعداد میں مہاراشٹر ملک میں اول نمبر پر رہے۔ریاست کے گھنے جنگلات میں بھی 16 مربع کلومیٹر کا اضافہ درج کیا گیا ہے۔

ملک میں جنگلاتی علاقے اور گھنے درختوں کے تعلق سے بھارتیہ جنگلات سے سروے رپورٹ ہر دو سال میں شائع ہوتی ہے۔

2017 تا 2019 میں جنگلات کی صورتحال رپورٹ حال ہی میں شائع ہوئی ہے۔اس میں یہ جانکاری دی گئی ہے۔

مینگروز علاقوں میں 16 مربع کلومیٹر کا اضافہ: ریاست میں مینگروز کے علاقوں میں 16.27 مربع کلومیٹر کا اضافہ ہونے سے اسی رپورٹ میں درج کیا گیا ہے۔یہ اضافہ خاص طور سے رائے گڑھ، ممبئی مضافات، تھانہ، رتناگیری اور سندھودرگ اضلاع میں ہے۔مہاراشٹر اس میں ملک میں دوسرے نمبر پر ہے۔ 2014 تا 2019 کے دوران 147814 ہیکٹر اراضات نئے سرے سے محفوظ جنگلاتی علاقوں کے طور پر اعلان کرنے کے لئے مہاراشٹر کا خصوصی تذکرہ بھارتیہ ون سروے رپورٹ میں کیا گیا ہے۔ماحولیات میں توازن اور تحفظ کے نقطہ نظر سے مہاراشٹر کی خاصہ کارکردگی پر اس رپورٹ میں توجہ دی گئی ہے۔

نئے پروجیکٹوں پر توجہ:

مہاراشٹر نے جنگلات اور جنگلی جانوروں کی حفاظت اور فروغ کے لئے استعمال میں لائی گئی انفارمیشن ٹیکنالوجی سہولیات کی رپورٹ میں تذکرہ کیا گیا ہے۔مائے پلانٹ ایپ، مہاراشٹر گرین سینا، ہیلو فاریسٹ 1926 اور فورسیٹری کے لئے مختلف طبقات کا تعاون جیسے نئے پروجیکٹوں کے لئے خصوصی توجہ رپورٹ میں خاص طور سے دی گئی ہے۔

ریاست کے مفاد کی کئی یوجنا کو کابینہ میں سب سے پہلے منظوری دی جاتی ہے۔
ایسے فیصلوں کا تفصیلی جائزہ.....

کابینہ میں طے ہوا ......

سمردھی مہامارگ : مہاراشٹر سمردھی مہامارگ (ہائی وے) کے لئے زائد 3500 کروڑ روپے کا فنڈ سرمایہ کے طور پر فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس کی وجہ سے مہامارگ (ہائی وے) کے لئے قرض پر سود 2500 کروڑ روپے کم ہوگا۔ نیز 16500 کروڑ روپیوں کے قرض کے لئے ضمانت دینے کی ضرورت محسوس نہیں ہوگی۔ اس کے تحت مہامارگ کے منظور کردہ مالیاتی پروگرام میں تبدیلی کو منظوری دی گئی۔

مہاراشٹر سمردھی مہامارگ کی ترمیمی لاگت 55335 کروڑ روپے ہے۔ اس پروجیکٹ کے لئے اب تک 24 ہزار 500 کروڑ روپے رقم کے قرض خصوصی اُدکیش واہن (NMSCEW Ltd.) کو منظور ہوئے ہیں۔ فی الوقت مہاراشٹر راجیہ روڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن نے 3500 کروڑ روپے، ریاست میں عوامی پروجیکٹ کو 5500 کروڑ روپے، گوون معدنیات کی فیس کی معافی سے (رائلٹی) 2414 کروڑ، تعمیراتی کام کے دوران قرض پر سود سے 6316 کروڑ اور جگہ کی قیمت سے 9525 کروڑ روپے اس طرح 27 ہزار 335 کڑوڑ روپے حکومت کا سرمایہ ہے۔ جتنا قرض کم اتنا ہی اس پروجیکٹ کی اقتصادی بہتر حصولیابی رہے گی۔ اس کے لئے حکومت نے 3500 کروڑ روپے کا فنڈ سرمایہ کے طور پر دینے کا فیصلہ کیا۔

مالیاتی معاہدوں کو اسٹیمپ فیس معافی : مہاراشٹر سمردھی مہامارگ پروجیکٹ کے لئے مختلف فائنانشیل اداروں نیز مہاراشٹر اسٹیٹ روڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن اور ناگپور ممبئی سوپر کمیونیکیشن ایکسپریس وے لمیٹیڈ کے مابین کئے گئے فائنانشیل معاہدہ کے اندراج کے لئے اسٹیمپ فیس لینے میں رعایت دی جائے گی۔ رجسٹریشن ایکٹ 1908 کی تجویز کے تحت اندراج فیس میں رعایت دی جائے گی۔

ایمرجنسی فنڈ کی حد میں اضافہ : مہاراشٹر ایمرجنسی فنڈ کی حد میں اضافہ کرکے 5 ہزار 350 کروڑ روپے کا فنڈ دستیاب کرنے کے لئے منظوری دی گئی ہے۔

مہاراشٹر ریاست کا ایمرجنسی فنڈ ممبئی ایمرجنسی قانون، 1956 کے تحت قائم کیا گیا ہے۔ اس کی مستقل طور پر حد 150 کروڑ ہے۔ اس مستقل نوعیت کا حد میں فوری وجوہات کے تحت وقتاً فوقتاً

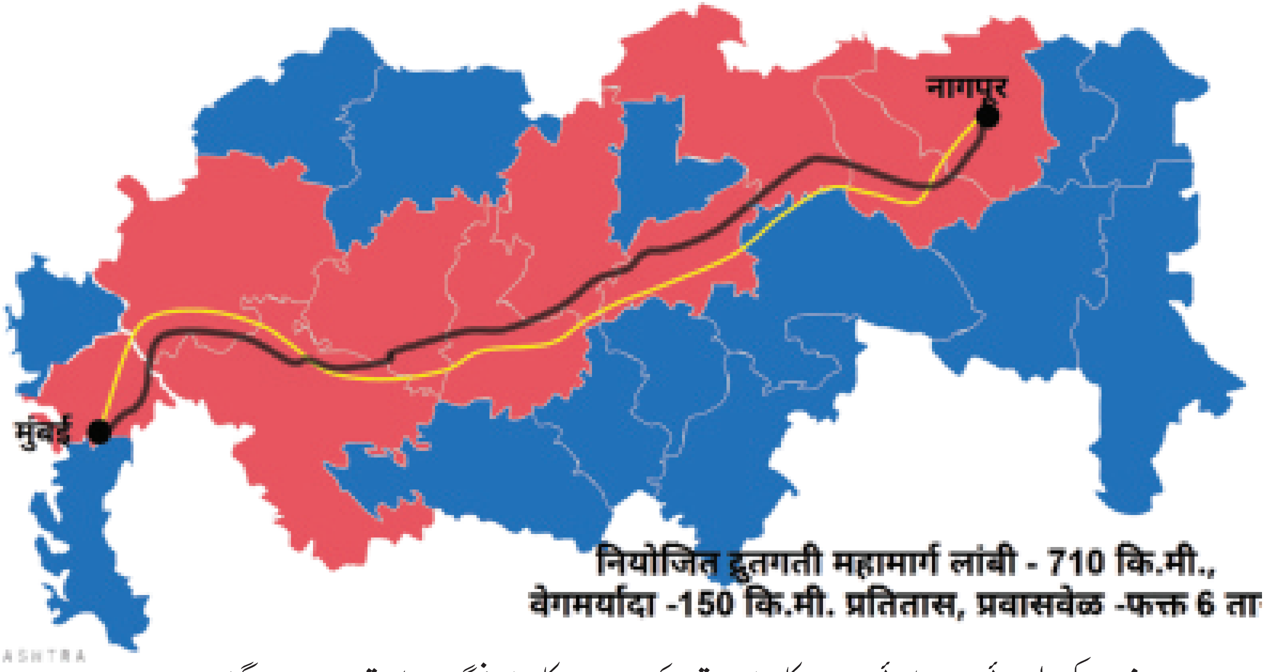

مجوزہ ایکسپریس ہائی وے، لمبائی۔ 710 کلومیٹر، رفتار کی حد: 150 کلومیٹر، فی گھنٹہ، سفر کا وقف: صرف 6 گھنٹے۔

عارضی طور پر اضافہ کرنا ہوتا ہے۔گزشتہ خریف فصل میں ریاست میں واپسی کی بے موسم بارش نیز طوفان کی وجہ سے چاول، جوار، باجرہ، مکئی، مونگ پھلی، سویا بین، تور، کپاس، سبزی، پھل فصل کا بڑے پیمانے پر نقصان ہوا ۔

اس فیصلے کی وجہ سے نقصان سے متاثرہ کسانوں کو فوری امداد کی تقسیم کے لئے 5 ہزار کروڑ اور عدالتی معاملات کے لئے 350 کروڑ کا فنڈ ایڈوانس کے ذریعہ دستیاب کرانا ممکن ہوگا۔

غیر قانونی کھدائی پر کارروائی

گوون معدنیات کی غیر قانونی کھدائی اور ٹرانسپورٹ پر موثر روک لگانے کے لئے ضلع کلکٹر نے آتھارائزڈ کردہ کوئی بھی محصولی افسران کو اب اختیار دینے کے آرڈیننس کو قانون میں تبدیل کرنے کے لئے منظوری دی ہے۔

فی الوقت مہاراشٹر لینڈ محصول کوڈ 1966 کے تحت دفعہ 48 میں معدنیات پر حکومت کی ملکیت حقوق کے بارے میں تجویز ہے۔اس میں ضمنی دفعہ (8) کے تحت تحصیلدار سے کم درجہ کے آفیسر کو غیر قانونی کھدائی اور ٹرانسپورٹ پر روک لگانے کے لئے مشنری اور گاڑیوں کے ضبط کرنے پر متعلقہ شخص کی جانب سے عدالت میں چیلنج کیا جاتا تھا۔لہٰذا یہ فیصلہ کیا گیا۔

موجودہ صورتحال میں تحصیلدار کے درجہ سے کم درجہ کے کوئی بھی محصولی آفیسر نے غیر قانونی طور پر گوون معدنیات نکالنے کے لئے استعمال کردہ مشنری اور لوازمات قبضہ میں لیا یا اسے سرکار نے جمع کیا تو اس کی کارروائی دفعہ (8) کے سیٹ (1) کی تجویز کے خلاف ثابت ہوتی ہے ۔ گوون معدنیات غیر قانونی طور پر نکالنے اور اس کی نقل وحمل کی روک تھام کے لئے ضمنی دفعہ (8) کے کھنڈ (1) کے تحت تحصیلدار کے درجہ سے کم درجہ کا نہ ہوا ایسا یہ تذکرہ خارج کیا جاسکے۔لہٰذا اس میں سدھار کرنا ضروری تھا۔

زائد تعداد کے عہدے

درج فہرست جماعت کی ذات ویلیڈیٹی سرٹیفکیٹ پیش نہ کرنے کی وجہ سے سروس ختم ہونے والے اور اس سے قبل سروس ختم کئے گئے اندازاً 5298 افسران اور ملازمین کی تعداد کے اتنے زائد تعداد کے عہدے تشکیل کرکے انھیں انسانی نقطہ نظر کے تحت عارضی طور پر 11 ماہ کے لئے تقرری دینے کا فیصلہ کابینہ نے کیا۔

سبھی انتظامیائی محکموں نے خود اور ان کے زیر اختیار سرکاری ۔ نیم سرکاری دفاتر میں درج فہرست جماعت کے درج ذیل ملازمین / افسران کی بلحاظ کیٹیگری تعداد طے کریں اور اس کے بعد ان کی سروس ایڈیشنل عہدہ پر ضم کرکے ان کے عہدے 31 دسمبر 2019 تک خالی کرنے کی ہدایت جاری کی گئی۔

سبھی انتظامائی محکموں کو خود اور ان کے زیر اختیار دفاتر میں مذکورہ بالا کی طرح خالی ہونے والے درج فہرست جماعت کے کیٹیگری کے عہدے درج فہرست جماعت کے ذات ویلیڈیٹی سرٹیفکیٹ ہولڈر امیدواروں سے سروس داخلہ قانون کے تحت مقرر کردہ طریقہ کار اختیار کیا جائے گا۔معینہ مدت کا پروگرام طے کرکے عہدے پُر کرنے کی کارروائی کی جائے گی۔

افسران اور ملازمین کو متعلق (ادھی سنکھیہ) عہدوں پر عارضی طور پر 11 ماہ کے لئے تقرر کرنے کے بعد انھیں اجازت دینے کے سروس کے متعلق اور سبکدوشی کے متعلق فوائد کے بارے میں تفصیلی مطالعہ کرکے حکومت کو سفارش کرنے کے لئے علٰیحدہ وزارتی گروپ قائم کیا جائے گا۔

جی ایس ٹی قانون کی عمل آوری

آوری : مرکزی اشیاء اور سروس ٹیکس نیز اسٹیٹ گوڈس اینڈ سروس ٹیکس کی دوہری حصولیابی ریاست کے تحت کاروبار پر تھا۔ یکم اگست 2019 کو مرکزی گوڈس اینڈ سروس ٹیکس ایکٹ کے تحت اصلاح کی گئی ہیں ۔ ایک ہی کاروبار پر دوہرا ٹیکس کی حصولیابی (سی جی ایس ٹی اور ایس جی ایس ٹی) ہونے سے ، یہ دونوں ہی قانون میں یکسانیت ہونا ضروری ہونے سے مہاراشٹر اشیاء اور سروس ٹیکس (اصلاحی) ایکٹ 2019 میں کل 22 اصلاحات کو کابینہ نے منظوری دی۔

مرکزی اشیاء اینڈ سروس ٹیکس قانون 2017 اور اجتماعی اشیاء اینڈ سروس ٹیکس قانون 2017 میں اصلاح کی گئی ہیں ۔ اس کے تحت ریاست نے اسٹیٹ گووڈس اینڈ سروس ٹیکس ایکٹ کے تحت مساوی اصلاح کرنا ضروری تھا۔

ٹیکس دھندگان کے لئے آپس میئر یوجنا ، راشٹریہ آگا وَادھی نر نئے اپیل آتھارٹی قائم کرنے ، ٹیکس دہندگان کے لئے آسان پروسیس اور دشواریوں کے حل کرکے راحت دینے ، قانون کو مربوط کرنے اور ٹیکنیکی اصطلاحات جیسی نوعیت کی تجویز اس اصلاحی ایکٹ میں شامل کی گئی ہے۔

☆☆

عوام کے مسائل کی بہتر جانکاری والی ’’بیسٹ ٹیم‘‘

عوام کے مسائل سے بخوبی واقفیت والے تجربہ کار اور بہترین لیڈران ریاستی کابینہ میں ہیں جو ایکٹ بیسٹ ٹیم ہیں ۔ ان الفاظ میں وزیر اعلیٰ اُدھو ٹھاکرے نے کابینہ کی توسیع کے بعد منعقدہ پہلی وزراء کانفرنس میں اپنی رائے کا اظہار کیا ۔

اس جگہ الگ الگ خیالات کی پارٹیاں ایک ساتھ آئی ہیں ، پھر بھی ہم عوام کے ذریعہ منتخب کئے گئے ہیں اور ان کے مسائل حل کرنے کے لئے سبھی ایک ہیں ۔ ایک خاندان کے طور پر اس جگہ ہمیں کام کرنا ہے ۔کسی موضوع پر علیٰحدہ علیٰحدہ موقف اگر ہوا بھی تو ریاست کے مفاد میں کیا ہے ، اس پر غور ہمیں کرنا ہے ۔ ہماری یہ ’’بیسٹ ٹیم‘‘ ہر مقابلہ جیتے گی اور ریاست کو مزید ترقی کی راہ پر پہنچائے گی ، اس یقین کا اظہار وزیر اعلیٰ نے کیا ۔

پہاڑی قلعوں کی سیروتفریح محض مراٹھی مانس کا تعطیل کے دوران وقت صرف کرنے کا لمحہ نہیں ھے ، اس جانب وہ سیاحت کے طور پر دیکھتے ھی نہیں ۔ پہاڑوں پر جانا ، یہ ان کے لئے بے حدفخر کی بات ھوتی ھے،شیوچھترپتی کو ان کے ذریعہ دی گئی یہ سلامی ھوتی ھے ۔ شیواجی مھاراج کے اور ان کے ماوڑوں کے شجاعت کے کارنامے سنتے ھوئے ھم چھوٹے سے بڑے ھوئے ھیں اور یھی وجہ ھے کہ ان کے قدم رنجہ ھوئے کوئی بھی قلعہ پر جاتے ھی ھم زمانہ ماضی میں گم ھوجاتے ھیں۔ شجاعتی کارناموں کے گواہ یہ قلعے ھمارے سامنے تاریخ کا اعادہ کرتے ھیں ۔ شیونیری میں شیورایا کا جنم ھوا ھے اور ان سے وابستہ سبھی قلعوں میں اس قلعہ کو علیٰحدہ نوعیت کا مقام حاصل ھے۔

مھاراشٹر کی شان : شیونیری

سارنگ کھاناپورکر

شیوبا کا جنم 1630 میں ہوا اور انھیں لے کر جیجاؤنے 1632 میں قلعہ چھوڑا۔ 1637 میں شیونیری مغلوں کے قبضہ میں گیا۔اس واقعہ کی وجہ سے شیوجنم کے وقت کی صورت حال کو سمجھنے میں اور بھی مدد ملتی ہے اور ایسے مشکل دور میں شیورایا کی تشکیل کردہ حکومت کی اہمیت سے واقفیت ہوتی ہے۔ اس قلعہ پر شیواجی راجے صرف جنم کے بعد دو ہی سال رہے اوران کے پیدائشی مقام کے طور پر شیو کے چاہنے والوں کو اس قلعہ کی زبردست اہمیت محسوس ہوتی ہے۔شیورایا نے مراٹھی مانس میں شجاعت اور دلیری کی جوت جلائی ۔ انھوں نے مراٹھی دلوں میں پیدا کردہ خودداری کی وجہ سے ہی آج ہم فخر کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں۔

لہٰذا ان کے پیدائشی مقام والے شیونیری پر جا کر انھیں تعظیمی سلام کرنا ہمارا فرض ہے۔

مختصر تاریخ: جرن نگریا موجودہ جونّر، یہ شک راجہ نہپان کی راجدھانی تھی۔ گوتمی پُتر ساتواہن سات کرنی نے شک کو شکست دے کر جونّر اور علاقہ پر اپنی حکومت قائم کی۔ساتواہن کے دور میں ہی ناڑے گھاٹ کھودا گیا۔ ناڑے گھاٹ سے زبردست تجارت ہوتی تھی اور اس کاروبار اور تجارت پر دیکھ ریکھ کے لئے شیونیری قلعہ کی تعمیر کی گئی۔یا ناڑے گھاٹ کی حفاظت کرنے والا یہ ایک ہی قلعہ نہیں ۔ مشرق میں نارائن گڈ،شمال میں ہریش چندرگڈ،مغرب میں ہڈسر، چاونڈ، جیودھن، بھیروگڈ اور جنوب میں راج ماچی ، ڈھاک ، گورکش گڈ، مچھندرگڈ اور سدھ گڈ، جیسے مضبوط قلعے چاروں سمت پہرہ دار کی طرح کھڑے تھے۔

شیوجنم استھان

قلعہ سیاحت

امبر خانہ : قلعہ میں اناج کے ذخیرہ کے لئے اس کا استعمال ہوتا ہوگا ۔ایسٹ انڈیا کمپنی کے ڈاکٹر جان فرایر نے اس پہاڑ کا دورہ کیا تھا۔اس قلعہ پر ایک ہزار لوگوں کو سات سال تک کا اناج جو کافی ہوتا تھا، اتنا اناج جمع کرنے کی سہولت ہے۔ایسا اندراج فرایر نے کر رکھا ہے۔امبر خانہ کے دائیں جانب عیدگاہ اور کوڑی چوتھرا ہے۔ یہ پہاڑ مغلوں کے قبضے کے دوران جونّر علاقے کے کوڑیوں نے1650 کے آس پاس ان کے خلاف بغاوت کی تھی۔ مغلوں نے اس بغاوت کو کچلا اور کولیوں کو گرفتار کر کے شیونیری لایا اور انھیں ہلاک کیا۔ جہاں کولیوں کو سزا دی گئی، اس چوتھیرا کو کولی چوتھرا کہتے ہیں۔

ساتواہن کے بعد چالوکیہ، یادو، بہمنی ، نظام کے قبضہ میں شیونیری تھا، 1595 میں مالوجی راجے بھوسلے کے پاس وہ آیا۔ اسی قلعہ پر بھوسلے کی بہو جیجاؤ نے1630 میں شیوبا کو جنم دیا اور مہاراشٹر کی اُفق پر نیا سورج طلوع ہوا۔قلعہ پر شیوائی دیوی کا مندر ہے۔اسی دیوی کے نام پر ''شیواجی'' نام رکھا گیا ہے۔ جیجاؤ صاحب نے1632 میں ہی یہ قلعہ چھوڑ دیا۔ بعد میں1637 میں وہ مغلوں کے قبضہ میں گیا۔ بعد کے دور میں شیواجی مہاراج کی کئی کوششوں کے بعد بھی وہ ان کی زندگی میں حکومت میں شامل نہیں ہوا۔ بعد میں1716 میں شاہو مہاراج نے اسے حکومت میں شامل کیا ۔جس شیونیری پر مہاراشٹر کی شان کا نزول ہوا۔ اُسی شیونیری پر شیوجنم تیتھی پر 27 اپریل1960 کو علیحدہ مہارشٹر ریاست کا اعلان کیا گیا تھا۔

شیوائی دیوی کا مندر : پہاڑ پر شپائی دروازے سے اندر جانے پر شیوائی مندر ہے ۔اس مندر کے عقب میں ہی پتھر پر کنندہ چھ تا سات گپھائیں ہیں۔ یہ گپھا رہنے لائق نہیں ہیں۔ مندر بھی اصل میں تراش کر بنایا گیا ہے۔

درشن کرکے دوبارہ شپائی دروازہ پر آیئے اور سیڑھیاں چڑھ کر اوپر جائیے۔آپ قلعہ کے ماتھے پر آتے ہیں۔ پھر آپ کو امبر خانہ دکھائی دے گا۔

پانی کی ٹنکیاں : پہاڑ پر گنگا، جمنا نامی ٹنکیاں ہیں۔ان میں بارہ ماہ پانی ہوتا ہے۔اس کے علاوہ پہاڑ پر چھوٹی بڑی اس طرح تقریباً پچاس ٹنکیاں ہیں۔ان ٹنکیوں میں کافی پانی ہوتا ہے۔

شیو کُنج : بال شیواجی ہاتھ میں تلوار لے کر جیجاؤ صاحب کو اپنے خواب بتلاتے ہوئے بے حد دیکھنے لائق کاریگری شیوکنج میں تعمیر کی گئی ہے۔ قریب میں ہی رام چندر آماتیا کے آگیا پتر (حکمنامہ) ہے۔مہاراشٹر کے پہلے وزیر اعلیٰ یشونت راؤ چوہان نے شیوکنج کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔

شیوجنم استھان (پیدائشی مقام) : شیوکنج کے سامنے ہی شیواجی مہاراج کا جنم ہوا وہ دومنزلہ عمارت ہے۔اس عمارت کی نچلی منزل پر شیوبا کا جنم ہوا۔ اس عمارت میں شیواجی مہاراج کا مجسمہ تعمیر کیا گیا ہے۔ پیدائشی مقام کے سامنے دائیں جانب مسجد ہے۔ اس مسجد کے بازو میں قلعہ کا چور راستہ (چور واٹ) ہے جو آپ کو سیدھے جونّر لے جاتا ہے۔ پیدائشی مقام سے شمالی جانب بدامی تالاب ہے ۔ اس انسانی تعمیر کردہ تالاب میں بہترین چوتھرا اور کمان ہے۔انگریزوں کے حملہ کے بعد اس تالاب کے جھرے (جھرنے) بند ہوگئے اور وہ خشک ہوگیا۔ تالاب کے پیچھے ہی قید خانہ تھا۔ اب اس کے باقیات رہ گئے ہیں۔

شیوکنج

زنجیری راستہ : شیونیری میں

داخل ہونے کے لئے یہ پیچیدہ راستہ ہے۔ چڑھاؤ پر چڑھنے کے لئے زنجیر کی سہولت کی گئی ہے۔ جسے زنجیر کا راستہ کہتے ہیں۔ پتھر کھود کر تیار کیا گیا یہ سیڑھیوں کا راستہ ہے۔

سات دروازہ : شیونیری میں جانے کے لئے یہ آسان راستہ ہے۔ تحفظ کے نقطہ نظر سے بے حد منصوبہ بند طریقہ کے ساتھ تعمیر کردہ یہ سات دروازے شیونیری کی حفاظت کرتے ہیں ۔ خوبصورت سیڑھیوں سے یہ راستہ بنایا گیا ہے۔

شیونیری کی بناوٹ : پہاڑ کی سائز تیر کی نوک جیسی تکونی ہے ۔ یہ تیر کی نوک شمالی سمت روک دی گئی ہے۔ شیونیری پر داخل ہونے کے لئے دو راستے ہیں۔ تھوڑا مشکل محسوس ہونے والا زنجیر کا راستہ اور آسان محسوس ہونے والا ساتواہن دور کا سات دروازوں کا راستہ۔ زنجیر کا راستہ پہلے مشکل ہی تھا۔ اب لیکن مضبوط زنجیر لگا کر اسے آسان بنایا گیا ہے۔ یہ دو راستے کافی نہیں ہیں اسی لئے دشواری میں ایک چور راستہ (چورواٹ) بھی ہے۔ مہادروازہ، پیر دروازہ، پروانگی دروازہ، ہاتھی دروازہ، شپائی دروازہ، پھاٹک دروازہ اور کُلا بکر دروازہ، اس طرح یہ سات دروازوں کے نام ہیں۔ پروانگی دروازے کے دونوں ہی جانب شربھ کی تصویر ہیں۔ شربھ یہ شیر یا شیر ببر جیسا دکھائی دینے والا تصوراتی جانور ہے۔ اس شربھ کے پیر کے نیچے ہاتھی دکھایا گیا ہے۔ یہاں گنڈ بھیرونڈ پرندے کی بھی خیالی تصاویر ہیں۔ شپائی دروازے کی کمان پر بھی تصویر ہے۔ شپائی دروازہ کی سرحد بندی جو تعمیراتی کام کا بہترین نمونہ ہے۔ پہاڑ کی مضبوطی کو دیکھ کر اسے جونّر کی حفاظت کرنے والا کیوں کہا جاتا ہے، یہ سمجھ میں آتا ہے۔ اس قلعہ کی وسعت عموماً 1.6 کلومیٹر ہے۔ پہاڑ دیکھنے کے لئے دو تا تین گھنٹے لگتے ہیں۔

پہاڑی کنارہ کا قلعہ

شیونیری قلعہ کئی عرصہ تک نظرانداز تھا۔ بعد میں لیکن 1925 میں شیوجنم استھان کا جرنودوار ہوا۔ ریاست مہاراشٹر کی تشکیل کے بعد قلعہ کے دروازے تک راستہ گزرتا ہے۔ ابھی بھی قلعہ کی مرمت ہوتی رہتی ہے۔

پہاڑی کنارہ کا گھیرا : قیدخانہ کے پیچھے ہی پہاڑی کنارہ کا گھیراؤ ہے۔ گنہگاروں کو حکومت کے دوران اس کنارے سے نیچے کھائی میں ڈھکیل دیا جاتا ہوگا۔ تقریباً دو ہزار فٹ اونچائی والے اس کنارہ سے زوردار ہوائیں چلتی ہیں۔ لہٰذا یہاں سے گزرتے وقت احتیاط کے ساتھ چلئے۔

شیونیری کی خصوصیات :

سمندری سطح سے اونچائی : 3500 فٹ

تالاب سے اونچائی : 1000 فٹ

دامن میں واقع گاؤں : جونّر

شیونیری کے قریبی دیگر سیاحتی مقامات :

اشٹ ونا یک میں ایک لینیادری ، نارائن گڑ، کھوڈر میں عالمی شہرت یافتہ دوربین ، ہریشچندر گڑ، اوتور، اوجھر کا وگھنیشور۔

☆☆

شیونیری ، کیسے جانا ہے ؟

پونہ سے : پونہ ضلع کے جونّر میں ہی یہ قلعہ ہے۔ پونہ سے شیونیری 105 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ ایس ٹی سے جونّر آکر قلعہ پر جایا جا سکتا ہے۔

ممبئی سے : ممبئی۔ تھانہ۔ کلیان۔ آڑے پھاٹا کے راستے سے جونّر۔ کلیان۔ نگر کے راستے سے مارشیج گھاٹ پار کرنے پر عموماً آٹھ کلومیٹر کے بعد شیونیری کی جانب جانے والا پھاٹا آتا ہے۔ وہاں سے پہاڑ 19 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔

ناسک سے : نارائن گاؤں کے راستے سے جونّر۔

ممبئی سے یا پونہ سے جانا ہو تو قلعہ ایک دن میں دیکھ کر واپس آ سکتے ہیں۔

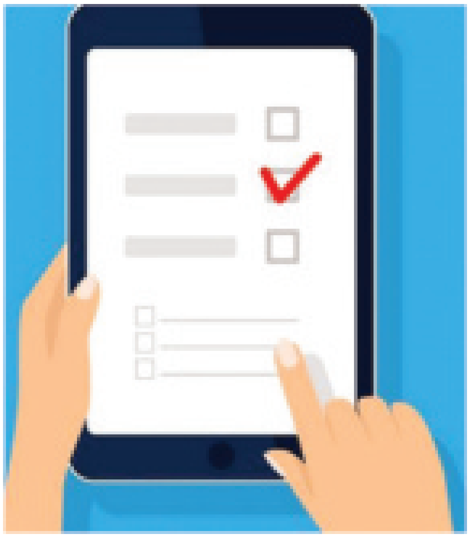

محکمۂ رجسٹریشن اینڈ اسٹیمپ نے ، دستاویزات رجسٹریشن اور اسٹیمپ ڈیوٹی نظام ، ان دونوں ھی سروس کے شعبوں میں، متعلقہ عوام کے کام یکساں ، آسان ، اور صاف شفاف طور سے اور تیزی سے انجام پائیں ، اس مقصد سے مختلف پروجیکٹ روبہ عمل لائے ھیں ۔ ان پروجیکٹوں کی عوام کو جانکاری ھو ، نیز وہ ان پروجیکٹ کا مکمل طور سے استعمال کریں ، یہ اس مضمون کا مقصد ھے ۔

رجسٹریشن اینڈ اسٹیمپ ڈیوٹی

آسان اور جلد

(نینا بودارڈے۔ گرو)

محکمہ کے شروع کردہ ''آن لائن ڈیجیٹل ڈاکیومینٹ سبمیشن'' پروجیکٹ کی ہم معلومات حاصل کریں گے ۔ یہ پروجیکٹ دوئم رجسٹرار آفس میں ہونے والے دستاویزات کے رجسٹریشن طریقہ کار سے متعلق ہے۔

مروجہ سسٹم :

عموماً، کاروبار کرنے والے افراد متعلقہ کاروبار کی تکمیل کے لئے دستاویزات تیار کرتے ہیں یا وکیل جیسے ماہر افراد سے تیار کراتے ہیں۔اس کے بعد مناسب اسٹیمپ ڈیوٹی ادا کرکے ان دستاویزات پر دستخط کئے جاتے ہیں ۔ دستاویزات کا رجسٹریشن کرنے کے مقصد سے محکمہ کے ویب سائٹ پر ''پبلک ڈیٹا انٹری'' جیسی سہولت کا استعمال کرکے اس کی ڈیٹا انٹری کی جاتی ہے۔اس کے بعد اصل دستاویزات متعلقہ دوئم رجسٹرار کی آفس میں رجسٹریشن پیش کئے جاتے ہیں ۔ دوئم رجسٹرار اُن دستاویزات کی جانچ کرتا ہے اور متعلقہ دستاویزات رجسٹریشن کے لئے قابل قبول ہونے پر رجسٹریشن تسلیم کرکے، پارٹیوں کے فوٹو، انگوٹھے کے نشان لے کر دستاویزات کا رجسٹریشن مکمل کرتا ہے۔

اس کے بعد وہ مکمل دستاویزات ،منسلکہ کاغذات اور فوٹو، انگوٹھے کے نشان حاصل کردہ صفحات (جسے رجسٹریشن کی زبان میں ''گوشوارہ'' پارٹ 1 اور پارٹ 2 کہا جاتا ہے ۔) یکجا کرکے اس پر پیجنگ کی جاتی ہے۔ نیز دوئم رجسٹرار کی آفس کی مہر ثبت کی جاتی ہے ۔ اس طرح کے یکجا کردہ دستاویزات اسکین کرکے متعلقہ فریقین کو واپس دیئے جاتے ہیں۔

چیلنج:

☆ کاروبار میں آسانی کے نقطہ نظر سے اس لائحہ عمل کا جائزہ لیا جائے تو محکمہ کو ایسا محسوس ہوا کہ دستاویزات کے رجسٹریشن کے لئے دوئم رجسٹرار کے آفس میں جانے کے بعد، دوئم رجسٹرار کو دستاویزات میں درج کردہ املاک کی پیمائش کرنا ، اسٹیمپ ڈیوٹی طے کرنا ، دستاویزاتی املاک کے ٹرانسفر پر کورٹ نے یا کسی قانون نے کچھ پابندی عائد کی ہے کیا؟ اس تعلق سے جانچ کرنا، وغیرہ امور کے تعلق سے جانچ کرنی پڑتی ہے۔اس جانچ کی نوعیت کو دیکھتے ہوئے ،اس کے لئے کچھ مدت درکار ہونا یقینی ہے۔تاہم اُس وقت تک فریقین کو آفس میں رکنا پڑتا ہے۔

☆ جانچ میں دوئم رجسٹرار نے کوئی کاغذات پر ثبوت نہ ہونے کی وجہ سے دستاویزات کا رجسٹریشن نہ کئے جانے کی وجہ بتلائی تو فریقین کو اس روز واپس جانا پڑتا ہے اور متعلقہ خامی کی تکمیل کرکے دوبارہ کسی دن آنا ہوتا ہے۔اس طرح کی خامیوں کی معلومات پہلے ہی معلوم ہوگئی تو فریقین پریشانی سے بچ سکتے ہیں۔

☆ اصل دستاویزات کی پیچنگ کرنا اور آفس کی مہر ثبت کرنا اور اس کی اسکیننگ کرنا، اس کے لئے درکار وقت کم کرنا ضروری ہے۔

☆ اسکیننگ کی وجہ سے ڈاٹا سائز بڑے پیمانے پر بڑھتا جارہا ہے اور مستقبل میں اس طرح کے بڑے سائز میں ڈاٹا کو محفوظ کرنا، اخراجات اور ٹیکنالوجی کے نقطہ نظر سے قابل چیلنج ہوتا جارہا ہے۔

اس تمام امور پر غور کرکے محکمہ نے آن لائن ڈیجیٹل ڈاکیومنٹ سبمیشن، جیسی سہولت فراہم کرکے یکم اپریل 2019 سے عوام کو مہیا کرائی ہے۔

نوعیت :

اس سہولت کا استعمال کرتے وقت، فریقین کو ان کے دستاویز مروجہ سسٹم کے مطابق ہی تیار کرنا ہے۔ لیکن اسے پیش کرنے کی بجائے (اس پر دستخط کرنے کی بجائے) متعلقہ دستاویزات کے مسودہ کی ورڈ فائل کے پی ڈی ایف فائل میں تبدیل کرکے، وہ پی ڈی ایف فائل محکمہ کے ویب سائٹ پر ڈاٹا انٹری مکمل کرنے کے بعد اپ لوڈ کرنا ہوتی ہے۔ ڈاٹا انٹری اور اپلوڈ کردہ دستاویزات کا مسودہ متعلقہ دوئم رجسٹرار کے پاس آن لائن حاصل ہوگا۔

دوئم رجسٹرار اس کی جانچ کرے گا۔ اگر دستاویزات قبول کرنے میں کچھ دشواری پیش آئی یا اگر کچھ روکاوٹ نہیں ہے تو ویسا رجسٹریشن یا اندراج سسٹم میں کیا جائے گا۔ متعلقہ فریقین کو دوئم رجسٹرار کے اس رجسٹریشن محکمہ کے ویب سائٹ پر پبلک ڈاٹا انٹری میں دیکھنے کو مل سکتا ہے۔ اس کے علاوہ اس تعلق سے ''ایس ایم ایس'' بھی حاصل ہوگا، یہ کارروائی سبمیشن سے عموماً کام کاج کے 3 دن میں ہوگی۔

دوئم رجسٹرار نے اگر کوئی خامی بتلائی ہو تو فریقین اس کی تکمیل کرلیں کچھ خامی نہ ہو تو فریقین ان کے طے کردہ دن دوئم رجسٹرار کے آفس میں جاکر دستاویزات رجسٹریشن کرسکتے ہیں۔

دستاویزات کے رجسٹریشن کے وقت دوئم رجسٹرار آن لائن حاصل ہوئے مسودہ کی پرنٹ نکال کر فریقین کو دے گا۔ فریقین اس پر دستخط کریں گے۔ اس کے بعد دستاویزات کا رجسٹریشن پروسیس حسبِ معمول مکمل ہوگا۔ اس کے بعد دوئم رجسٹرار صرف فریقین کی دستخط کے صفحات، منسلکہ دیگر کاغذات، گوشوارہ حصہ۔ 1 اور 2 اس پر پیچنگ کرکے مہر ثبت کرے گا اور صرف اسی کا اسکیننگ کرے گا۔ فریقین نے آن لائن روانہ کردہ مسودہ پر سسٹم میں ہی پیچنگ اور مہر ثبت کی جائے گی۔ یہ مسودہ اور اسکینڈ پیجیس کا سسٹم میں مرجنگ (ضم) ہوگا۔

فوائد :

اس سہولت کی وجہ سے/ فریقین دوئم رجسٹرار کے آفس میں جانے سے قبل ہی ان کے مجوزہ دستاویزات کی جانچ مکمل ہوگی۔ کچھ خامی ہونے پر انھیں پیشگی اطلاع دی جائے گی۔ جس کی وجہ سے دوئم رجسٹرار کے دستاویزات کی جانچ کے لئے درکار وقت اور انتظار میں کمی واقع ہوگی۔ اصل دستاویزات کی پیچنگ، مہر ثبت کرنے اور اسکیننگ کرنے کے لئے درکار فردی قوت اور وقت بچے گا۔ جس کی وجہ سے کام کاج میں تیزی آئے گی۔ اسکیننگ ڈاٹا سائز محدود رہنے سے، ڈاٹا اسٹوریج کے متعلق چیلنج کم ہوں گے۔ یہ سہولت فی الوقت صرف ممبئی کے کچھ آفس تک محدود ہے، جلد ہی دیگر شہروں کے لئے بھی مہیا کرائی جائے گی۔

یہ پروجیکٹ حال ہی میں شروع کیا گیا ہے اور بنیادی مرحلہ میں ہے۔ اس پروجیکٹ کی توسیع اور کیڈر میں اضافہ کرکے اس میں متعلقہ دستاویزات کو بھی شامل کرنا، محکمہ کے مسودہ کا استعمال کرکے دستاویز تیار کرنا، مسودہ کی سسٹم کے ذریعہ آٹو اسکروٹنی (خودکار جانچ) کرنا اس طرح کی خصوصیات کو شامل کرنے کے لئے محکمہ کوشاں ہے۔

مذکورہ سہولیات کا عوام زیادہ سے زیادہ استعمال کریں اور اس تعلق سے کچھ مشورے/ دشواریاں درپیش ہوں تو محکمہ کو 8888007777 نمبر پر آگاہ کریں۔ ایسا کرنے سے مذکورہ سہولت زیادہ سے زیادہ عوام میں مقبول اور استعمال کرنے کے لئے آسان بنانے محکمہ کیلئے ممکن ہوگا۔

☆☆

(جوائنٹ انسپکٹر جنرل آف رجسٹریشن،
اور اسٹیمپ سپرنٹنڈنٹ (ہیڈ آفس)، پونہ)

سول سروس میں داخل ہونے کے لیے مختلف مقابلہ جاتی امتحان کی معلومات ضروری ہے۔ امتحان سے مناسب امیدواروں کا انتخاب ہو، اس مقصد سے بھارتیہ دستور کے پیرا315 کے تحت مہاراشٹر پبلک سروس کمیشن کی تشکیل کی گئی ہے۔ ریاستی سروس میں تقرری کے لیے امتحان منعقد کرنا، یہ کمیشن کا اہم کام ہے۔ اس کے لیے کمیشن کی معرفت مقابلہ جاتی امتحان اور راست سروس امتحان کے ذریعہ مختلف عہدوں کے لیے امتحان منعقد کئے جاتے ہیں۔

ایسی ہیں اسٹیٹ سروس

(سنیل اوتارے)

اسسٹنٹ موٹر وہیویکل انسپکٹر امتحان:

محکمہ ٹرانسپورٹ کے زیر اختیار اسسٹنٹ موٹر وہیویکل انسپکٹر ۔ گروپ۔ک، زمرہ کے عہدے حکومت کی مانگ کے تحت اورعہدوں کی دستیابی کے تحت ان امتحانات سے پُر کئے جاتے ہیں۔

امتحان کے مراحل دو:۔ اہلیت:

مہاراشٹر اسٹیٹ سیکنڈری اینڈ ہائیر سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ کے سیکنڈری اسکول سرٹیفکٹ امتحان (ایس۔ ایس۔ سی) یا حکومت مہاراشٹر نے ایس۔ایس سی کے مساوی اعلان کردہ قابلیت، اورسیکنڈری اسکولی سرٹیفکٹ امتحان کامیاب ہونے کے بعد آٹوموبائل انجینئرنگ یا میکانیکل انجینئرنگ مضامین میں کم سے کم تین سال کا ڈپلوما اور مرکزی اور ریاستی حکومت کے ذریعہ اس کے مساوی کے طور پر اعلان کردہ قابلیت۔

آٹوموبائل انجینئرنگ یا میکانیکل انجینئرنگ مضامین میں منظورشدہ یونیورسٹی کی ڈگری یا اس سے اعلیٰ قابلیت والے یا مرکزی یا ریاستی حکومت نے اسے مساوی کے طور پر اعلان کردہ قابلیت والے امیدوار بھی اہل ہونگے۔

مساوی تعلیمی قابلیت:

ڈپلوما اِن پروڈکشن ٹیکنالاجی، ڈپلوما اِن پروڈکشن انجینئرنگ، ڈپلوما اِن مشین ٹولس مینٹیننس، ڈپلوما اِن فیبریکیشن ٹیکنالاجی، ڈپلوما اِن فیبریکیشن اینڈ اریکشن، انجینئرنگ، ڈپلوما اِن پلانٹ، انجینئرنگ ،ڈپلوما ان میٹا لرجی، بیچلر ڈگری اِن میکینکل انجینئرنگ، بیچلر ڈگری اِن آٹوموبائل انجینئرنگ، بیچلر ڈگری اِن انڈسٹریل انجینئرنگ۔

تجربہ:

آٹوموبائل انجینئرنگ یا میکانیکل انجینئرنگ میں ڈپلوما۔ ڈگری، اعلیٰ تعلیم یا مذکورہ بالا کی طرح مساوی قابلیت حاصل کرنے کے بعد مین امتحان کے لیے درخواست پیش کرنے کی آخری تاریخ سے ہلکی موٹر وھیکل، ہیوی مال بردار وھیکل اور ہیوی مسافری گاڑیوں کی مرمت اور نگرانی کرنے کا فُل ٹائم ملازمین کے طور پر مرکزی یا ریاستی حکومت کے محکموں میں یا اخذ کردہ کاروبار کے زیر اختیار مشنری (میکانیکل) اسکولوں میں حاصل کردہ یا حکومت کے وقتاً فوقتاً ظاہر کردہ اس طرح کے اداروں میں حاصل کردہ کم سے کم ایک سال کی مدت کا تجربہ ضروری۔

- تجربہ کی بناء پر زیر تربیت یا اپرینٹس کے طور پر مذکورہ بالا مقامات پر حاصل کردہ تجربہ تسلیم کیا جاسکتا ہے۔
- مین امتحان میں درخواست پیش کرنے کی آخری تاریخ کو مذکورہ بالا درج کردہ کے مطابق کم سے کم ایک سال کی مدت کا فُل ٹائم ملازم کے طور پر تجربہ نہ رکھنے والے ایسے امیدواروں کو تقرر کے بعد پروبیشن مدت میں حکومت کے محکمہ میں یا اخذ کردہ پیشے میں یا حکومت وقتاً فوقتاً ظاہر کرے گی ایسے اداروں میں کم سے کم ایک سال کی مدت کا تجربہ حاصل کرنا لازمی ہوگا۔
- مین امتحان کے لیے درخواست پیش کرنے کی آخری تاریخ سے گیئرس والی موٹر سائیکل، ہلکی موٹر گاڑیاں اور ٹرانسپورٹ گاڑیاں (ہیوی مال بردار اور ہیوی مسافری گاڑیاں) ان زمروں میں گاڑی چلانے کے لیے مستند آتھارٹی کے ذریعہ دیئے گئے قانونی لائسنس ضروری۔
- درخواست پیش کرنے کی آخری تاریخ کو مذکورہ بالا درج کردہ گاڑیوں میں سے ہیوی مال بردار گاڑیاں یا ہیوی مسافری ٹرانسپورٹ گاڑیوں میں سے کوئی ایک یا گاڑی چلانے کے لیے لائسنس نہ ہو تو ایسے امیدواروں کو ایسے لائسنس تقرری کے بعد کے دوسال کے پروبیشن پیریڈ میں حاصل کرنا لازمی ہوگا۔
- گاڑی چلانے کے لائسنس وقتاً فوقتاً تجدید کرنے چاہیے۔

جسمانی قابلیت : مرد:۔ اونچائی۔کم سے کم 163 سی۔م (بنا چپّل یا شوز)

- سینہ۔کم سے کم 79 سی۔م (بنا پھلائے):اورکم سے کم 5 سی۔م (پھلاکر)

خواتین :۔ اونچائی:۔ کم سے کم 155 سی۔م (ننگے پیر)

وزن: وزن۔کم سے کم 45 کلوگرام:

مہاراشٹر گروپ ک ۔سروس امتحان:

ریاستی حکومت کی سروس میں دوئم انسپکٹر اسٹیٹ ایکسائز، ٹیکس اسسٹنٹ اورکلرک۔ٹائپسٹ، اِن تینوں ہی عہدوں پر بھرتی کے لیے ایک ہی مشترکہ پریلیمنری

امتحان منعقد کیا جاتا ہے۔ اِس امتحان کے اشتہارات کی تقلید میں، درخواست کرنے والے امیدواروں سے وہ ان میں سے ایک، دو یا تینوں ہی عہدوں کے لیے شریک ہونے کے لیے خواہشمند ہیں کیا؟ اس تعلق سے اختیار (آپشن) حاصل کیا جائے گا۔ متعلقہ عہدہ کے لیے امیدوار کے دیئے گئے لے آپشن/متعلقہ عہدہ کے لیے درخواست سمجھی جاتی ہے۔ مشترکہ پریلیمنری امتحان میں درخواست پیش کرتے وقت دیئے گئے آپشن نیز، پُر کئے جانے والے عہدوں کی تعداد کے تحت، متعلقہ عہدہ کے مین امتحان کے لیے اہل قرار دیئے جانے والے امیدواروں کی تعداد طے کرکے، کامن انٹرنس پریلیمنری امتحان کے تحت تینوں ہی عہدوں کے لیے عہدے کے فرائض اور ذمہ داریوں کے تحت علیحدہ طور پر منعقد کئے جائیں گے۔ متعلقہ عہدے کی امتحان یوجنا اور نصاب کے تحت امیدواروں کے مین امتحان منعقد کئے جاتے ہیں۔

تعلیمی قابلیت:

منظور شدہ یونیورسٹی کی ڈگری یا مہاراشٹر حکومت کی طے کردہ مساوی قابلیت ۔ دوئم انسپکٹر عہدہ کے لیے آپشن درج کرنے والے امیدواروں کے پاس مذکورہ تعلیمی قابلیت کے ساتھ درج ذیل کی طرح کم سے کم جسمانی قابلیت ہونا ضروری ہے۔

مرد ● اونچائی:۔ کم سے کم 165 سی۔ م (بنا چپل یا سوز) ● سینہ۔ کم سے 79 سی۔ م اور

ٹائپنگ کی رفتار کم سے کم 30 الفاظ فی منٹ۔ اس قابلیت کی گورنمینٹ کمرشیل سرٹیفکٹ امتحان یا اس مقصد کے لیے حکومت نے مساوی کے طور پر اعلان کردہ سرٹیفکٹ امتحان کامیاب۔

انگریزی:۔ انگریزی ٹائپنگ کی رفتار کم سے کم 40 الفاظ فی منٹ کی قابلیت کے گورنمینٹ کمرشیل سرٹیفکٹ امتحان یا اس مقصد کے لیے حکومت کے ذریعہ مساوی کے طور پر اعلان کردہ سرٹیفکٹ امتحان کامیاب۔

کمپیوٹر ٹائپنگ قابلیت:

بیسک کورس اِن کمپیوٹر ٹائپنگ مراٹھی 30 الفاظ فی منٹ یا بیسک کورس اِن کمپیوٹر ٹائپنگ انگریزی 40

مہاراشٹر زراعتی سروس امتحان:۔

ریاستی حکومت کے زراعتی ،مویشی پالن، ڈیئری ترقیات اور مچھلی پالن محکمہ کے زیراختیار مہاراشٹر ایگریکلچر سروس میں درج ذیل عہدے حکومت کی مانگ کے تحت اس عہدوں کی دستیابی کے تحت اور امتحان سے پُر کئے جاتے ہیں۔

(۱) مہاراشٹر ایگریکلچر سروس گروپ۔اے:۔

زراعتی ڈپٹی ڈائرکٹر ایگریکلچر آفیسر ایگریکلچر آفیسر (جونیئر) مہاراشٹر زراعتی سروس گروپ بی: تعلقہ ایگریکلچر۔

امتحان کے مراحل:۔ تین مراحل، پریلیمینری امتحان۔ 200 مارکس، مین امتحان ۔ 400 مارکس، انٹرویو ۔ 50 مارکس۔

تعلیمی قابلیت:۔منظور شدہ ادارے سے زراعت یا انجینئرنگ یا ہارٹی کلچر (باغبانی) جیسے مضامین میں ڈگری یا اسی زمررہ میں دیگر کوئی بھی مساوی قابلیت۔ مذکورہ بھرتی کے لیے درج ذیل تعلیمی قابلیت حکومت نے بی۔ ایس۔ سی (زراعت) ۔ بی ۔ٹیک (ایگریکلچر انجینئرنگ) اور مساوی ڈگری سے ہم درجہ کے طورپر منظور کئے ہیں۔بی۔ایس سی (ایگریکلچر بائیوٹیکنالاجی) بی ایس سی (ایگریکلچر پروفیشنل مینجمنٹ) ، بی ۔ایس سی (ہوم سائنس) ، بی۔ ٹیک (دیگر ٹیکنک)۔ بی ایف ایس ایس سی ، بی ایس سی (باغبانی) مراٹھی زبان کا علم ضروری۔

آزاد نتائج ظاہر کئے جاتے ہیں۔ مشترکہ پریلیمنری امتحان کے نتائج کے تحت متعلقہ عہدہ کے لیے منعقد کئے جانے والے مین امتحان کے داخلہ کے لیے اہل قرار دیئے جانے والے امیدواروں کے آزاد مین امتحان منعقد کئے جاتے ہیں۔ تینوں عہدوں ہی کے لیے مین امتحان کے پیپر نمبر ایک مشترکہ ہونگے اور اس پیپر کے امتحان ایک ہی دن ایک ساتھ منعقد کئے جائیں گے۔ مین امتحان کا پیپر نمبر دو لیکن، متعلقہ پھلا کر اُس سے 5 سی۔ م زیادہ

خواتین ، ● اونچائی: کم سے کم 155 سی۔ م (ننگے پیر) ● وزن۔ کم سے کم 50 کلوگرام،

ٹیکس اسسٹنٹ:۔ مراٹھی ٹائپنگ کی رفتار کم سے کم 30 الفاظ فی منٹ اور انگریزی ٹائپنگ کی رفتار کم سے کم 40 الفاظ فی منٹ، قابلیت کا سرکاری کمرشیل سرٹیفکٹ امتحان کامیاب۔

کلرک ۔ ٹائپسٹ:۔ مراٹھی:۔ مراٹھی الفاظ فی منٹ (لاگو ہوگا اس کے مقابلہ میں) مساوی قابلیت کے طور پر تسلیم ہوگی۔

گورنمنٹ کمرشیل امتحان بورڈ کی مذکورہ ٹائپنگ قابلیت مین امتحان کے لیے درخواست/معلومات پیش کرنے کی آخری تاریخ تک حاصل کرنا ضروری ہے۔

ٹائپنگ قابلیت سے عارضی طورپر رعایت (صرف کلرک ٹائپسٹ کے عہدہ کے لیے):۔ معذور

امیدواروں نے مقرر کردہ ٹائپنگ قابلیت سرٹیفکٹ اگر نہ حاصل کیا ہوتو ٹائپنگ کا امتحان کامیاب ہونے کے لیے اس کی تقرری کی تاریخ سے 2 سال کی مدت اور 2 مواقع دیئے جائیں گے۔

سابق فوجی زمرہ سے درخواست کرنے والے اہل امیدواروں نے مقرر کردہ ٹائپنگ کی قابلیت اگر نہ حاصل کی ہوتو ایسے امیدواروں کو، یہ قابلیت ان کی تقرری کی تاریخ سے گیارہ ماہ کی مدت میں حاصل کرنے کی شرط پر اس عہدہ کے مقابلہ جاتی امتحان کے لیے درخواست کرنے کی عارضی طور پر اجازت دی جائے گی۔

کلرک۔ٹائپسٹ (انگریزی) عہدہ پر تقرر ہونے والے امیدواروں کو ایتدرتھ بورڈ کے فی منٹ 30 الفاظ کی رفتار سے مراٹھی ٹائپسٹ کا امتحان حکومت کی سروس میں داخل ہونے کی تاریخ سے 4/سال کے اندر کامیاب ہونا ضروری ہے۔ جو انگریزی کلرک۔ٹائپسٹ نے اصل تقرری کے وقت سرکاری سروس میں رجوع ہونے کی تاریخ سے 4/سال کی مدت میں مراٹھی ٹاپنگ کے 30 الفاظ فی منٹ کی رفتار سے یا زائد رفتار سے گورنمینٹ کمرشیل سرٹیفکٹ حاصل کیا ہو، ایسے انگریزی کلرک، ٹائپسٹ کو ایتدرتھ بورڈ کی 30 الفاظ فی منٹ کی رفتار کا مراٹھی ٹائپنگ کے امتحان کامیاب ہونے میں رعایت دی جائے گی۔

مہاراشٹر انجینئرنگ سروس امتحان:

محکمہ آبی وسائل، تعمیرات عامہ محکمہ، آب فراہمی وصفائی محکمہ، سوائل اینڈ کنزرویشن محکمہ، اِن محکموں میں درج ذیل زمروں میں عہدے حکومت کی مانگ کے تحت اور عہدوں کی دستیابی کے تحت اِس امتحان سے پُر کئے جاتے ہیں۔

گروپ۔اے:۔اسسٹنٹ ایکزیکیٹو انجینئر، آرکیٹیکٹ، اسسٹنٹ انجینئر، آرکیٹکٹ۔

گروپ۔بی:۔اسسٹنٹ انجینئر (آرکیٹیکٹ) سب ڈیویزنل آبی وسائل آفیسر (آرکیٹیکٹ)۔آبی وسائل آفیسر (آرکیٹیکٹ)، اسسٹنٹ انجینئر (میکانیکل)، اسسٹنٹ انجینئر (الیکٹریکل)، اسسٹنٹ انجینئر الیکٹریکل اور میکانیکل)

امتحانی مراحل:

● مشترکہ پریلیمنری امتحان

مہاراشٹر فاریسٹ سروس امتحان:۔ ریاستی حکومت کی فاریسٹ سروس میں اسسٹنٹ فاریسٹ گارڈ، گروپ۔اے۔نیز رینجر، گروپ۔بی کیٹیگری میں بھرتی کے لیے مجموعی بھرتی پروسیس روبہ عمل ہے۔

امتحان کے مراحل:۔ تین مراحل۔(1) پریلیمنری امتحان۔100 مارکس۔(2) مین امتحان-400 مارکس۔(3) انٹرویو۔50 مارکس۔

اسسٹنٹ فاریسٹ گارڈ عہدہ کے لیے:۔**(اے)** درج ذیل مضامین میں سے کم سے کم ایک مضمون میں تسلیم شدہ یونیورسٹی ڈگری۔بوٹانی، کیمیسٹری، فاریسٹری، جیولاجی، حساب، جغرافیہ، اسٹیٹیک (اعداد وشمار) زولاجی، ہارٹی کلچر (باغبانی) مویشی پالن، اور ویٹریزی یا (ب) ایگریکلچر، انجینئرنگ میں ڈگری ہولڈر۔

رینجر عہدہ کے لیے:۔**(اے)**: بوٹانی، کیمسٹری، فاریسٹری، جیولاجی، حساب، جغرافیہ، اعداد وشمار، زولاجی، ہارٹی کلچر ا یگریکلچر، ایگریکلچر انجینئرنگ کیمیکل انجینئرنگ، آرکیٹیکٹ انجینئرنگ، کمپیوٹر انجینئرنگ، الیکٹریکل انجینئرنگ الیکٹرونکس انجینئرنگ، میکانیکل انجینئرنگ، کمپیوٹر اپلیکشن، کمپیوٹر سائنس، انوائرمینٹ سائنس، ویٹریزی سائنس، ان میں سے کوئی بھی مضمون میں اسٹیٹیوٹری یونیورسٹی کی سائنس فیکلٹی میں ڈگری یا۔(ب) سائنس فیکلٹی کے علاوہ دیگر فیکلٹی میں حساب مضمون کے ساتھ ڈگری ہولڈر۔

(ک) سائنس فیکلٹی کے علاوہ دیگر فیکلٹی میں حساب مضمون کے ساتھ ڈگری ہولڈر۔امیدوار سائنس فیکلٹی میں ہائر سیکنڈری اسکولی سرٹیفکٹ امتحان کامیاب ہونا ضروری ہے۔

جسمانی قابلیت:۔ **درج فہرست جماعت کے علاوہ دیگر امیدوار۔**

مرد:۔ اونچائی 163 سی۔م سے کم نہ ہو۔سینہ:۔نہ پھلاتے ہوئے 79 سی۔م سے کم نہ ہو۔(ا) نہ پھلاتے ہوئے اور پھلاتے ہوئے سینہ میں فرق 5 سی۔م سے کم نہ ہو۔

خواتین:۔اونچائی:150 سی۔م سے کم نہ ہو۔

درج فہرست جماعت کے امیدوار:۔ **اہلیت** ، **۔مرد:**۔اونچائی: 152.5 سی۔م سے کم نہ ہو۔سینہ

۔● نہ پھلاتے ہوئے 79 سی۔م سے کم نہ ہو۔

● نہ پھلاتے ہوئے اور پھلاتے ہوئے سینہ میں فرق 5 سی۔م سے کم نہ ہو۔

خواتین ۔ اونچائی:۔145 سی۔م سے کم نہ ہو۔

اصلاح کے بعد 4.00+ ڈی سمیت ہر آنکھ کی بینائی (ویزول ایکویٹی) 6/6 ہونی چاہیے۔باہری آنکھ پر کوئی بھی روگ نہ ہو یا ترچھا پن نہ ہو۔(بھینگا پن نہ ہو) اسسٹنٹ فاریسٹ گارڈ: گروپ۔اے۔عہدہ کے لیے مرد اور خواتین امیدواروں میں بالترتیب 25 کلومیٹر اور 14 کلومیٹر کا فاصلہ 4 گھنٹے میں چل کر مکمل کرنے کی جسمانی صلاحیت ہونی ضروری ہے۔رینجر، گروپ۔بی۔عہدہ کے لیے مرد اور خواتین امیدواروں میں بالترتیب 25 کلومیٹر اور 16 کلومیٹر کا فاصلہ 4 گھنٹوں میں چل کر مکمل کرنے کی جسمانی صلاحیت ہونی ضروری ہے۔

● ہر ایک کیٹیگری کے علیحدہ مین امتحان ● ہر ایک کیٹیگری کے لیے علیحدہ انٹرویو۔

آرکیٹیکٹ انجینئر، میکانیکل انجینئر، الیکٹریکل انجینئر، نیز الیکٹریکل اینڈ میکانیکل انجینئر، کیٹیگری کے عہدوں پر بھرتی کے لیے ایک ہی مشترکہ پریلیمنری امتحان منعقد کئے جائیں گے۔

تعلیمی قابلیت:۔

مہاراشٹر آرکیٹیکٹ انجینئرینگ سروس، گروپ۔ اے اور گروپ۔ بی:۔

● منظورشدہ یونیورسٹی کی آرکیٹیکٹ انجینئرنگ میں ڈگری یا حکومت مہاراشٹر کی اس ڈگری کو مساوی کے طور پر منظور کردہ قابلیت۔

● بی۔ای۔ (سول اینڈ واٹر منیجمنٹ یا سول اینڈ انوائرمینٹ یا اسٹرکچرل یا کنسٹرکشن انجینئرنگ/ٹیکنالاجی) جیسی قابلیت ڈگری کورس سے مساوی ہے۔

مہاراشٹر میکانیکل انجینئر ینگ سروس۔ گروپ۔ بی:۔ منظورشدہ یونیورسٹی سے میکنیکل انجینئرنگ میں ڈگری۔

مہاراشٹر الیکٹریکل انجینئرنگ سروس۔ گروپ۔ بی:۔ ● منظورشدہ یونیورسٹی کی الیکٹریکل انجینئرنگ میں ڈگری یا حکومت مہاراشٹر نے اس ڈگری کے مساوی تسلیم کردہ قابلیت۔ ● بی۔ای (الیکٹریکل اینڈ پاور یا الیکٹرونکس اینڈ پاور یا پاور سسٹم یا الیکٹریکل اینڈ الیکٹرونکس) جیسی قابلیت ڈگری کورس کے مساوی ہے۔

مہاراشٹر الیکٹریکل / میکانیکل انجینئرنگ سروس۔ گروپ۔ بی:۔ تسلیم شدہ یونیورسٹی کی الیکٹریکل انجینئرنگ میں یا الیکٹریکل اینڈ میکانیکل انجینئرنگ میں ڈگری۔

قابلیت میں رعایت :۔ ● دیوانی جج، جونیئر لیول اور جیوڈیشیل مجسٹریٹ، کلاس۔ ون امتحان کے علاوہ مذکورہ بالا سبھی مقابلہ جاتی امتحانات کے لیے ڈگری کے آخری سال کے امتحان میں شریک ہوئے امیدوار پریلیمنری امتحان کے داخلہ کے لیے اہل ہونگے۔ لیکن مین امتحان کے داخلہ کے لیے مقرر کردہ طریقہ کار سے ضروری معلومات اور امتحانی فیس ادا کرنے کی آخری تاریخ سے ڈگری امتحان کامیاب ہونا لازمی ہوگا۔

● ورکشاپ میں حقیقی کاموں کا تجربہ ضروری ہوگا ایسے ڈگری یافتہ تعلیمی قابلیت کے بارے میں شرط مین امتحان کی معلومات/درخواست قبول کرنے کی مقرر کردہ تاریخ تک مکمل کرنی چاہیے۔

سبھی عہدوں کے لیے مراٹھی زبان کا علم ضروری۔

پریلیمنری امتحان کے مارکس پر آخری سیلیکشن کے وقت غور نہیں کیا جائے گا۔

اس کے علاوہ، پریلیمنری امتحان کے مارکس امیدواروں آگاہ نہیں کئے جائیں گے۔ مین امتحان کے داخلہ کے لیے امیدواروں کی تعداد مقرر کردہ معیاد میں محدود کرنے کے لیے پریلیمنری امتحان منعقد کئے جاتے ہیں۔ پریلیمنری امتحان کے لیے کمیشن کے مقرر کردہ کم سے کم سرحدی لائن یا اس سے زیادہ مارکس حاصل کرنے والے ان امیدواروں کو مین امتحان کے لیے اہل قرار دیا جاتا ہے۔ متعلقہ امتحان اور کورس کے تحت امیدواروں کے مین امتحان منعقدہ کئے جاتے ہیں۔

ہر امتحان کی قابلیت، کورس، سیلیکشن پروسیس وغیرہ کے متعلق، تفصیلی معلومات کمیشن کے www.mpsc.gov.in ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ کمیشن کی جانب سے وقتاً فوقتاً کی جانے والی تبدیلی، کمیشن کے اس ویب سائٹ پر شائع کی جائے گی۔ آئندہ سال کے مقابلہ جاتی امتحان کے اندازاً ٹائم ٹیبل کمیشن کے ویب سائٹ پر عموماً نومبر۔دسمبر مہینے میں جاری کئے جاتے ہیں۔ نیز ٹائم ٹیبل کی موجودہ صورتحال ہر ماہ کو جدید کی جاتی ہے۔ ☆☆

(ڈپٹی سیکریٹری، مہاراشٹر پبلک سروس کمیشن)

والد اچھی خاصی ملازمت ترک کرکے آدی واسی لڑکوں کو پڑھانے لکھانے کا عزم کرتے ہیں۔ اِسی سے بچوں کا سماجی احساس پختہ ہوتا ہے۔ اوران میں سماجی ذمہ داری کا احساس ہوتاہے۔ ذریعہ معاش کے ساتھ ہی ہم سماج کے مفادبھی حاصل کرسکیں۔ اس احساس پیدا کو دل میں بسالینا چاہیے۔ لہٰذا 10/ویں تک آشرم شالا میں سیکھ کر آگے ٹیکنالاجی کے مضمون میں ڈگری حاصل کرنے کے بعد اچھی خاصی تنخواہ کے مواقع سامنے ہوتے ہوئے بھی والد کے عزم کو آگے شروع رکھنے کے لیے، چار لوگوں کی زندگی میں تبدیلی لانے کے لیے یہ نوجوان راہ اپناتا ہے، یوپی ایس سی کی انتظامیہ میں داخل ہونے کی تحریک کو بہتر مقصد اور کاوشوں کی جوڑ ملتی ہے اور یہ نوجوان 2018ء کے امتحان میں 39/ ویں رینک کے ساتھ کامیاب ہوتا ہے۔ پال گھر کے آدی واسی علاقہ میں شلّو تر، جیسے چھوٹے سے گائوں میں ہیمنت کیشوپاٹل کی یہ قابل تحریک کہانی۔ امیدواروں کے لیے رہنمائی اور ان کی کامیابی تک کا سفر اس تعلق سے ان سے کی گئی بات چیت ان کے ہی الفاظ میں...

بہتر مقصد اور کوششوں کی جوڑ

یوپی ایس سی کی تیاری کے دوران تحریک جیسا لفظ خوب اہم ثابت ہوا۔ پھر وہ اوروں سے حاصل کردہ ہو یا خود سے حاصل کی گئی تحریک ہو۔ میرے بابا کلیان بھیونڈی میں اچھی خاصی تنخواہ کے مواقع ہونے کے باوجود آدی واسی علاقے کے بچوں کو بہتر تعلیم حاصل ہونے کے مقصد سے پال گھر کے شلوتر گاؤں آئے اور یہاں آشرم شالا میں بچوں کو سکھانے لگے۔ ان کا یہ آدرش ان کی آنکھوں کے سامنے ہمیشہ تھا۔ میری ابتدائی تعلیم بھی یہیں پر ہوئی۔

ٹرننگ پوائنٹ:

لونیرے (ضلع رائے گڑھ) میں ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر ٹیکنالاجیکل یونیورسٹی سے بی۔ٹیک (کیمیکل) کی ڈگری میں نے حاصل کی۔ گجرات، انکلیشور میں انجینئر کے طور پر کچھ دن ملازمت کی۔ لیکن دل نہیں لگا۔ اپنی تعلیم کا فائدہ صرف اپنے تک ہی محدود ہوتا ہے ایسا احساس ہوا۔ اپنے ہاتھوں سے ہی والد کی طرح ہی عام شہری کی، غریب اور محروم افراد کی زندگی میں تبدیلی لائی جائے ایسی دیرینہ خواہش دل میں ہمیشہ گھر کرتی رہتی۔ اور اسی خواہش نے مقابلہ جاتی امتحان کی راہ پر مجھے لائی۔ بڑا بھائی آئی آئی ٹی کھرگ پور سے ایم ٹیک ہوا۔ فی الوقت وہ پونے میں ہے۔ لیکن انھوں نے یا والد نے میرے اس فیصلہ کی مخالفت نہ کرتے ہوئے مجھے حوصلہ دیا۔ لیکن یہ فیصلہ کس طرح مناسب ہے اسے

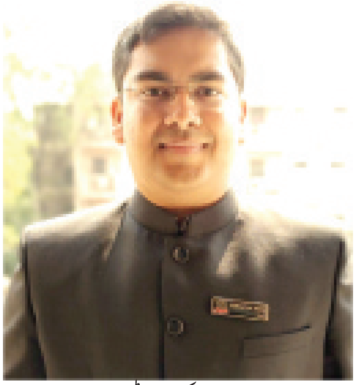

ہیمنت کیشو پاٹل
آئی اے ایس۔

ثابت کرنے کی اب میری ذمہ داری تھی۔

تیاری اور کامیابی:

انکلیشور میں ملازمت چھوڑنے کے بعد فُل ٹائم یوپی ایس سی کی تیاری کرنے کا فیصلہ کیا۔ کچھ کلاس میٹ پونے میں مقابلہ جاتی امتحان کی تیاری کررہے تھے۔ شروع میں ان کی رہنمائی اہم ثابت ہوئی۔ کچھ دن کلاس جا کر خود مطالعہ کرنے پر توجہ دی۔ پہلے دو اٹیمپٹ میں ناکامی ملی پھر بھی میں نے اس سے بہت کچھ سیکھا۔ گزشتہ دو اٹیمپٹ میں کہاں کمی رہ گئی اس پر غور وخوض کر کے تیاری کی۔ تیسرے اٹیمپٹ میں پریلیمنری، مین اور انٹرویو میں کامیابی ملی اور بھارتیہ راجسو سروس کے لیے انتخاب ہوا۔ لیکن انتظامیائی سروس میں آنے کا ارادہ پختہ تھا۔ دوبارہ آئی اے ایس کے لیے تیاری شروع رکھی۔ اسی دوران ٹرینی

اسسٹنٹ کمشنر، انکم ٹیکس کے طور پر تقرر ہوا۔ نیشنل اکاڈیمی آف ڈائرکٹ ٹیکسیس میں ٹریننگ مکمل کرنے سے پہلے چوتھی اٹیمپٹ میں کامیابی حاصل ہوئی۔ یوپی ایس سی کے 2018 کے امتحان میں ملک میں 39/ویں نمبر سے کامیاب ہوکر آئی اے ایس ہوکر انتظامیہ میں آنے کا خواب مکمل کرنے میں کامیابی ملی۔ حیدر آباد کے آئی پی ایس مہیش بھاگوت سر کی رہنمائی بھی اہم ثابت ہوئی۔ انھوں نے مراٹھی اور ہونہار امیدواروں کا ایک علیحدہ گروپ تیار کیا تھا۔ انھوں نے ذاتی طور پر توجہ دی۔

انتظامیہ میں زبردست اختیارات حاصل ہوتے ہیں۔ اور خود اعتمادی بھی زبردست حاصل ہوتی ہے۔ لیکن کچھ وقت پیش رفت کرنا، موثر لیڈرشپ کی کمی محسوس ہوتی ہے۔ اسے پورا کرنے کی خواہش شری پاٹل نے ظاہر کی۔ ہم میں پائی جانے والی قیادت کی صفات کو ظاہر کرنے، انتظامیہ میں غریب، عام شہریوں کے لیے بہتر کارکردگی کرنے کا ان کا مقصد ہے۔

مطالعہ:

اس امتحان کی تیاری کے لیے زیادہ سے زیادہ مطالعہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ لیکن وہ کتنا کیا جانا چاہیے مطالعہ کی پلاننگ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ مطالعہ کے مراحل طے کرنے چاہیے۔ ہماری تیاری

تحریک

کتنی باقی ہے، کونسے مضمون کا زیادہ مطالعہ کرنا چاہیے، اس کے تحت لانگ ٹرم اور شارٹ ٹرم ٹارگٹ طے کرکے مطالعہ کرنا چاہیے۔

پہلے دو اٹیمپٹ میں میرا اختیاری (آپشنل) مضمون جغرافیہ تھا۔ لیکن اس مضمون میں دلچسپی نہ ہونے سے Anthropology (بشریات) مضمون کا انتخاب کیا۔ آدی واسی علاقہ سے وابستہ ہونے سے اور دیگر بولی جانے والی زبانوں کی جانکاری ہونے سے دوستوں کی صحبت کی وجہ سے مضمون کی تیاری کرنے میں کچھ تو آسانی ہوئی۔ جس کی بدولت دوبارہ ایک بار پھر تذکرہ کرنا چاہوں گا کہ اس امتحان کی تیاری کو تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ اخباروں کا باقاعدہ مطالعہ، یہ ایک عام بات ہے۔ اپنی رائے قائم کرنے اور مختلف واقعات کی تجزیہ کاری کی صلاحیت ریگولر اخبارات پڑھنے سے زیادہ فروغ پاتی ہے۔

مشکلات کو چیلنج کے طور پر قبول کریں:

ہر ایک کی زندگی میں سنگھرش ہوتا ہی ہے۔ جس کی نوعیت الگ ہوسکتی ہے۔ اقتصادی ، سماجی، جذباتی، ذاتی کئی وجوہات کی وجہ سے ہمیں جدوجہد یا سنگھرش کرنا ہی ہوتا ہے۔ اگر اس امتحان میں کامیابی کے تعلق سے کہا جائے تو دو تین اٹیمپٹ کے بعد ہمارے دوست، رشتہ داروں کے ذریعہ سولات کرنے شروع ہوجاتے ہیں۔ اور کتنے دن؟ ایسے وقت ہمیں مایوس ہونے کی ضرورت نہیں۔ غالباً ان تمام امور پر غور کرکے، دل سے تیاری کرکے اس امتحان کی تیاری کرنی چاہیے۔ دشواریوں کی وجہ سے نہ گھبراتے ہوئے ہم نے ان مشکلات کو چیلنج کے طور پر قبول کرنے چاہیے۔

انٹرویو:۔

کامیابی کے ذرائع:۔

کامیابی کے خصوصی ذرائع میں نھیں کھوں گا۔ صرف اتنا ھی کھوں گا کہ میں نے خوب محنت کی، مطالعہ میں دلچسپی دکھائی اور کامیابی حاصل کی۔ مقابلہ جاتی امتحان کی تیاری کرنے والے امیدواروں کو اتنا ھی کھوں گا کہ محنت کرنے کے لیے مستعد ہو جائیں۔ ھمیں زبردست ھوشیار یا ھونھار ھونا چاھیے ایسا نھیں، سخت محنت کرنے کی تیاری اگر ھو تو شھری یا دیھی علاقوں کے کھیں کے بھی طلباء کو اس امتحان میں کامیابی حاصل کرنا مشکل نھیں۔ صرف پھلے ھم اس امتحان کی تیاری کیوں کرتے ھیں۔ سبھی دشواریوں کا مقابلہ کرنے ، محنت کرنے کی کیا ھماری تیاری ھے ، ان سوالات کے جوابات ھمارے پاس ھونا چاھیے۔

انٹرویو کا پروسیس بے حد آسان ہوتا ہے۔ ہم نے اپنے بائیوڈاٹا میں جو کچھ لکھا ہے، اسی کے تحت ہماری انٹرویو لی جاتی ہے۔ لہٰذا خود کی تجزیہ کاری کرتے آنی چاہیے۔ پینل میں پوچھے گئے سوالات کے جوابات میں مصنوعی پن ظاہر نہیں ہونا چاہیے۔ آسان، سہل اور موثر جوابات زیادہ اثر انداز ثابت ہوتے ہیں۔ انٹرویو کے میرے پہلے اٹیمپٹ میں مجھ سے کچھ مصنوعی جوابات دیے جانے کا احساس مجھے ہوا۔ دوسرے وقت لیکن میں بے حد عام حالات میں رہ کر آسانی کے ساتھ میں نے جوابات دیے۔ دوسرے یہ کہ انٹرویو انگریزی میں ہی دی جانی چاہیے۔ کیونکہ اس کی وجہ سے بہ آسانی بات چیت کی جاسکتی ہے۔ پینل اور ہم میں مترجم ہونے سے ڈائرکٹ کمیونکیشن نہیں ہوتا۔ ہمارے جوابات میں جو جذبہ، اثر ہے وہ مترجم کے ترجمہ کردہ جواب میں ہوں، ایسا نہیں ہوتا۔ لہذا جنھیں انگریزی تھوڑی بہت آتی ہے وہ ڈائرکٹ بات چیت کا موقع نہ گنوائیں۔ انگریزی میں سادہ اور آسان جملوں میں جوابات دیے گئے تو وہ موثر ثابت ہوسکتے ہیں۔ لیکن جنھیں انگریزی میں انٹرویو دینا ممکن نہیں ہے وہ مراٹھی میں دیں تو کوئی حرج نہیں۔

غلطی کی اصلاح ضروری:۔

پریلیمیزی، مین امتحان اور انٹرویو کی تیاری کے وقت اس سے قبل اور تیاری کے دوران سرزد ہوئی غلطیوں کو ہم پہچانے اور انھیں سُدھارنے کی کوشش کریں جو بہت ضروری ہے۔ غلطی کی اصلاح نہ کرنے پر، یہ ایک ناکامیابی اور مایوسی کی اہم وجہ بن جاتی ہے۔ اس کے علاوہ اس امتحان کی کامیابی کی فیصد شرح پر غور کرتے ہوئے ہمارے پاس پلان، بی تیار ہونا چاہیے۔ کیونکہ دو۔ تین اٹیمپٹ کے بعد مایوسی کا شکار ہونا یہ عام بات ہے۔ لیکن کریئر کے لیے پلان۔ بی تیار ہو تو اس طرح کی مایوسی اور تناؤ سے ہم دور رہ سکتے ہیں۔ ☆☆

تحریر: راجہ رام دیوکر

سوشل میڈیا کا استعمال:

مقابلہ جاتی امتحان کی تیاری کے دوران سوشل میڈیا کا استعمال ھم کس طرح کرسکتے ھیں اس سے اس کے فوائد۔ نقصانات طے پاتے ھیں۔ ھم نے فیس بُک کا استعمال نھیں کیا لیکن واٹس ایپ کا ضرورت کے تحت استعمال کیا۔ واٹس ایپ پر میں کچھ اسٹڈی گروپ سے جوائن تھا۔ جس کی وجہ سے بیشتر معاملات کا اپ ڈیٹس، معلوماتی گروپ پر حاصل ھوتا تھا۔ اس میڈیا کی افادیت کتنی ھے یہ ھم خود جانچے۔ صرف مطالعہ میں روکاوٹ نہ آئے اس کی فکر کرنی چاھیے۔ انٹرنیٹ کا معلومات حاصل ھونے کے لیے کیا جاسکتا ھے۔

مہا مانو کو خراج عقیدت

چیتیہ بھومی پر مہا پری نروان دن کے موقع پر ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے گورنر بھگت سنگھ کوشیاری، ودھان سبھا اسپیکر نانا پٹولے، وزیراعلیٰ اُدھو ٹھاکرے اور دیگر معزز اشخاص

پریل میں ''بی آئی ٹی'' چال میں ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کی تصویر کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ودھان سبھا اسپیکر نانا پٹولے، وزیراعلیٰ اُدھو ٹھاکرے وغیرہ

RNI NO. MAHURD/2007/22846
Postal Registration No. MCS/213/2017-19, Date of Publication : 20th of every Month
Posted at Mumbai Patrika Channel Sorting Office On 21st Of every month.

LOKRAJYA
Urdu Monthly
JANUARY - 2020
Pages 52

ملک میں سب سے زیادہ فروخت ہونے والا ماہنامہ

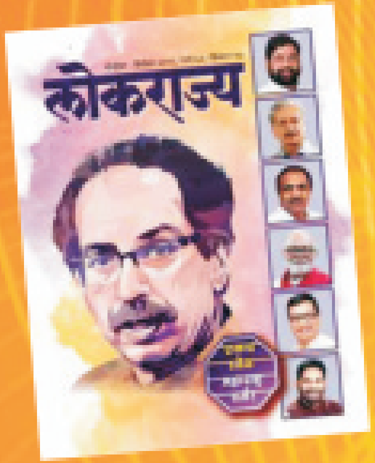

सत्यमेव जयते
महाराष्ट्र शासन

لوک راجیہ

۔ مستند اور صحیح معلومات ۔

انّ داتا (تیلگو)
3,43,366

ونیتا (ملیاڑم)
3,40,980

گرہ لکشمی (ہندی)
3,04,203

ملیاڑم منورما (ملیاڑم)
2,41,193

اے بی سی نے ثبت کی مستند مہر

لوک راجیہ (مراٹھی)

6,29,792

محکمہ اطلاعات ورابطہ عامہ حکومت مہاراشٹر

Visit: www.mahanews.gov.in | Follow Us: /MahaDGIPR | Like Us: /MahaDGIPR | Subscribe Us /MaharashtraDGIPR

Lokrajya O.I.G.S

لوک راجیہ

To

From
Anil Aloorkar
(Deputy Director, Publications)
Directorate General of Information and Public Relations,
Lokrajya Shakha
Thackercy House, 2nd floor, Mumbai Port Trust House,
ShoorjiVallabh Bhai Marg,Ballard Estate, Mumbai, 400001

On behalf of the Government of Maharashtra, Monthly Urdu Lokrajya
Printed at : TACO Visions Pvt. Ltd. 38, A&B, Govt. Industrial Estate,
Charkop, Kandivali. (W) MUMBAI - 400 067
and Published from the Office of the Directorate General of Information
and Public Relations, Mantralaya, Mumbai - 400 032,
Printer and Publisher Anil Aloorkar.
Director General of Information and Public Relations,
Chief Editor - Brijesh Singh